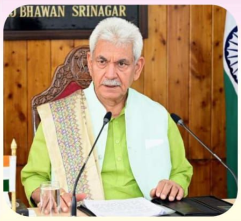

روزنامہ

حقیقت ٹائمس

مظفر پور

Urdu Daily Muzaffarpr

HAKIKAT TIMES

उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

हकीकत टाइम्स

P-6

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.178, Saturday 05.07.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085

مظفر پور: سنیچر ۵/جولائی ۲۰۲۵، مطابق ۹/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۷۸

وزیر اعلیٰ نے باپو ٹاور میں نو تعمیر شدہ انتظامی دفتر کا افتتاح کیا

۔ باپوٹاور کا معائنہ کرکے وہاں کے انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کی

پٹنہ، 04 جولائی 2025 وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے گردنی باغ میں واقع باپو ٹاور کی چھٹی منزل پر نو تعمیر شدہ انتظامی دفتر کا ربن کاٹ کر اور نام کی تختی کی نقاب کشائی کر کے افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد وزیر اعلیٰ نے باپو ٹاور کا معائنہ کیا اور اس دوران وہاں کے انتظامات کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کی۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے باپوٹاور کے گراؤنڈ فلور پر بنے اورینٹیشن ہال کو بھی دیکھا۔ وزیر اعلیٰ نے باپو ٹاور کے گراؤنڈ فلور، تیسری منزل اور پانچویں منزل کا دورہ کیا اور مختلف گیلریوں میں نمائش کا مشاہدہ کیا۔ نوتعمیر شدہ باپو ٹاور کے مختلف فلور اور تعمیر 5 ریمپ کے معائنہ کے دوران عمارت تعمیرات محکمہ کے سکریٹری مسٹر کمار روی نے وزیر اعلیٰ کو گاندھی جی کی زندگی سے متعلق تمام معلومات، دیواروں، کٹ آؤٹ، اسکرین پروجیکٹر وغیرہ کے ذریعے نمائش کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ عام لوگوں کے درمیان باپو کے نظریات کو قائم کرنے کے لیے کام کرتا ہے، تحقیقی مرکز، وزیٹر سہولیات اور دیگر ڈھانچے باپو ٹاور کی نمائش کا مشاہدہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ باپو ٹاور کو بہت ہی شاندار طریقے سے بنایا گیا ہے، یہ لوگوں کے لیے قابل دید ہے۔ باپو ٹاور پر آنے سے نئی نسل باپو کی سوانح حیات، ان کے خیالات اور ان کے نظریات کو جان اور سمجھ سکے گی۔ یہاں باپو کی زندگی سے جڑے تاریخی واقعات، گاندھی جی کے خیالات، جدوجہد آزادی میں ان کا کردار، بہار سے ان کا لگاؤ؟؟ اور باپو کے نظریات کو بہتر انداز میں دکھایا گیا ہے تاکہ عام لوگ یہاں آکر اسے دیکھ اور سمجھ سکیں۔ اس کمپلیکس کو ہرا بھرا اور منظم بنایا گیا ہے۔ اسے اس طرح برقرار رکھیں۔ وزیر اعلیٰ نے باپوٹاور کا دورہ کرنے آئے اسکول کے بچوں سے ملاقات کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ وزیر اعلیٰ نے بچوں سے کہا کہ آپ سب باپو ٹاور دیکھیں، یہ بہت اچھی طرح سے بنایا گیا ہے۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کی زندگی سے متعلق کاموں اور سرگرمیوں کو دیکھیں اور سمجھیں۔ معائنہ کے دوران چیف منسٹر کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ، چیف منسٹر کے سکریٹری اور محکمہ تعمیرات کے سکریٹری مسٹر کمار روی، پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر کارتکیہ کے شرما کے ساتھ دیگر سینئر افسران اور اسکولی بچے موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ نے جے پی گنگا پتھ کے تحت پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن سے پٹنہ گھاٹ تک لنک روڈ کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا

پٹنہ 04 جولائی 2025: وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے جے پی گنگا پتھ کے تحت پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن سے پٹنہ گھاٹ تک لنک روڈ کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ تعمیراتی کام کو جلد مکمل کریں۔ وزیر اعلیٰ او پی شاہ کمیونٹی بلڈنگ، پٹنہ سیٹی اور پٹنہ گھاٹ کے قریب رک کر تعمیراتی کام کو دیکھا اور سائٹ کے نقشے کے ذریعے تعمیراتی کام سے متعلق اسکیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کی۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ سڑک پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن سے شروع ہو کر پٹنہ گھاٹ ہوتے ہوئے جے پی گنگا پتھ تک رابطہ فراہم کرے گی۔ اس سڑک کی تعمیر سے اشوک راج پتھ اور معروف گنج منڈی کے علاقے میں جام کی پریشانی سے نجات مل جائے گی اور جے پی گنگا پتھ کا این ایچ 30 (پٹنہ-بختیار پور روڈ) سے رابطہ ملے گا۔ قابل ذکر ہے کہ 52.54 کروڑ روپے کی لاگت سے پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن سے پٹنہ گھاٹ تک سڑک تعمیر کی جارہی ہے۔ اس سڑک کی تعمیر ریاستی حکومت اور ریلوے کے درمیان زمین کے باہمی تبادلے کی بنیاد پر کی جا رہی ہے۔ یہ سڑک پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن سے شروع ہوگی اور پٹنہ گھاٹ ہوتے ہوئے جے پی گنگا پتھ کو رابطہ فراہم کرے گی۔ اس سڑک کی کل لمبائی 1.5 کلومیٹر ہے۔ مجوزہ سڑک میں اشوک راج پتھ پر فلائی اوور کا انتظام کیا گیا ہے۔ سڑک کے دونوں طرف دو لین سروس روڈ اور سروس روڈ کے ساتھ اسٹریٹ لائٹس، روڈ مارکنگ وغیرہ کا مناسب انتظام کیا گیا ہے۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری مسٹر دیپک کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر کمار روی، سڑک تعمیر محکمہ کے سکریٹری مسٹر سندیپ آر پڈکل کٹی، پٹنہ ڈویژن کے کمشنر ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، بہار اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائرکٹر مسٹر شرشت کپل اشوک، ڈی ایم ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم، ایس ایس پی مسٹر کاتیکیے کے شرما سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

افغانستان کی طالبان حکومت کو تسلیم کرنے والا روس پہلا ملک

ماسکو، 4 جولائی (یو این آئی) روس، افغانستان کی طالبان حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے والا پہلا ملک بن گیا غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق افغانستان کے لیے روس کے خصوصی نمائندے ضمیر کابلوف نے سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ریا نووستی' کو بتایا کہ حکومت نے طالبان کو 'تسلیم' کرلیا ہے کابل سے نئے سفیر کی اسناد قبول کرنے کے بعد جاری کردہ ایک بیان میں روسی وزارت خارجہ نے کہا کہ اس اقدام سے ہمارے ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں تعمیری دو طرفہ تعاون کے فروغ کو تحریک ملے گی۔ افغان وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر روسی سفیر کی افغان وزیر خارجہ سے ملاقات کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ روس کے سفیر دمتری ژرنوف نے امارت اسلامیہ افغانستان کے وزیر خارجہ مولوی امیر خان متقی سے ملاقات کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملاقات کے دوران روسی سفیر نے باضابطہ طور پر اپنی حکومت کا افغان حکومت کو تسلیم کرنے کا فیصلہ پہنچایا۔ ابھی تک کسی دوسرے ملک نے طالبان حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا، جو اگست 2021 میں اس وقت اقتدار میں آئی تھی جب امریکہ کی قیادت میں اتحادی افواج 20 سالہ جنگ کے بعد افغانستان سے افراتفری کے عالم میں نکل گئی تھیں۔ تاہم چین، متحدہ عرب امارات، ازبکستان اور پاکستان نے کابل میں اپنے سفیروں کو تعینات کر رکھا ہے، جو حکومت کو تسلیم کرنے کی جانب ایک قدم سمجھا جاتا ہے۔ روس کا یہ اقدام طالبان انتظامیہ کے لیے ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، جو عالمی سطح پر اپنی تنہائی کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ پیش رفت واشنگٹن کی جانب سے خاص توجہ کے ساتھ دیکھی جائے گی، جہاں امریکہ نے افغانستان کے مرکزی بینک کے اربوں ڈالر منجمد کر رکھے ہیں اور طالبان کے چند اعلیٰ رہنماؤں پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں، جس کے نتیجے میں افغانستان کا بینکاری نظام عالمی مالیاتی نظام سے بڑی حد تک کٹ چکا ہے۔ رواں سال اپریل میں روس کی اعلیٰ عدالت نے افغان طالبان پر عائد پابندی کو معطل کرتے ہوئے انہیں دہشت گرد تنظیم کی فہرست سے نکال دیا تھا۔ اس وقت یہ اقدام ماسکو کی جانب سے طالبان کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی سمت ایک قدم کے طور پر دیکھا گیا تھا۔

ترینیداد اینڈ ٹوبے گو میں ہندوستانی برادری کا سفر حوصلے کی داستان ہے: وزیر اعظم

پورٹ آف اسپین/نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ترینیداد اور ٹوبے گو میں ہندوستانی تارکین وطن کے ایک بڑے جلسے سے خطاب کیا۔ اس تقریب میں ریپبلک آف ترینیداد اور ٹوبے گو کی وزیر اعظم محترمہ کملا پرساد بیسیسر، ان کی کابینہ کے اراکین، اراکین پارلیمنٹ اور کئی دیگر معززین نے شرکت کی اس تقریب میں، وزیر اعظم کا غیر معمولی گرمجوشی کے ساتھ تارکین وطن نے استقبال کیا اور رنگا رنگ روایتی ہند-ترینیدین انداز میں استقبال کیا۔ تقریب میں وزیر اعظم مودی کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعظم محترمہ کملا پرساد بیسیسر نے اعلان کیا کہ ترینیداد اور ٹوبے گو انہیں اپنا سب سے بڑا قومی ایوارڈ "دی آرڈر آف دی ریپبلک آف ترینیداد اور ٹوبے گو" سے نوازے گا۔ وزیر اعظم نے اس اعزاز کے لیے ان کا اور ترینیداد اور ٹوبے گو کے لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے اپنے ہم منصب کملا پرساد بیسیسر کا گرمجوشی سے ان کا استقبال اور دونوں ممالک کے درمیان شاندار اور خصوصی تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ٹی اینڈ ٹی کا ان کا تاریخی دورہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ملک اپنے ساحلوں پر ہندوستانی تارکین وطن کی پہلی آمد کے 180 سال کا جشن منا رہا ہے، اسے اور بھی خاص بنا دیا ہے۔ وزیر اعظم نے ہندوستانی تارکین وطن کی ان کی لچک، ثقافتی فراوانی اور ترینیداد اور ٹوبے گو میں ان کے بے پناہ تعاون کی تعریف کی۔ وزیر اعظم نے اس بات کی تعریف کی کہ ترینیداد اور ٹوبے گو میں ہندوستانی تارکین وطن اپنی ہندوستانی ثقافتی جڑوں اور روایات کو برقرار رکھنے اور ان کو پروان چڑھانا جاری رکھے ہوئے ہے۔ ان رشتوں کو مزید مضبوط کرنے کے لیے، وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ ترینیداد اینڈ ٹوبے گو میں ہندوستانی نژاد لوگوں کی 6 ویں نسل کو او سی آئی کارڈ جاری کیے جائیں گے۔ اس خصوصی اقدام کا زوردار تالیوں سے استقبال کیا گیا۔ وزیر اعظم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حکومت ہند گرمیتیہ وراثت کو پروان چڑھانے کے لیے کئی اقدامات کی حمایت کرے گی۔ وزیر اعظم نے بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز، مینوفیکچرنگ، گرین پاتھ ویز، خلا، اختراعات اور اسٹارٹ اپس کے شعبوں میں ہندوستان کی تیز رفتار ترقی اور تبدیلی کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستان نے 250 ملین سے زیادہ لوگوں کو انتہائی غربت سے نکال کر جامع ترقی کو فروغ دینے میں اہم پیش رفت کی ہے۔ ہندوستان کی ترقی کی کہانی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ یہ ملک جلد ہی دنیا کی سرفہرست تین معیشتوں میں شامل ہو جائے گا۔ وزیر اعظم نے زور دیا کہ اے آئی، سیمی کنڈکٹر اور کوانٹم کمپیوٹنگ پر قومی مشن ملک کی ترقی کے نئے انجن بن رہے ہیں۔

کھڑگے نے کانگریس کارکنوں سے نظم و ضبط اور اتحاد برقرار رکھنے کی اپیل کی

حیدر آباد، 4 جولائی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے جمعہ کو تلنگانہ میں

کانگریس حکومت کی حکمرانی کی ستائش کی اور پارٹی کارکنوں سے نظم وضبط اور اتحاد برقرار رکھنے کی تاکید کی آج یہاں گاندھی بھون میں منعقدہ پردیش کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے ریاست کی کانگریس حکومت کے اپنے منشور کے وعدوں کو عملی جامہ پہنانے اور ریاست کو صحیح سمت میں لے جانے کی مخلصانہ کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے حکومت اور پارٹی کارکنوں کے عزم کی تعریف کرتے ہوئے کانگریس خود کو واحد پارٹی ثابت کر رہی ہے جو حقیقت میں اپنے وعدوں کو پورا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ کانگریس کو ایک ایسی پارٹی کے طور پر یاد رکھے گی جس نے عوام سے کیا گیا اپنا وعدہ پورا کیا۔ انہوں نے تلنگانہ میں حکمرانی پر اطمینان کا اظہار کیا اور ریاست بھر میں پارٹی کارکنوں کی توانائی اور کارکردگی کی ستائش کی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر طنز کرتے ہوئے، مسٹر کھڑگے نے کہا، "وہ 50 سال پہلے کی ایمرجنسی کی بات کرتے رہتے ہیں، لیکن اقتدار میں اپنے 11 برسوں کے دوران بنائے گئے ایمرجنسی جیسے ماحول پر آسانی سے خاموش رہتے ہیں۔

الیکشن کمیشن نے بہار میں ووٹروں کے لیے گنتی کے فارم آن لائن جمع کرانے کی سہولت شروع کی

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) الیکشن کمیشن (ای سی آئی) نے جمعہ کو کہا کہ بہار میں ووٹر فہرستوں کی جاری خصوصی نظر ثانی میں شہریوں کی سہولت کے لئے گنتی کے فارم آن لائن جمع کرانے کی سہولت تیار کی گئی ہے اور اسے جمعہ کی شام تک عوام کے لئے دستیاب کر دیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے بہار کے تمام اہل شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس خصوصی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کسی بھی اہل شخص کا نام ووٹر لسٹ میں شامل ہونے سے بچ نہ جائے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اس نے سیاسی پارٹیوں کو بہار کی انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہری نظر ثانی مہم کے بارے میں تفصیل سے بتایا ہے اور انہیں بتایا گیا ہے کہ یہ تمام اہل شہریوں کو شامل کرنے کی سہولت کے لیے منصوبہ بند، منظم اور مرحلہ وار طریقے سے چلایا جارہا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی صدارت میں الیکشن کمشنر ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی نے حال ہی میں نرواچن سدن میں مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ ریلیز میں کہا گیا ہے، "کمیشن نے پارٹیوں کے نمائندوں کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات، مسائل اور سوالات کو غور سے سنا اور انہیں بہار میں کئے جانے والے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے عمل کے عملی پہلوؤں کی وضاحت کی۔" قابل ذکر ہے کہ اس ہفتے انڈین نیشنل

کانگریس، راشٹریہ جنتا دل، سماج وادی پارٹی، دراوڑ منیترا کزگم، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی - شرد چندر پوار، جھارکھنڈ مکتی مورچہ، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ)، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ-لیننسٹ) سینا، شیو داؤ، کمیونسٹ پارٹی لبریشن آف انڈیا (مارکسسٹ-لیننسٹ) کے نمائندوں نے کمیشن سے ملاقات کی۔ کمیشن نے کہا ہے کہ یہ عمل بہار میں تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے ذریعہ مقرر کردہ 977,54,1 بوتھ لیول ایجنٹس (بی ایل ایز) کے فعال تعاون سے جاری ہے۔ اس سے عمل کی شفافیت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر نے تمام جماعتوں پر زور دیا ہے کہ وہ آگے آئیں اور ووٹرز کے اندراج میں مدد کریں اور اس عمل کو مکمل طور پر شفاف اور شراکت دار بنانے کے لیے مزید بی ایل اے کا تقرر کریں۔ بہار میں نظر ثانی کے کام کے لیے 603,20 بی ایل او کی تقرری کی جا رہی ہے۔ یہ بی ایل او ان تمام 90.7 کروڑ ووٹروں کو گھر گھر ای ایف فراہم کر رہے ہیں جن کے نام 24 جون تک ووٹر لسٹ میں تھے، جس دن نظر ثانی کا حکم جاری کیا گیا تھا۔ کمیشن نے کہا ہے کہ درست شہری ووٹر لسٹ میں اندراج کے لیے مطلوبہ فارم کمیشن کے پورٹل سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں، اور سیاسی جماعتوں کی طرف سے مقرر کردہ بی ایل ایز بھی روزانہ 50 تصدیق شدہ فارم جمع کرا سکتے ہیں۔ اس عمل کے دوسرے مرحلے میں 25 جولائی تک گنتی کے فارم بھرے جائیں گے۔ اس کام میں مدد کے لیے بی ایل اوز کے ساتھ ساتھ رضا کار بھی ووٹرز کی مدد کے لیے موجود ہیں۔ تقریباً 4 لاکھ رضا کاروں کو بزرگوں، بیماروں، معذوروں (پی ڈبلیو ڈی)، غریبوں اور دیگر کمزور گروہوں کی مدد کے لیے تعینات کیا گیا ہے، جن میں سرکاری اہلکار، این سی سی کیڈٹس، این ایس ایس وغیرہ شامل ہیں۔ کمیشن نے واضح کیا ہے کہ جن ووٹرز کے نام یکم جنوری 2003 کو ووٹر لسٹ میں موجود ہیں، انہیں فہرست سے اقتباس کے ساتھ صرف گنتی فارم جمع کرنا ہوگا، اس کے لیے کسی اور دستاویز کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ فہرست کمیشن کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ وہ لوگ جو 2003 کی فہرست میں درج نہیں ہیں انہیں اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق تاریخ پیدائش/جائے پیدائش کے لیے ایک دستاویز (11 دستاویزات کی اشارے کی فہرست میں سے) جمع کرانی ہوگی۔

وزیر اعلیٰ سے پاٹلی پتر یونیورسٹی کے نئے تقرر کیے گئے وائس چانسلر پروفیسر اپندر پرساد سنگھ نے ملاقات کی

پٹنہ، 04 جولائی 2025: وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار سے آج 1 اے مارگ واقع سنکلپ

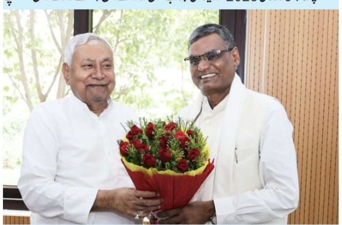

میں پاٹلی پتر یونیورسٹی کے نئے تقرر کیے گئے وائس چانسلر اپندر پرساد سنگھ نے ملاقات کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے پروفیسر اپندر پرساد سنگھ کو نئی ذمہ داری ملنے پر مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پروفیسر اپندر پرساد سنگھ پٹنہ کے ٹی پی ایس کالج کے سابق پرنسپل رہے ہیں۔ وہ مشہور ماہر تعلیم ہیں، جنہوں نے طلبا کو تعلیم اور تحقیق کے شعبہ میں ہمیشہ ترغیب دی ہے۔

سپریم کورٹ نے نِیٹ-یوجی 2025 کے نتائج کو چیلنج کرنے والی عرضی کو خارج کردیا

نئی دہلی، 04 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز اس عرضی کو خارج کر دیا

جس میں مختلف انڈر گریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کے لیے منعقد کیے گئے قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ (نیٹ-یوجی) 2025 کی حتمی جوابی کلید اور نتائج کو چیلنج کیا گیا تھا۔ اس عرضی میں داخلے کے لیے شروع کی جانے والی کاؤنسلنگ کے عمل پر عبوری روک لگانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔ نیٹ-یوجی 2025 کے امیدوار شیوم گاندھی رینا کی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے، جسٹس پی ایس نرسمہا اور آر مہادیون کی تعطیلی بنچ نے کہا کہ وہ انفرادی کیس کی بنیاد پر قومی امتحان میں مداخلت نہیں کرسکتی۔ عبوری راحت کے طور پر، عرضی گزار نے ایم بی بی ایس اور نیٹ-یوجی کے نتائج کی بنیاد پر داخلے کے لیے اس ماہ ہونے والے کاؤنسلنگ کے عمل پر روک لگانے کی بھی درخواست کی تھی۔ بنچ نے درخواست گزار کی طرف سے اپنے مطالبات کے حق میں پیش کئے گئے دلائل کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ سال 2024 میں امتحان کے انعقاد میں بے ضابطگیوں اور کوتاہیوں کے سلسلے میں بڑے پیمانے پر شکایات کی وجہ سے سپریم کورٹ نے مداخلت کی تھی۔ عرضی گزار نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) پر امتحان کے نتائج کی اشاعت میں من مانی رویہ اپنانے کا الزام لگایا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ این ٹی اے نے ایک سوال (سوال نمبر 136، کوڈ نمبر 47) کے جواب میں غلطی کی تھی۔ انہوں نے این ٹی اے کے ذریعہ اعلان کردہ حتمی جوابی کلید اور نتیجہ کو چیلنج کیا تھا۔ اپنی عرضی میں انہوں نے این ٹی اے پر من مانی رویہ اپنانے کا الزام لگایا تھا اور کہا تھا کہ جائز تعلیمی اعتراضات کے باوجود امتحان کے نتائج میں تصحیح کرنے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ عرضی پر سماعت کرتے ہوئے بنچ کی جانب سے جسٹس نرسمہا نے عرضی گزار کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ آر بالاسوبرامنیم سے کہا، "ہم امتحان کے معاملے میں مداخلت نہیں کرنے والے ہیں۔ آپ اصولی طور پر صحیح ہو سکتے ہیں کہ بہت سے درست جواب ہو سکتے ہیں۔ اس کے باوجود، اس مرحلے پر قومی سطح کے امتحان میں مداخلت کرنا مناسب نہیں ہوگا۔" اس پر بالاسوبرامنیم نے کہا کہ سپریم کورٹ نے نیٹ-یوجی 2024 امتحان میں مداخلت کی تھی۔ تب عدالت نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) دہلی کی طرف سے دی گئی ماہرین کی رپورٹ کی بنیاد پر جواب میں تبدیلی کرتے ہوئے غلطیوں کو درست کرنے کا حکم دیا۔

الہ آباد ہائی کورٹ کا شاہی عیدگاہ مسجد کو متنازع ڈھانچہ قرار دینے سے انکار، جنم بھومی فریق کو جھٹکا

نئی دہلی: الہ آباد ہائی کورٹ نے شاہی عیدگاہ مسجد سے متعلق مقدمے میں ایک اہم فیصلہ

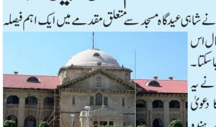

سناتے ہوئے واضح کیا ہے کہ فی الحال اس مسجد کو متنازع ڈھانچہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ جسٹس رام منوہر مشرا کی سنگل بنچ نے یہ فیصلہ سنایا، جس سے جنم بھومی کا دعویٰ کرنے والے فریق کو جھٹکا لگا ہے۔ ہندو فریق کی جانب سے ایڈووکیٹ مہندر پرتاپ سنگھ نے مارچ 2025 میں عدالت میں ایک عرضی دائر کی تھی، جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ متھرا کی شاہی عیدگاہ مسجد کو متنازع ڈھانچہ قرار دیا جائے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ یہ مسجد قدیم مندر کو منہدم کر کے تعمیر کی گئی ہے۔ مقدمے میں عدالت نے 23 مئی کو سماعت مکمل کرنے کے بعد فیصلہ محفوظ رکھا تھا، جواب سنا دیا گیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ موجودہ شواہد کی بنیاد پر مسجد کو متنازع نہیں مانا جا سکتا اور اس کے لیے مزید قانونی تقاضے پورے کرنا ہوں گے۔ ہندو فریق نے عدالت میں کئی تاریخی حوالہ جات، قدیم سیاحوں کی تحریریں اور بلدیاتی ریکارڈز کی عدم موجودگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ شاہی عیدگاہ مسجد کے حق میں نہ تو خسرہ-کھتونی ہے، نہ ہی ٹیکس ادا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بجلی چوری کے مقدمے کا حوالہ دے کر مسجد کی حیثیت پر سوال اٹھایا۔ مہندر پرتاپ سنگھ نے یہ بھی کہا کہ جس طرح ایودھیا معاملے میں بابری مسجد کو متنازع ڈھانچہ قرار دے کر کارروائی کی گئی، ویسا ہی اصول یہاں بھی اپنایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ آثار قدیمہ کا سروے اگر کرایا جائے تو مقام کی اصل حقیقت سامنے آ جائے گی۔ عدالت نے ان دلائل کو سماعت کے بعد مسترد کرتے ہوئے کہا کہ صرف تاریخی بیانات یا دعووں کی بنیاد پر کسی عبادت گاہ کو متنازع قرار دینا ممکن نہیں۔ عدالت نے کہا کہ یہ ایک حساس معاملہ ہے اور اس میں قانون کے مطابق واضح ثبوت اور شفاف طریقۂ کار ضروری ہے۔ دوسری طرف شاہی عیدگاہ مسجد کے ذمہ داران نے مقدمے میں ہندو فریق کے دعووں کی سختی سے مخالفت کی اور کہا کہ یہ مسجد ایک تاریخی اور مسلسل عبادت میں آنے والی جگہ ہے، جسے غیر ضروری طور پر متنازع بنایا جا رہا ہے۔ اس فیصلے کے بعد فریقین کی آئندہ قانونی حکمت عملی پر نگاہیں مرکوز ہیں، تاہم عدالت کا موجودہ فیصلہ توازن اور ثبوت کی بنیاد پر سامنے آیا ہے۔

ہندوستان نے دلائی لامہ پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) تبت کے روحانی پیشوا دلائی لامہ کے حالیہ بیان کے تناظر میں، ہندوستان نے جمعہ کو واضح کیا کہ وہ عقیدے اور مذہب کے عقائد اور طریقوں سے متعلق معاملات پر کوئی موقف یا تبصرہ نہیں کرتا ہے۔ دلائی لامہ کے ان کے جانشین سے متعلق بیان پر میڈیا کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، "ہم نے دلائی لامہ کے ادارے کے تسلسل کے بارے میں دلائی لامہ کے بیان سے متعلق رپورٹس دیکھی ہیں۔ حکومت ہند عقائد اور مذہب اور عمل سے متعلق معاملات پر کوئی موقف اختیار نہیں کرتی ہے اور نہ ہی بولتی ہے۔

روزنامہ مظفرپور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

ووٹر لسٹ کی آڑ میں شہریت کا جال: محمد ملک الظفر سہسرامی

بہار میں این آر سی کی خاموش آمد: مجلسِ علمائے اہل سنت بہار

پٹنہ مورخہ 4 جولائی (پریس ریلیز) قوموں کی قسمت صرف انتخابات سے نہیں بدلتی، بلکہ ان فیصلوں سے بھی بنتی ہے جو قوم کے شناختی وجود سے جڑے ہوں۔ آج بہار کی سرزمین پہ جو کبھی جدوجہد آزادی کی جرأت مندانہ تحریکات کی گواہ رہی ہے، ایک خاموش مگر سنگین عمل جاری ہے ووٹر لسٹ کی غیر معمولی نظرثانی۔ ظاہر یہ کیا جا رہا ہے کہ یہ ایک معمول کی مشق ہے، لیکن درپردہ جو اعداد و شمار اکٹھے کیے جا رہے ہیں، ان کی زبان بدل چکی ہے۔ ان خیالات کا اظہار معروف عالم دین مولانا مفتی محمد ملک الظفر سہسرامی سرپرست دارالعلوم خیریہ نظامیہ سہسرام نے اپنے ایک آن لائن خطاب میں کیا وہ آج مجلسِ علمائے اہل سنت و جماعت بہار کی جانب سے منعقد ایک نشست سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ یہ محض ووٹروں کی فہرست نہیں، شہریت کے امتحان کی شاطرانہ تیاری ہے۔ اور یہ امتحان صرف مسلمانوں کے لیے ہے، پچھلے چند برسوں میں شہریت سے متعلق جو قانون سازی کی گئی ہے خاص طور پہ شہریت ترمیمی قانون (CAA) اس کے تناظر میں بہار میں ووٹر لسٹ کی تیز رفتار جانچ پہ سوالیہ نشان کھڑا ہونا لازمی ہے۔ نشست سے خطاب کرتے ہوئے حضرت علامہ مفتی مطیع الرحمٰن مظفر پوری نے فرمایا کہ نتیش حکومت، جو کبھی بڑے اعتماد سے کہتی تھی کہ بہار میں NRC کا کوئی سوال ہی نہیں، اب اسی بہار میں شہریت کی بنیاد پہ مردم شماری جیسا عمل کر رہی ہے اور یہ سب کچھ صرف چند ہفتوں میں مکمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے، کیا ایک کروڑ سے زیادہ ووٹروں کی فہرست اتنے مختصر وقت میں ایمانداری سے جانچی جا سکتی ہے؟ ہرگز نہیں! یہ تو بس خانہ پری ہے کاغذی کارروائی ہے جس کے پیچھے ایک خطرناک سیاسی منشا ہے۔ حضرت مولانا مفتی شمشاد حسین رضوی نے کہا کہ یہ صرف اتفاق نہیں، منصوبہ بند سازش ہے یہ سمجھ لینا یا سمجھا دینا بہت سادہ لوحی ہوگی کہ ووٹر لسٹ میں درستگی کا یہ عمل صرف غیر حاضر لوگوں کے نام ہٹانے یا نئے افراد کو جوڑنے تک محدود ہے۔ سوال یہ ہے کہ ووٹروں سے جو شناختی کاغذات مانگے جا رہے ہیں، ان کی بنیاد پہ کیا فیصلہ ہوگا؟ ان کا ریکارڈ کہاں محفوظ کیا جا رہا ہے؟ ان اعداد و شمار کو کس قانون کے تحت جمع کیا جا رہا ہے؟ یہ ڈیٹا بعد میں CAA-NRC کے استعمال میں کیوں نہیں لایا جائے گا؟ انہوں نے کہا کہ حکومت کے اقدامات چیخ چیخ کر بتا رہے ہیں کہ یہ صرف ووٹر لسٹ کی تصحیح نہیں، بلکہ مستقبل کی شہریت کی چھان بین کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ اور سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ اس تمام عمل میں مسلمانوں کو خاموشی سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نشست سے خطاب کرتے ہوئے حضرت علامہ مفتی وصی احمد وسیم صدیقی نے کہا کہ اگر کسی غریب مسلمان کے پاس دادا، پردادا کے کاغذات نہیں، اگر کسی کے شناختی کاغذ پہ پتا تھوڑا مختلف ہے، اگر کسی کے نام میں ہجے کی معمولی غلطی ہے تو کیا وہ ووٹر لسٹ سے باہر ہو جائے گا؟ اور پھر اسے ثابت کرنا پڑے گا کہ وہ ہندستانی ہے؟ یہ وہی ترتیب ہے جو آسام میں لاکھوں مسلمانوں کو غیر ملکی بنانے کے لیے استعمال کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کھیل وہی ہے، بس اس بار ہتھیار بدل گیا ہے۔ بندوق کی جگہ فارم، گولی کی جگہ شناختی کاغذ، اور خندق کی جگہ ووٹر لسٹ آ گئی ہے۔ حضرت مولانا رحمت اللہ صدیقی مدیر اعلیٰ پیغام رضا نے کہا کہ مسلم قائدین کا رویہ بے حد افسوس ناک ہے سب سے زیادہ حیرت ان مسلم قائدین پہ ہے، جو حکومت کے ان اقدامات کی اندھی تقلید کر رہے ہیں۔ وہ اس عمل کو معمولی بتا رہے ہیں، یا لوگوں کو تسلی دے کر بے وقوف بنا رہے ہیں کہ کچھ نہیں ہوگا۔ انہوں نے قائدین کی نام کا تذکرہ کیے بغیر کہا کہ حکومت کی جانب سے ملنے والا یہ سائبان وقتی ہے قوم و ملت کے مفادات کے تحفظ کے لیے قدم آگے بڑھایے انہوں نے سخت لہجے میں کہا کہ یہ معصومیت نہیں، بلکہ غفلت کا وہ عذر ہے جو مستقبل میں بہت سے لوگوں کے لیے غلامی کے دروازے کھول دے گا۔ عوام ان قائدین سے سوال کریں کہ جب شناختی کاغذات کی بنیاد پہ ہی شہریت چھینی جا رہی ہو تو تم کیوں خاموش رہے؟ تم نے ان غریبوں کے حق میں آواز کیوں نہ اٹھائی جن کے پاس مکمل دستاویزات نہیں؟ انہوں نے نتیش کمار کی سیکولر مزاجی پہ تنقید کرتے ہوئے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت میں بہار کی حکومت ایک طرف مسلمانوں کے ووٹ سے اقتدار میں آئی، دوسری طرف انہی مسلمانوں کی شہریت کو مشکوک بنانے والے اقدامات میں پیش پیش ہے۔ اگر آج بہار خاموش رہا تو کل یہی طریقۂ کار ملک کے دوسرے حصوں میں دہرایا جائے گا۔ پھر کسے روک پائے گا؟ اب وقت ہے جاگنے کا، خاموش رہنا غداری ہے۔ اب بھی وقت ہے کہ مسلمان، انصاف پسند ہندو، دلت، پسماندہ طبقات سب مل کر اس سازش کو بے نقاب کریں۔ ووٹر لسٹ کا یہ عمل ''جمہوری اصلاح'' نہیں، بلکہ ایک مخصوص طبقے کو حاشیے پہ لے جانے کی تیاری ہے۔ اگر آج ہم چپ رہے، تو کل شہریت کا یہ شکنجہ سب کو جکڑ لے گا۔ یہ وقت دلجوئی یا تسلی کا نہیں، سچائی کو للکارنے کا ہے۔ یہ وقت ووٹ سے نہیں، شعور سے لڑنے کا ہے۔

فوج کے انکشافات کے بعد حکومت چین کے معاملہ پر بات کرے: کانگریس

نئی دہلی، 4 جولائی (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ فوج کے انکشافات کے بعد یہ واضح ہو گیا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران چین نے بالواسطہ طور پر پاکستان کی مدد کی اور چین ہمارے لئے ایک بڑا چیلنج بنا ہوا ہے اس لئے اس کا اجتماعی اور متفقہ جواب دینے کے لئے حکومت کو اپنی خاموشی توڑ کر پارلیمنٹ میں اس مسئلہ پر بحث کرنی چاہئے کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے لیفٹیننٹ جنرل سنگھ کے اس تبصرے کا حوالہ دیا جس میں جنرل سنگھ نے چین کی طرف سے پاکستانی فضائیہ کو دی گئی مدد کا ذکر کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہی چین ہے جس نے لداخ میں جمود کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پانچ سال قبل ہندوستانی حدود میں داخل ہوا تھا۔ ہندوستانی سرحد میں چینی مداخلت کی تردید کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے 19 جون 2020 کو عوامی طور پر چین کو کلین چٹ دی اور کہا کہ چین ہندوستانی سرحد میں داخل نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس گزشتہ پانچ برسوں سے پارلیمنٹ میں ہندوستان چین تعلقات پر جامع بحث کا مطالبہ کر رہی ہے لیکن مودی حکومت اس پر بحث سے مسلسل انکار کر رہی ہے۔ 21 جولائی سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے اجلاس میں کانگریس دوبارہ مطالبہ کرے گی کہ چین پر پارلیمنٹ میں جامع بحث کی جائے۔

کانگریس کے سینئر لیڈر گرچرن سنگھ راجو پارٹی سے برطرف

نئی دہلی، 4 جولائی (یواین آئی) کانگریس نے جمعہ کو پارٹی کے سینئر لیڈر گرچرن سنگھ راجو کو چھ سال کے لیے پارٹی سے نکال دیا اور ان کی بنیادی رکنیت بھی فوری طور پر سے ختم کر دی۔ یہ فیصلہ دہلی پردیش کانگریس ڈسپلنری کمیٹی کے چیئرمین نریندر ناتھ کی صدارت میں آج یہاں منعقدہ میٹنگ میں کیا گیا۔ میٹنگ میں کمیٹی کے ارکان شعیب دانش، وریام کور، ڈاکٹر اونیکا مہروترا اور اشونی دھون بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں غور و خوض کے بعد، کرشنا نگر ضلع صدر مسٹر راجو کو پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر انڈین نیشنل کانگریس کے آئین کے آرٹیکل 19 (سی) 4 کے تحت چھ سال کے لیے پارٹی کے تمام عہدوں سے نکال دیا گیا۔ دہلی میں ہوئی شکست کے بعد دہلی کانگریس 5 جولائی سے یہاں تنظیم سازی مہم شروع کر رہی ہے جو 11 جولائی تک جاری رہے گی۔

آئی جی آئی ایم ایس پٹنہ اور گورنمنٹ طبی کالج پٹنہ کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط، طلبہ کی تحقیق اور تربیت کو نئی جہت ملے گی

پٹنہ، 4 جولائی (یواین آئی) اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، پٹنہ اور گورنمنٹ طبی کالج و اسپتال پٹنہ کے درمیان ایک اہم مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اس معاہدے کا مقصد تحقیق کے شعبے میں باہمی تعاون کو فروغ دینا اور یونانی طب کے طلباء کو جدید ترین تحقیقی وسائل تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ اس مفاہمت نامے کے تحت، گورنمنٹ طبی کالج پٹنہ کے طلباء کو اب آئی جی آئی ایم ایس کی جدید لیبارٹریوں اور جانوروں کی تحقیق کی سہولیات کا فائدہ ملے گا، تاکہ وہ سائنسی طریقہ کار کے مطابق جانوروں پر مبنی تحقیق کر سکیں۔ یہ تعاون نہ صرف یونانی طب میں تحقیق کے معیار کو بلند کرے گا بلکہ طلباء کے عملی علم میں بھی بے مثال اضافہ کرے گا۔ گورنمنٹ طبی کالج پٹنہ کے پرنسپل نے اس موقع پر کہا، کہ یہ معاہدہ ہمارے طلباء کے لیے ایک سنہرا موقع ہے۔ اب وہ آئی جی آئی ایم ایس جیسے قومی سطح کے ادارے میں جا کر سائنسی تحقیق کی باریکیوں کو قریب سے سمجھ سکیں گے۔ آئی جی آئی ایم ایس کے ڈائریکٹر نے اسے ایک بین ڈسپلنری کوشش قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے تعاون سے یونانی اور جدید ادویات کے درمیان ہم آہنگی پیدا ہوگی، جو صحت کے شعبے کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔ اس اقدام کو حکومت کے مربوط صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ ایم او یو کے تحت مشترکہ طور پر ریسرچ پراجیکٹس، ورکشاپس اور ٹریننگ پروگرامز کا انعقاد کیا جائے گا۔ اندرا

گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز شیخ پورہ پٹنہ کی جانب سے انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر پروفیسر (ڈاکٹر) بندے کمار اور طبی کالج پٹنہ کی جانب سے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) محمد محفوظ الرحمن نے ایم او یو پر دستخط کیے۔ آئی جی آئی ایم ایس کی جانب سے ڈاکٹر وبھوتی پرساد سنہا، ڈی ڈی اے، اور ڈاکٹر اوم کمار ڈین اکیڈمک اس ایم او یو میں گواہ بنے، جب کہ طبی کالج کی جانب سے، ڈاکٹر محمد شفاعت کریم اسسٹنٹ پروفیسر اور ڈاکٹر جمال اختر اسوسی ایٹ پروفیسر نے بطور گواہ دستخط کیے۔ اس موقع پر ڈاکٹر للت موہن، شعبہ فارماکولوجی کے سربراہ، آئی جی آئی ایم ایس، پربھات رنجن چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر، پرکاش رنجن اکاؤنٹس آفیسر بھی موجود تھے۔ گورنمنٹ ٹبی کالج کی جانب سے شعبہ فارماکولوجی کے سربراہ ڈاکٹر محمد انس موجود تھے۔

مرکز غیر منظم کارکنوں کو نظرانداز نہ کرے: کانگریس

نئی دہلی، 4 جولائی (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ ملک میں غیر منظم شعبے میں مزدوروں کی بڑی تعداد ہے اور حکومت کو ان کو نظرانداز کرنے کے بجائے ان کے وجود کو برقرار رکھنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ ملک میں کوئی سماجی بحران پیدا نہ ہو غیر منظم ورکرز اینڈ ایمپلائز کانگریس کے صدر ڈاکٹر ادت راج نے ان

مزدوروں کی حالت کے بارے میں جمعہ کو وزیر محنت من سکھ منڈاویہ کو ایک خط لکھا اور کہا کہ 90 فیصد ہندوستانی مزدور غیر منظم شعبے میں ہیں لیکن پالیسیاں ان کے وجود کو نظرانداز کر رہی ہیں۔ جس سے ان کارکنوں میں شدید عدم اطمینان پیدا ہوا ہے اور اگر حکومت نے بروقت ان کے مفاد میں اقدامات نہ کیے تو یہ عدم اطمینان ایک بڑے سماجی بحران میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر منظم شعبے کے مزدوروں میں عدم اطمینان ہے اور اس کے نتیجے میں مئی اور جون میں کئی ریاستوں میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے ہوئے ہیں۔ ان مظاہروں کو ایک سنگین انتباہ سمجھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ صرف اجرت اور تحفظ کا مطالبہ نہیں بلکہ محنت کشوں کے وقار اور روزی روٹی کے حق کی لڑائی ہے، لہٰذا حکومت کو ان مزدوروں کی حالت پر توجہ دینی چاہیے۔ ڈاکٹر ادت راج نے کہا کہ انہوں نے وزیر محنت سے اپیل کی ہے کہ وہ جلد از جلد اس مسئلہ پر بات چیت شروع کریں اور مزدور تنظیموں کو بلا کر ان کے مسائل کا حل تلاش کریں۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں ملک گیر تحریک چلانے کا انتباہ دیا ہے۔

امت شاہ آنند میں ملک کی پہلی کوآپریٹو یونیورسٹی کا بھومی پوجن کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے

نئی دہلی، 4 جولائی (یواین آئی) امداد باہمی کے مرکزی وزیر امت شاہ ہفتہ کو گجرات کے آنند میں ملک کی پہلی قومی سطح کی کوآپریٹو یونیورسٹی ''تربھون'' کوآپریٹو یونیورسٹی کا بھومی پوجن کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس موقع پر گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر بھائی پٹیل، اسمبلی اسپیکر شنکر چودھری اور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر جے ایم ویاس سمیت کئی دیگر معزز مہمان بھی موجود رہیں گے۔ امداد باہمی کی وزارت نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ ''تربھون'' کوآپریٹو یونیورسٹی کے قیام کا فیصلہ کوامداد باہمی کے شعبے میں صلاحیت سازی اور 'سہکار سے سمردھی' کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایک تاریخی اور بصیرت انگیز اقدام ہے۔ یہ یونیورسٹی امداد باہمی، اختراع اور روزگار کی ترویج کو عملی جامہ پہنانے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوگی۔ مسٹر شاہ مہم ''ایک پیڑ ماں کے نام'' کے تحت شجرکاری میں بھی حصہ لیں گے جو ایک عوامی تحریک بن چکی ہے اور ماحولیاتی تحفظ اور ثقافتی اقدار کی ذمہ داری کا احساس پیدا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، وہ نیشنل سینٹر فار ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کی طرف سے تیار کردہ ایک تعلیمی ماڈیول بھی متعارف کرائیں گے تاکہ اسکول کے طلباء کو امداد باہمی کے اصولوں اور ہندوستان میں کوآپریٹو تحریک کے اثرات سے واقف کرایا جا سکے۔ ''تربھون'' کوآپریٹو یونیورسٹی کے قیام کا

مقصد کوامداد باہمی کے شعبے کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ افرادی قوت تیار کرنا ہے۔ یہ یونیورسٹی کوآپریٹو مینجمنٹ، فنانس، قانون اور دیہی ترقی جیسے شعبوں میں خصوصی تعلیم، تربیت اور تحقیق کے مواقع فراہم کرے گی۔ یہ یونیورسٹی زمینی سطح پر امداد باہمی اداروں کو مضبوط کرے گی اور اختراع، صلاحیت کی تعمیر اور بہترین طریقوں کو فروغ دے کر نظم و نسق کو بہتر بنائے گی، ساتھ ہی شمولیاتی اور پائیدار دیہی اقتصادی ترقی کو تیز کرے گی۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی بنیاد پر، یونیورسٹی کے تعلیمی ڈھانچے میں پی ایچ ڈی، انتظامی سطح پر ڈگریاں، سپروائزر سطح پر ڈپلوما اور آپریشنل سطح پر سرٹیفکیٹس سمیت متعدد لچکیلے اور کثیر شعبہ جاتی پروگرام ہوں گے۔ یونیورسٹی اپنے کیمپس اور دیگر ریاستوں میں موضوع کے لحاظ سے اسکول قائم کرے گی اور کوآپریٹو تعلیم اور تربیت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ایک قومی نیٹ ورک بنائے گی۔ قومی نیٹ ورک بنانے کے لیے آئندہ چار سالوں میں 200 سے زائد موجودہ کوآپریٹو اداروں کو جوڑنے کی بھی کوشش کی جائے گی۔ ہندوستان میں تقریباً 40 لاکھ کوآپریٹو ملازمین اور 80 لاکھ بورڈ ممبران کی مہارت کی نشوونما اور صلاحیت سازی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے، یونیورسٹی اگلے پانچ سالوں میں پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹی، ڈیری، فشریز اور کوآپریٹو سوسائٹیز کے تقریباً 20 لاکھ ملازمین کو تربیت دے گی۔ قابل اساتذہ کی کمی کو دور کرنے کے لیے یونیورسٹی کوآپریٹو اسٹڈیز پر مبنی پی ایچ ڈی پروگرامز کے ذریعے ایک مضبوط اساتذہ کی بنیاد بنائے گی۔ فی الحال، کوآپریٹو تعلیم چند ریاستوں تک محدود ہے جو اس شعبے میں بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ کوآپریٹو اداروں، خاص طور پر دیہی علاقوں میں اختراعات اور کفایتی ٹیکنالوجیز پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے تحقیق و ترقی میں تعاون کرنے کے لیے فی الحال ملک میں کوئی ادارہ جاتی طریقۂ کار موجود نہیں ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی میں ایک خصوصی ریسرچ اینڈ ڈولپمنٹ کونسل قائم کی جائے گی جو کوامداد باہمی کے شعبے میں تحقیق و ترقی سے متعلق کام انجام دے گی۔

حضرت امام حسین رضی اللہ نے اسلام کو نئی زندگی عطا کی: فریدی

مدھے پورہ 04 جولائی (پی آر) جمعۃ المبارک کی پاکیزہ چھاؤں میں خانقاہ فریدیہ نظامیہ واقع پینا چوسہ ضلع مدھے پورہ بہار الہند میں واقع مسجد میں مصلیان گرامی سے خطاب کرتے ہوئے استاذ الحفاظ حضرت حافظ وقاری معراج احمد فریدی استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ وولی عہد خانقاہ فریدیہ نظامیہ نے کہا کہ امام عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کی آبیاری کے لئے جو قربانیاں پیش کیں ہیں ان کی کوئی نظیر دنیا میں نہیں ملتی ان کے کارنامے کو رہتی دنیا تک یاد کیا جا٭ گا انہوں نے اپنی قربانیوں سے اسلام کو ایک نئی زندگی عطاء کی ہیں۔ محترم موصوف نے مزید کہا کہ دو راستے ہیں ایک خیر اور دوسرے شر کے دونوں کی سمجھ انسان کے اندر ہونی چاہیے شر کے راستے پر چلنے والا اپنی منزل سے بھٹک کر رب کی ناراضگی کے سبب جہنم میں جا٭ گا اور خیر یعنی نیکیاں اس راستے پر چلنے والا رب کی رضا پا کر جنت میں داخل ہوگا اس لئے ہمیں خیر کو اپنانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ انسان کو چاہیے کہ وہ کوئی ایسا کام کر جا٭ جس سے انسانیت کا فلاح ہو اگر کسی نے کوئی مسجد بنوائی یا مدرسہ بنوایا یا کوئی مسافر خانہ بنوا دیا تو بنوانے والا رہے نہ رہے اس کو اس عمل کا ہمیشہ ثواب ملتا رہے گا۔ اللہ نے آپ کو اس دنیا میں بھیجا ہے کچھ ایسا کام کر جائیں جس سے انسانیت کی بھلا ہو حضرت امام حسین نے جو اصول ہمیں دیئے ہیں اسی اصول پر چل کر ہی ہمیں منزل ملے گی اور رب کی رضا بھی۔

بہار اسمبلی الیکشن: کانگریس - آر جے ڈی مہا گٹھ بندھن کا این ڈی اے کو جھٹکا دینے کے لیے 'میگا پلان' تیار

نئی دہلی، 4 جولائی (یواین آئی) بہار اسمبلی انتخابات سے پہلے اپوزیشن کے مہا گٹھ بندھن نے حکمراں قومی جمہوری اتحاد کو شکست دینے کے لیے 'میگا پلان' تیار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مہا گٹھ بندھن نے مشترکہ طور پر اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی کا معاملہ اٹھایا ہے۔ اس مسئلے کے علاوہ مہا گٹھ بندھن الیکشن کمیشن، منشور، متحدہ مہم اور متحدہ احتجاج کے معاملے پر تیزی سے متحرک ہونے کی تیاری کر رہا ہے۔ کانگریس کے ساتھ تمام اپوزیشن پارٹیاں ووٹر اسپیشل انٹینسیو نظرثانی کے معاملے پر عدالت سے رجوع کرنے والی ہیں۔ اس معاملے پر عدالت سے رجوع کرنے کے علاوہ مہا گٹھ بندھن اس معاملے پر پورے بہار میں مشترکہ پریس کانفرنس، گلی کارنر میٹنگز اور کئی بڑی ریلیاں منعقد کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مہا گٹھ بندھن بہار میں ان مسائل کو نمایاں طور پر اٹھائے گا۔ ہر ماہ 2500 روپے 'مائی بہن' اسکیم کے تحت روپے دینے کا اعلان کیا جائے گا۔ 101 سب ڈویژنوں میں پسماندہ، انتہائی پسماندہ اور دلت لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ہاسٹل اسکیم شروع کرنے کا اعلان کیا جائے گا اور جن علاقوں میں ڈگری کالج نہیں ہیں وہاں ڈگری کالج کھولنے کا اعلان کرنے کے علاوہ بیروزگاری الاؤنس بڑھانے اور بیوہ پنشن اسکیم میں رقم بڑھانے کا اعلان کرنے کا بھی منصوبہ ہے۔ الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ سے متعلق عمل کو مکمل کرنے کے بعد مہا گٹھ بندھن ریاست بھر میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی سمیت بڑے لیڈروں کی مشترکہ ریلیوں کی تاریخ طے کرے گا۔

بہار میں ووٹر لسٹ میں نام شامل کرانے کے لیے پریشان لوگوں کی بات نہیں سن رہی ریاستی حکومت: کانگریس

نئی دہلی، 04 جولائی (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بہار میں ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے الیکشن کمیشن کے حکم کے بعد فہرست میں نام شامل کرانے کے لیے افراتفری کا ماحول ہے لیکن ریاستی حکومت عوام کو راحت دینے کو تیار نہیں ہے۔ ایک خبر کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے جمعہ کو کہا کہ دیہات میں لوگوں کو ووٹر لسٹ میں اپنا نام شامل کرانے میں پریشانی کا سامنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے گاؤں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے نام کا حوالہ دیتے ہوئے خبر میں کہا گیا کہ اس کے پاس ووٹر کارڈ، منریگا جاب کارڈ اور آدھار کارڈ ہے لیکن اس کا نام سال 2003 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے، اس لیے وہ اس بار فہرست میں اپنا نام شامل کرانے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔ مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ ریاست بھر میں لوگوں کو اس طرح کے مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے بڑی مشکل یہ ہے کہ کانگریس سمیت پوری اپوزیشن الیکشن کمیشن کو خط لکھ رہی ہے اور ووٹر نظرثانی فہرست سے متعلق مسائل کے سلسلے میں اس سے ملاقات بھی کر رہی ہے، لیکن کمیشن ان کی بات سننے کو تیار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت عوام پر ظلم کرنے کی ماہر ہے۔ ووٹر لسٹ پر نظرثانی لاکھوں ووٹروں کو ان کے حق رائے دہی سے محروم کرنے کے لیے ایک خوفناک قدم ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ووٹر لسٹ میں نام شامل کرانے کے لیے پریشان ہو رہے ہیں اور حکومت سن نہیں رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے، وہ اس مضحکہ خیز مشق کو فوری طور پر بند کر دیں۔

لوگوں کے اتحاد کی وجہ سے بی جے پی نے تغلقی فرمان واپس لیا: اے اے پی

نئی دہلی، 04 جولائی (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا ہے کہ دہلی کے عوام نے اپنے اتحاد کے ذریعے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کو کئی تغلقی فرمان واپس لینے پر مجبور کر دیا ہے۔ دہلی اے اے پی کے صدر سوربھ بھردواج نے جمعہ کو دہلی کے لوگوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ راجدھانی کے لوگوں نے اپنے اتحاد کے ذریعہ بی جے پی حکومت کو کئی تغلقی فرامین واپس لینے پر مجبور کیا ہے۔ جب پٹرول پمپوں پر پرانی گاڑیوں کو ایندھن کی سپلائی پر پابندی لگانے کی بات کہی جا رہی تھی تو بی جے پی حکومت کے وزراء اچھل اچھل کر کہہ رہے تھے کہ کسی بھی پرانی گاڑی کو نہیں جائے گا۔ پیٹرول پمپس پر پرانی گاڑیوں کو ضبط کرنے کے لیے 400 ٹیمیں تعینات کی جائیں گی اور اس وقت پوری بی جے پی بالکل خاموش تھی۔ دہلی حکومت کے اس تغلقی فرمان کی صرف دہلی کے عام لوگ اور عام آدمی پارٹی ہی مخالفت کر رہے تھے۔ اے اے پی نے ایک ذمہ دار اپوزیشن کا کردار ادا کرتے ہوئے اس حکم کی مسلسل مخالفت کی۔ حکومت اپنا فیصلہ واپس لینے پر مجبور ہو گئی۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ یہ تغلقی فرمان پہلی بار جاری نہیں کیا گیا ہے۔ اس سے قبل بی جے پی کی حکومت بنتے ہی اس نے سہ پہیہ گاڑیوں کے لیے تغلقی فرمان جاری کیا تھا۔ اس حکم نامے میں کہا گیا تھا کہ اب جو بھی نیا تھری وہیلر آئے گا وہ صرف الیکٹرک گاڑی ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی حکومت نے تھری وہیلر کے لیے بھی ایک خاص عمر مقرر کر دی تھی۔ حکومت کا مقصد اس عمر کو پورا کرنے والے تھری وہیلروں کو ختم کر کے انہیں الیکٹرک تھری وہیلر خریدنے پر مجبور کرنا تھا۔ آٹو ڈرائیوروں نے اس حکمنامے کی مخالفت کی اور حکومت کو اسے واپس لینا پڑا۔ اب جب دہلی کے لوگوں نے احتجاج کیا تو حکومت نے یوٹرن لیا اور پرانی گاڑیوں کو ایندھن نہ دینے کا تغلقی فرمان واپس لے

بی جے پی نے ملک میں کبھی مذہب، ذات پات کی سیاست نہیں کی: وِج

چنڈی گڑھ، 4 جولائی (یواین آئی) ہریانہ کے توانائی، ٹرانسپورٹ اور محنت کے وزیر انل وج نے جمعہ کو کہا کہ جو لوگ ہندی کی مخالفت کرتے ہیں وہ ہندوستان کی مخالفت کرتے ہیں کیونکہ ہندی ہندوستان کی مادری زبان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ایک قوم پرست جماعت ہے اور بی جے پی نے ملک میں کبھی مذہب اور ذات پات کی سیاست نہیں کی۔ مہاراشٹر میں جاری زبان کے تنازعہ کے بارے میں وج نے کہا کہ کوئی بھی اپنی زبانوں کو فروغ دے سکتا ہے۔ یہ وہی ہے اور کسی کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن یہ کہنا کہ ہم ہندی کو بڑھنے نہیں دیں گے درست نہیں ہے کیونکہ اس سے ملک کا وفاقی ڈھانچہ ٹوٹ جاتا ہے۔ ہندی زبان ملک میں وفاقی ڈھانچے کو برقرار رکھنے کے لیے ایک دھاگے کا کام کرتی ہے جو پورے ملک کو ایک ساتھ رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ایک قوم پرست پارٹی ہے اور بی جے پی نے ملک میں کبھی مذہب اور ذات پات کی سیاست نہیں کی۔ گڈس اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) کو لے کر کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وج نے کہا کہ مسٹر گاندھی کو بتانا چاہئے کہ کیا جی ایس ٹی کسی سے زبردستی وصول کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب سے جی ایس ٹی نافذ ہوا ہے، جی ایس ٹی کی وصولی میں مسلسل اضافہ ہوا ہے، یعنی ملک ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی اس وقت آ رہا ہے جب لوگوں کے کاروبار بڑھ رہے ہیں۔ جی ایس ٹی اس وقت آ رہا ہے جب لوگوں کو روزگار مل رہا ہے۔ جی ایس ٹی اس وقت آ رہا ہے جب لوگوں کی قوت خرید بڑھ رہی ہے۔

معاصر صحافت تجارت بن کر رہ گئی ہے: ڈاکٹر سیّد احمد قادری

بی آر ایم گرلز کالج، مونگیر کے شعبۂ اردو کے زیر اہتمام معاصر صحافت پر سیمینار

مونگیر (بہار): بی آر ایم گرلز کالج، مونگیر کے صدر شعبۂ اردو ڈاکٹر زین شمسی نے 2/جولائی کی سہ پہر اپنے شعبۂ اردو کے زیر اہتمام معاصر صحافت پر ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا۔ جس کی صدارت کالج کی انچارج پرنسپل ڈاکٹر کنچن گپتا نے کیا اور نظامت کے فرائض صدر شعبۂ سنسکرت ڈاکٹر رام ریکھا کمار نے بخیر و خوبی انجام دئے۔ اپنی افتتاحی تقریر میں ڈاکٹر کنچن گپتا نے کہا کہ صحافت جمہوریت کی روح ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صحافت کو جمہوریت کا چوتھا ستون مانا گیا ہے۔ اس لئے جمہوریت کی بقا کے لئے مثبت صحافت ضروری ہے۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہونے والے نامور اردو صحافی ڈاکٹر سیّد احمد قادری نے اپنی تقریر میں اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ آج ہم صارفیت کے دور میں جی رہے ہیں اور اس صارفیت نے ہر شعبۂ حیات کو اپنے چنگل میں قید کر لیا ہے۔ معاصر صحافت بھی صارفیت کی شکار ہو کر اپنی اہمیت اور افادیت کھوتی جا رہی ہے۔ نتیجہ میں جو صحافت کبھی عبادت اور ریاضت کا درجہ رکھتی تھی وہ اب تجارت بن گئی ہے۔ آج سچ بولنے اور لکھنے پر پابندی ہے۔ جس کے باعث عالمی سطح ہماری معاصر صحافت کا معیار گرتے گرتے 180 کے مقابلے 151 ویں مقام پر آ گیا ہے۔ جو ہمارے لئے حد درجہ افسوسناک ہے۔ سچ بولنے اور لکھنے پر پابندی ہی کا نتیجہ ہے کہ جو میڈیا سچ بولنے اور لکھنے کی کوشش کرتا ہے اس کے ہاتھ قلم کر دئے جاتے ہیں یا پھر پورے میڈیا کو خرید کر اس کی زبان پر قفل ڈال دیا جاتا ہے۔ دوسری جانب اگر کوئی اخبار عوامی سچائیوں کو اجاگر کرنے کی جرأت دکھاتا بھی ہے تو اس اخبار کا اشتہار ہی بند کر دیا جاتا ہے۔ ایسے حالات میں بے باک اور بے لاگ صحافت پیش کرنا مشکل ہے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سید احمد قادری سے قبل ہندی روزنامہ ''دینک بھاسکر'' مونگیر کے صحافی جیوتی کمار نے اظہار خیال کرتے ہوئے بتایا کہ جب قلم عوامی مسائل سے کٹ جاتی ہے تو اس کی صحافت اقتدار کی کٹھ پتلی بن جاتی ہے۔ انھوں نے مونگیر یونیورسٹی کے اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ کے کئی مسائل کو سامنے لا کر حل کرانے کی کامیاب کوشش کی، اس کا بطور خاص ذکر کیا۔ انھوں نے بتایا کہ انھیں سچ کے اظہار پر دھمکیاں بھی ملتی رہتی ہیں لیکن اس کی وہ کبھی فکر نہیں کرتے ہیں۔ جمال پور کالج کے صدر شعبۂ ہندی ڈاکٹر چندن کمار نے بڑی بے باکی سے اپنی باتیں پیش کرتے ہوئے کہا کہ جب سنسد خاموش ہو جائے تو صحافت کو ہی عوام کی آواز بننا پڑتا ہے۔ شعبۂ تاریخ کے پروفیسر شیام نے گوری لنکیش سے لے کر حالیہ دنوں میں سچ لکھنے والے صحافیوں کے قتل کئے جانے پر سوال اٹھاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ صحافت ایک پیشہ نہیں ہے بلکہ ہم معاصر صحافت کو ماضی کی صحافت کی قدروں کے ساتھ دیکھنے اور سمجھنے کریں تب ہی ہمیں صحافت کی اہمیت اور افادیت کا اندازہ ہوگا۔ آخر میں صدر شعبۂ اردو ڈاکٹر زین شمسی نے کہا کہ انھوں نے صحافت نہیں چھوڑی ہے، ان کے اندر کا صحافی آج بھی زندہ ہے مرا نہیں ہے بلکہ تعلیم کے ذریعہ مثبت اقدار کے ساتھ صحافت کی مشعل کو روشن رکھنے میں سرگرداں ہیں۔ اس سیمینار میں دیگر کئی اساتذہ اور طالبات نے بھی معاصر صحافت کے تعلق سے اپنے اپنے خیالات پیش کئے۔ ڈاکٹر زین شمسی کے شکریہ کی رسم ادائیگی کے بعد یک روزہ کامیاب سیمینار کا اختتام ہوا۔

روزنامہ
مظفرپور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

المناک سڑک حادثے میں دوسالہ معصوم کی موت

بگہا کے بھیڑھا تھانہ علاقے کے تحت پرسونا پنچایت کے لکشمی پور گاؤں میں جمعہ کی صبح ایک المناک سڑک حادثے میں ایک 2 سالہ معصوم کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت ابھیشیک کمار (2) ولد رنگلال گونڈ ساکن لکشمی پور کے طور پر کی گئی ہے۔ اہل خانہ سے موصولہ اطلاع کے مطابق ابھیشیک کی ماں پرینکا دیوی اپنی بیٹی اور بیٹے کے ساتھ گوڈیریا اسپتال جارہی تھیں، جہاں ان کی بہن کا آپریشن ہوا تھا۔ جیسے ہی وہ سڑک عبور کررہے تھے کہ تیز رفتار موٹر سائیکل سوار نے انہیں زور سے ٹکر ماردی۔ اس تصادم میں ابھیشیک چھلانگ لگا کر دور گر گیا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ ساتھ ہی ماں اور بہن کو بھی معمولی چوٹیں آئیں۔ واقعے کے بعد مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی اور انہوں نے زخمی خاتون اور اس کے اہل خانہ کو سنبھالا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ موٹر سائیکل سوار بہت تیز رفتاری سے آرہا تھا اور ہارن تک نہیں دیا۔ تھانہ بھٹہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش کو اپنے قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بگہہ سب ڈویژنل ہسپتال بھیج دیا۔ اسٹیشن انچارج راکیش کمار نے کیس کی تصدیق کی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ خاندان کے افراد ناقابل تسخیر ہیں۔ متوفی کے والد رنگلال گونڈ صدمے میں ہیں اور مسلسل ہوش کھو رہے ہیں۔ گاؤں کے لوگ بھی اس حادثہ سے صدمے میں ہیں۔ اہل علاقہ نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ موٹر سائیکل ڈرائیور کو جلد گرفتار کیا جائے اور متاثرہ خاندان کی مالی امداد کی جائے۔

گودام سے چوری کے چنا دال اور اناج کے 274 بورے ضبط

برآمد ہونے والی کھیپ کی مالیت 10 لاکھ ہے، پولیس نے دو بدمعاش کو گرفتار کی، ٹرک لاوارث حالت میں پکڑا گیا

پورنیہ: گلاب باغ ٹاپ کی پولیس نے گلاب باغ باگیشوری میں واقع ایک گودام اور مکان میں چھپائے گئے چنے کی دال کی 274 بوریاں اور بڑی مقدار میں اناج ضبط کیا ہے۔ کھیپ کی مالیت 10 لاکھ سے زائد ہے۔ مسوریہ سے ایک ٹرک لاوارث حالت میں پکڑا گیا ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے صدر تھانہ علاقے کے خوشی باغ کے رہنے والے محمد عزیز الحق اور برسونی کے رہنے والے آزاد عالم کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا۔ معاملے کی معلومات دیتے ہوئے گلاب باغ ٹاپ انچارج سنی کمار نے بتایا کہ گلاب باغ ٹاپ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی کہ خوشی باغ کے رہنے والے محمد عزیز الحق نے گلاب باغ باگیشوری کے تاجر اجیت چودھری کے گودام میں چوری کی دالیں اور اناج فروخت کے لیے رکھے ہیں۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی ٹیم گودام پہنچ گئی۔ وہاں موجود شخص نے بتایا کہ عزیز الحق کچھ عرصہ قبل سامان لے کر آئے تھے۔ پولیس نے عزیز الحق کو بلایا۔ انہوں نے اس سے دالوں اور اناج کے کاغذات مانگے۔ لیکن اس کے پاس نہ تو کوئی بل ملا اور نہ ہی کوئی دستاویز۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ اس نے یہ سامان کچھ لوگوں سے آدھی قیمت پر فروخت کرنے کے لیے حاصل کیا۔ پولیس نے گودام سے دالوں اور اناج کی کل 274 بوریاں ضبط کرلیں۔ اس کے بعد عزیز الحق کو گرفتار کرلیا گیا۔ ان کی اطلاع پر پولیس نے برسونی میں آزاد عالم کے گھر پر چھاپہ مارا۔ وہاں سے دالوں اور اناج کی 148 بوریاں برآمد ہوئیں۔ آزاد عالم کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس نے گودام اور گھر سے کل 250 بوری بنگال چنے کی دال، 90 بوری بھوجا چنے، 12 بوری ارہر کی دال، 22 بوری بھوجا مٹر اور 48 بوری بنگال چنے کو ضبط کیا۔ گرفتار ملزم ٹرک لوٹنے کے بعد مال فروخت کرنے کی کوشش کررہا تھا۔

گلاب باغ ٹاپ انچارج سنی کمار نے بتایا کہ پولیس نے برسونی کے رہنے والے آزاد عالم کے گھر اور باگیشوری میں واقع اجیت چودھری کے گودام سے کل 422 بوریاں چنے اور دالیں برآمد کی ہیں۔ محمد کے علاوہ۔ عزیز الحق، آزاد عالم، کنچن ریشی اور محمد سمیر سمیت دو تین نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا، پولیس دیگر ملزمان کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہے۔ پولیس نے مسوریہ سے ایک ٹرک کو لاوارث حالت میں قبضے میں لے لیا ہے۔ پولیس یہ جاننے کی کوشش کررہی ہے کہ ٹرک کہاں سے شروع ہوا تھا اور کہاں سے آیا تھا۔ اس پوری کارروائی میں گلاب باغ ٹاپ کے سب انسپکٹر اودھ کشور پرساد، کانسٹیبل اجے کمار اور سمنت کمار کا کردار قابل ستائش تھا۔

جیسس اینڈ میری اکیڈمی میں ICSE بورڈ زونل سطح انٹر اسکول شطرنج مقابلہ کا اہتمام

پٹنہ سیٹی 4 جولائی (ذوالقرنین) پٹنہ سیٹی کے باشندوں کے لیے ایک قابل فخر دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا کیونکہ آج پٹنہ سیٹی میں واقع جیسس اینڈ میری اکیڈمی کو ICSE بورڈ نے پوری ریاست بہار کے زونل سطح پر انٹر اسکول شطرنج مقابلے کی میزبانی کرنے کا موقع فراہم کیا تھا یہ مقابلہ انڈر 14، انڈر 17 اور انڈر 19 کے لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے مختلف کیٹیگریز کے لیے منعقد کیا گیا تھا اس موقع پر بہار کے کئی نامور اسکولوں کے سینکڑوں طلباء پورے بہار سے اس مقابلے میں حصہ لینے آئے تھے یہ مقابلہ اسکول کی پرنسپل پوجا این شرما اور ڈپٹی ڈائریکٹر ابھیشیک پیٹرک کی قیادت میں منعقد کیا گیا تھا تقریب کا افتتاح مہمان خصوصی بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو، مہمان خصوصی، ڈپٹی میئر ریشمی چندرونشی، سماجی کارکن ششیر کمار، اسکول ڈائرکٹر اور اقلیتی کمیشن کے سابق وائس چیئرمین امبروز پیٹرک، ڈپٹی ڈائریکٹر ابھیشیک پیٹرک اور پرنسپل پوجا این شرما نے شمع روشن کر کے کیا اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر امبروز پیٹرک نے تمام آنے والے مہمانوں کو شال دے کر ان کی عزت افزائی کی اور ڈپٹی ڈائریکٹر ابھیشیک پیٹرک اور پرنسپل پوجا این شرما نے انہیں یادگاری نشانات سے نوازا بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو نے اپنے خطاب میں کھیلوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ کھیل طلبہ کے لیے مطالعہ کا ایک لازمی امتزاج ہے اور خاص طور پر شطرنج طلبہ میں تیز سوچنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے تاکہ وہ اپنی زندگی کے ہر موڑ پر کسی بھی منفی صورتحال میں کامیابی حاصل کرسکیں۔

اپنے خطاب کے بعد انہوں نے قومی سطح کی کھلاڑی سانوی پرکاش کے ساتھ شطرنج کھیل کر مقابلے کا آغاز کیا اور تمام شرکاء سے چیمپئن کی طرح کھیلنے کو کہا مقابلہ مختلف مراحل کو دلچسپ بناتے ہوئے سخت مقابلے سے گزر کر آخری مرحلے تک پہنچا آخری مرحلے کا مقابلہ اتنا سخت تھا کہ کئی بار تماشائی انگلیاں کاٹتے رہ گئے اور اس الجھن میں پڑ گئے کہ بالا دستی کس کا ہے بالآخر لڑکوں کی ٹیم میں سے سینٹ البرٹ ہائی اسکول کے سنتوش کمار نے (انڈر 14 کیٹیگری) میں پہلا انعام حاصل کیا ڈان باسکو اکیڈمی پٹنہ کے ہرشیت راج نے (انڈر 17 کیٹیگری) میں پہلا انعام حاصل کیا اور ڈان باسکو اکیڈمی کے سکشم پریتوش نے (انڈر 19 کیٹیگری) میں پہلا انعام حاصل کیا لڑکیوں کی ٹیم میں (انڈر 14 کیٹیگری) میں پہلا انعام ڈان باسکو اکیڈمی کی وبھاوی وانی کو دیا گیا، (انڈر 17 کیٹیگری) میں پہلا انعام جیمز انگلیس اسکول ڈیہری کی ایگنس آن سون کو دیا گیا اور (انڈر 19 کیٹیگری) میں پہلا انعام ابھیشری دیپھو کونوینٹ ہائی اسکول کی جوینٹ پیٹنا کو دیا گیا انعام کے طور پر جیتنے والے اسکول کے کھلاڑیوں کو اسکول کے ڈپٹی ڈائریکٹر، مسٹر ابھیشیک پیٹرک اور پرنسپل پوجا این شرما کے ذریعہ ICSE بورڈ اور اسکول گیمز فیڈریشن آف انڈیا کے سرٹیفکیٹس کے ساتھ میڈلز بھی دیے گئے اسی سلسلے میں اسکول کے ڈپٹی ڈائریکٹر نے حریفوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ فتح اور شکست کھیل کا لازمی حصہ ہے کیونکہ عظیم علماء نے بھی کہا تھا کہ ناکامی کامیابی کی ماں ہے ہمیں ناکامیوں سے مایوس نہیں ہونا چاہیے بلکہ حوصلہ لینا چاہیے اپنی کوتاہیوں کی نشاندہی کرنا چاہیے اور دوہرے جوش اور پوری لگن کے ساتھ کسی بھی مقابلے کی تیاری شروع کرنی چاہیے تاکہ زندگی کے ہر مقابلے میں کامیابی حاصل ہو تقریب کے اختتام پر اسکول کی پرنسپل پوجا این شرما نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنی مصروف روزمرہ کی زندگی سے کچھ وقت نکال کر لڑکوں اور لڑکیوں کی حوصلہ افزائی کی انہوں نے طلباء بالخصوص حریفوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شکست سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے اور اسے ذہن پر حاوی نہیں ہونے دینا چاہیے بلکہ ہمیشہ ہار کے حالات کو ایسے موقع میں بدلنے کی کوشش کرنی چاہیے جو زندگی میں جیت کے دروازے کھول دے کیونکہ ہارنے کے بعد جیتنے والا ہی سکندر کہلاتا ہے۔

بہار-جھارکھنڈ کے عہدیداروں نے فلیگ مارچ کیا

اورنگ آباد: محرم کے حوالے سے جھارکھنڈ اور بہار کے انتظامی اور پولیس حکام نے ہری ہرگنج اور مہاراج گنج کے شہری علاقوں میں فلیگ مارچ کیا۔ فلیگ مارچ کے دوران اہلکاروں نے ڈرون کیمروں سے حساس علاقوں کا معائنہ کیا۔ پولیس فورس نے بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں خصوصی چوکسی رکھی۔ ٹریفک کے نظام کو ہموار رکھنے کی ہدایات دی گئیں۔ حساس علاقوں میں پولیس کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی۔ سرحدی علاقوں میں خصوصی چوکسی رکھی جارہی ہے تاکہ کوئی بیرونی عناصر فضا کو خراب نہ کر سکے۔ تھانہ انچارج بمل کمار کی قیادت میں پیپرا تھانہ علاقہ کے سرایا اور پیرا بازار میں ڈرون کیمروں کے ساتھ فلیگ مارچ بھی کیا گیا۔ قبل ازیں محرم کی تیاریوں کے سلسلے میں ہری ہرگنج تھانے کے احاطے میں بین ریاستی رابطہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت ٹرینی آئی اے ایس کم سب ڈویژنل مجسٹریٹ آشیش گنگوار نے کی۔ اس میں چھترپور اور اورنگ آباد کے سب ڈویژنل پولیس افسران، ہری ہرگنج بی ڈی او، سرکل آفیسر امبا اور پپرا تھانے کے پولیس افسران، جلوس کے لائسنس ہولڈر اور مقامی شہریوں نے شرکت کی۔

امام حسین کی قربانی رہتی دنیا تک یاد کی جائیگی: مولانا محمد صدام حسین عمادی

پٹنہ سیٹی 4 جولائی (ذوالقرنین) حسینی قافلے کے شُرکا امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بے پناہ محبت کرتے اور اپنا تن مَن دَھن آپ پر لٹانے کا بے مثال جذبہ رکھتے تھے اور بڑے بہادر و شجاع تھے یہ باتیں برکت خاں کا اکھاڑہ مغلپورہ جامع مسجد پٹنہ سٹی کے خطیب و امام مشہور و معروف عالم دین حضرت علامہ مولانا حافظ محمد صدام حسین عمادی قادری صاحب قبلہ نے نماز جمعہ سے قبل اپنے خطاب میں کہی مزید بیان جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ امام زین العابدین علی اَوْسَط رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دورانِ سفر عرض کی بابا جان جب ہم حق پر ہیں تو ہمیں موت کی کوئی پروا نہیں اسی طرح ایک جانثار نے عرض کی اگر دنیا ہمارے لئے باقی رہے اور ہم اِس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں اور پھر آپ کی مدد و نصرت کے سبب ہمیں دنیا چھوڑنی پڑے تو ہم آپ ہی کا ساتھ دیں گے حسینی قافلے کے بعض شُرکا تو بہت مشہور ہیں مثلاً علی اکبر، علی اصغر، عباس، حُر، قاسم، عون، محمد رِضْوَانُ اللّٰہ تَعالٰی عَلَیْھِم اَجْمَعِیْن مگر بعض زیادہ شہرت نہیں رکھتے جیسے حضرت سیدنا عثمان بن علی المرتضیٰ ابوبکر بن امام حسن عُمر بن امام حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم حضرت عثمان بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آگے آگے رہ کر خود کو اُن کی ڈھال بنائے رکھا یزید اَصْبَحی نے آپ کو تیر مار کر زخمی کیا پھر آپ کا مبارک سَرتن سے جدا کیا اور اپنے لیڈر سے ذلیل دنیا کا انعام لینے پہنچ گیا شمر نے کربلا میں حسینی لشکر کے بعض جاں نثاروں کو اَمان دینے کی بات کی تو انہوں نے یہ کہہ کر اَمان کو ٹھکرا دیا کہ تجھ پر اور تیری اَمان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو کہ تو ہمیں اَمان دیتا ہے اور رسولُ اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وٰلہٖ وسلّم کے بیٹے (امام حسین) کے لئے کوئی اَمان نہیں حضرت ابوبکر بن حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کربلا میں شہید ہوئے جو عبداللہ بن عقبہ غَنَوی کے تیر کا نشانہ بنے قیدی بنائے جانے والے بچوں میں ایک چار سال کے شہزادے حضرت عُمر بن حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تھے حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عُمر نامی دو شہزادے تھے ایک نے کربلا میں شہادت پائی اور دوسرے قید ہوئے خاندانِ علی میں عام طور پر ابوبکر، عُمر، عثمان اور عائشہ نام رکھے جاتے تھے جن پانچ بیٹوں سے مولا علیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ تعالیٰ وجہَہُ الکریم کی اولاد چلی اُن میں سے ایک کا نام عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا جن کا 85 برس کی عمر میں وصال ہوا جبکہ ایک بیٹے حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جنہوں نے کربلا میں شہادت پائی اس سے اہلِ بیتِ اَطْہار کی صحابہ کرام سے مَحبّت کا دَرس بھی ملتا ہے یہ خلفائے راشدین سے محبت ہی تھی کہ حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنی اولاد کے نام ان کے نام پر رکھے اسی طرح حضرت سیّدنا امام زین العابدین علی اَوْسَط رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دو بیٹوں کے نام عُمر اور عثمان تھے امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک شہزادی عائشہ نام کی تھیں، امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تین بچوں کے اسمائے گرامی عُمر، ابوبکر اور عائشہ تھے اور یوں ہی امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک صاحبزادی کا نام عائشہ تھا۔

پٹنہ صاحب عظیم اتحاد کے وفد نے ضلع مجسٹریٹ سے مرکزی اسکول کھولنے کے مطالبہ کا میمورنڈم پیش کیا

پٹنہ سٹی 4 جولائی (ذوالقرنین) پٹنہ صاحب عظیم اتحاد کے ایک وفد نے پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ سے ملاقات کی اور پٹنہ سیٹی میں مرکزی اسکول کھولنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک میمورنڈم سونپا وفد نے ضلع مجسٹریٹ کے ذریعے عزت مآب وزیر اعظم، عزت مآب وزیر اعلیٰ، مرکزی وزیر تعلیم اور انسانی وسائل کے وزیر، بہار قانون ساز اسمبلی کے معزز اسپیکر، پٹنہ صاحب کے ایم ایل اے، معزز پٹنہ صاحب لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ اور پٹنہ ڈویژن کے کمشنر کو بھیجیں کی گزارش کی ہے اس وفد میں راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر پردیپ مہتا، کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق امیدوار راجکمار راجن راشٹریہ جنتا دل کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر بلرام چودھری، راشٹریہ جنتا دل اقلیتی سیل کے نائب صدر محمد جاوید اور رمیش کمار شامل تھے اس کی اطلاع راشٹریہ جنتا دل کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری ڈاکٹر اقبال احمد نے ایک پریس ریلیز کے ذریعہ دی ہے۔

28 سال تک ملک کی خدمت کرکے وطن لوٹے ریٹائرڈ جوان

کارگل اور چین بارڈر پر ڈیوٹی تھی، گاؤں والوں نے ڈھول نگاڑا بجا کر استقبال کیا

مونگیر: گاؤں والوں نے اسرگنج بلاک کے دولہر گاؤں میں ایک ریٹائرڈ فوجی جوان کا وطن واپسی پر شاندار استقبال کیا۔ برج کشور رائے عرف للٹو رائے نے 28 سال تک ملک کی خدمت کی۔ وہ مقامی استاد کیلاش یادو کا بیٹا ہے۔ پورا گاؤں اس کے استقبال کے لیے رقص کررہا تھا۔ گاؤں والوں نے ڈھول، ہار اور مٹھائی سے ان کا استقبال کیا۔

برج کشور رائے 30 جون 1997 کو بنگلورو میں فوج میں بھرتی ہوئے تھے۔ وہ کارگل جنگ (آپریشن وجے) میں شامل تھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے جموں و کشمیر اور چین کی سرحد جیسے حساس علاقوں میں بھی طویل خدمات انجام دیں۔ 28 سال کی فوجی خدمات کے بعد وہ 30 جون 2025 کو ریٹائر ہوئے اور سیدھے اپنے گاؤں پہنچے۔ جیسے ہی گاؤں میں یہ خبر پھیلی کہ للٹو رائے وطن واپس آرہے ہیں، گاؤں والوں میں جوش و خروش کی لہر دوڑ گئی۔ لادوا موڑ پر ان کا استقبال ڈھول اور تالیوں سے کیا گیا۔ ان پر پھولوں کے ہار چڑھائے گئے اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ اس کے بعد لوگ اسے جلوس میں ستسنگ مندر لے گئے۔

استقبالیہ تقریب میں سابق ضلع پریشد ممبر انل ویدیا، پنچایت سمیتی ممبر نند کشور یادو، بی جے پی لیڈر چندر شیکھر شرما، نرنجن رائے، چکردھر یادو، ونے رائے، راجیش رائے، شیام رائے اور سینکڑوں گاؤں والے موجود تھے۔ پورے گاؤں میں تہوار کا ماحول تھا۔ مقامی لوگ للٹو رائے کو گاؤں کا فخر اور نوجوان نسل کے لیے ایک تحریک سمجھتے ہیں۔ ایک دیہاتی نے کہا کہ کارگل میں ملک کی حفاظت کرنے والے شخص کا استقبال کرنا ہمارا فرض اور خوش قسمتی ہے۔

'پاپا آپ کہاں چلے گئے، واپس آجاؤ پاپا'

حیدرآباد کی فیکٹری میں آگ لگنے سے جاں بحق ہونے والے والد کے جسد خاکی سے لپٹ کر روتا رہا بچہ

دربھنگہ: گھنشیام پور تھانہ علاقے کے باتھ پنرواس کی رہنے والی لکشمی مکھیا کی حیدرآباد کی ایک فیکٹری میں آگ لگنے سے موت ہوگئی۔ 35 سالہ لکشمی مکھیا 3 ماہ قبل اپنے چھوٹے بھائی کی شادی کے بعد صرف 30 دن قبل مزدوری کے لیے حیدرآباد گئی تھی۔ وہ وہاں پاؤڈر بنانے والی فیکٹری میں گزشتہ 10 سال سے کام کررہا تھا۔ 30 مئی کو فیکٹری میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ آگ اتنی بھیانک تھی کہ لکشمی مکھیا کی موقع پر ہی جھلس کر موت ہوگئی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو ایمبولینس کے ذریعے گاؤں لایا گیا۔ بیوی اندو دیوی اور تین بچے گھر پر ہیں۔ آس پاس کے لوگ اہل خانہ کو تسلی دے رہے ہیں۔ بچے بار بار رو رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں- پاپا کہاں گئے، پاپا واپس آگئے۔

متوفی کے والد بھیکھاری مکھیا نے بتایا کہ انہیں فون پر حادثے کی اطلاع ملی۔ اس وقت وہ پنجاب ہریانہ میں مزدور کے طور پر کام کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لکشمی خاندان کی واحد کمانے والی تھیں۔ اس کے تین چھوٹے بچے ہیں۔ حکومت سے مطالبہ ہے کہ بچوں اور بیوہ بہو کی کفالت کے لیے مناسب معاوضہ دیا جائے۔ لکشمی کے چھوٹے بھائی لکشمن کمار مکھیا نے بتایا کہ 30 مئی کو کمپنی میں آگ لگی تھی۔ گاؤں کا ایک شخص بھی اسی فیکٹری میں کام کرتا ہے۔ گاؤں کے ایک شخص نے فون کرکے حادثے کی اطلاع دی۔ لکشمی کو نہیں ملنا تھا۔ انہوں نے دربھنگہ سے دہلی اور پھر حیدرآباد کے لیے فلائٹ لی۔ وہ دو دن تک چار ہسپتالوں میں اپنے بھائی کو ڈھونڈتے رہے۔ حادثے کے دن 166 مزدور اندر جاچکے تھے۔

صرف 10 منٹ بعد ایک زوردار دھماکہ ہوا۔ پوری فیکٹری کو دھماکے سے اڑا دیا گیا۔ 36 مزدور زندہ جل گئے۔ 20 سے زیادہ 50 فیصد سے زیادہ جل چکے ہیں۔ 60 سے زائد لوگ آئی سی یو میں ہیں۔ ڈی این اے ٹیسٹ کے بعد ہی لکشمی کی شناخت ہوسکی۔ لکشمن نے کہا کہ کمپنی کی طرف سے ابھی تک کوئی مدد نہیں ملی ہے۔ صرف حکومت نے ایک لاکھ روپے اور ایمبولینس کا خرچہ دیا ہے۔

پٹنہ سیٹی کے تاریخی امام بارگاہ باب الحوائج سے علم کا جلوس برآمد ہوا

پٹنہ سیٹی 4 جولائی (ذوالقرنین) پٹنہ سیٹی کے تاریخی امام بارگاہ باب الحوائج (چمڑوڈانڈیہ) جھاؤگنج پٹنہ سیٹی سے 8 محرم الحرام کے موقع پر علم کا جلوس برآمد ہوا یہ علم کا جلوس حضرت عباس کی یاد میں نکالا جاتا ہے اس علم کے جلوس میں سیکڑوں علم کے ساتھ ماتمی جلوس نکلا علم کا جلوس اشوک راج پتھ سے راستہ جھاؤگنج چوک مچھرہٹہ خواجہ کلاں پانی ٹنکی گرہٹہ باؤلی موڑ گزری بازار ہوتے ہوئے نواب بہادور روڈ پچھّم دروازہ پٹنہ سیٹی پہنچا علم کے جلوس میں شامل عقیدت مند سینہ زنی کرتے ہوئے نوحہ خوانی و مرثیہ پڑھ رہے تھے مرثیہ میں کربلا کی جنگ کے واقعہ کو بیان فرما رہے تھے جس کو سماعت کر لوگوں کی آنکھیں نم ہوگئی علم کے جلوس میں دستہ سجادیہ انجمن عباسیہ انجمن پنجتنی انجمن حیدری انجمن حسنیہ شامل تھیں جبکہ جلوس میں سید علی امام سید پرویز حسین سید تنویر الحسن (تنو) جوہر امام (جونی) سید سنجر علی سید یعقوب جعفری سید مبارک حسین سید اسماعیل حسین وغیرہ شامل تھے۔

خانقاہ فیاضیہ سملی شریف میں ذکر شہدائے کربلا 10 محرم الحرام کو

پٹنہ سیٹی 4 جولائی (ذوالقرنین) شہر عظیم آباد کی قدیم دینی و روحانی خانقاہوں میں سے ایک خانقاہ فیاضیہ نورالدین گنج سملی شریف پٹنہ سیٹی میں یوم عاشورہ کے موقع پر ذکر شہدائے کربلا کا اہتمام کیا گیا ہے اس موقع پر حسب سابقہ قدیمی روایت کے مطابق 10 محرم الحرام مطابق 6 جولائی بروز اتوار کو صبح 10 بجے ذکر شہدائے کربلا کا اہتمام ہوگا جس میں خانقاہ فیاضیہ سملی شریف کے سجادہ نشیں حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی صاحب قبلہ کا خصوصی خطاب ہوگا وہیں اس ذکر شہدائے کربلا کی محفل میں سید شاہ فیض احمد قادری منوری صاحب قبلہ بھی خطاب فرمائیں گے آپ تمام عاشقان شہدائے کربلا سے گزارش ہے کہ خانقاہ فیاضیہ میں ذکر شہدائے کربلا کی محفل میں شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

کیا اب ووٹ بندی کی آہٹ سنائی دے رہی ہے، ماہر تعلیم داں اور سماجی تجزیہ کار عبید الرحمن

پٹنہ سیٹی 4 جولائی (ذوالقرنین) بہار میں جمہوریت کی بنیادیں آہستہ آہستہ اور منصوبہ بند طریقے سے ہلائی جارہی ہیں رائے دہی کا حق جو ہندوستان کے آئین نے ہر 18 سال سے زائد عمر کے شہری کو بغیر کسی امتیاز کے دیا ہے اب آہستہ آہستہ کاغذی کارروائیوں اور پیچیدہ طریقہ کار کی زنجیروں میں جکڑتا جارہا ہے سب سے زیادہ اثر اُن طبقات پر پڑ رہا ہے جو پہلے ہی سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ ہیں دلت اقلیتیوں ناخواندہ اور دیہی غریب ووٹرس بہار میں کیا ہو رہا ہے؟ 2024 کی ووٹر لسٹ کو کئی اضلاع میں 'غیر متعلقہ' یا 'ڈپلیکیٹ' کہہ کر رد کر دیا گیا ہے رجسٹریشن اور نظرِ ثانی کے نام پر شہریت رہائش اور پیدائش کے کاغذات طلب کیے جارہے ہیں ووٹروں کے نام فہرست سے غائب ہونے کی شکایات بڑھتی جارہی ہیں مگر دوبارہ جانچ کی سہولیات محدود ہیں شکایت کا اندراج تو الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر ممکن ہے مگر دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل خواندگی اور سہولیات کا شدید فقدان ہے کچھ اہم حقائق بہار کی آبادی تقریباً 13 کروڑ (2024 تخمینہ) کل ووٹرس 7.4 کروڑ دلت/آدیواسی آبادی: 22% مسلم آبادی: 17.7% (2011 مردم شماری موجودہ اندازہ 19%) خواندگی کی شرح صرف 61.8% (NSSO 2021) ملک میں سب سے کم سوال یہ ہے ان طبقات میں کتنے لوگ 'قابلِ قبول دستاویزات' پیش کر پائیں گے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے مسلم، دلت، مہادلت برادریاں نہ زمین کی ملکیت کے کاغذات، نہ مستقل پتہ اور اکثر اوقات شناختی کارڈ بھی موجود نہیں سیمانچل اور کوسی کے اضلاع (ارریہ کٹیہار کشن گنج پورنیہ) میں مسلم آبادی 40–70% ہے رپورٹس کے مطابق یہاں ہزاروں نام ابتدائی ووٹر لسٹ سے غائب ہیں NRC اور CAA کے پس منظر میں پہلے ہی خوف کا ماحول ہے اب ووٹ کے چھن جانے کا خدشہ بھی جڑ گیا ہے۔ اگر اُن کا ووٹ ہی چھن جائے، تو یہ صرف تعلیم، آئین اور جمہوریت کی توہین ہے جمہوریت صرف ووٹ ڈالنے کا ایک دن نہیں بلکہ ہر شہری کی عزتِ نفس کا اعتراف ہے اگر کوئی عورت، مزدور، کسان یا بزرگ صرف اس لیے ووٹ سے محروم ہو جائے کہ اس کے پاس ایک کاغذ نہیں، تو ہمیں یہ ماننا ہوگا کہ یہ ایک خطرناک آغاز ہے جسے فوراً روکا جانا چاہیے ووٹ دینے کا حق زندگی کی طرح پیدائشی حق ہے اسے ثابت کرنے کی نہیں، عزت دینے کی ضرورت ہے۔

تالاب میں ڈوبنے سے بچے کی موت، گھر میں کہرام

کیمور: موہنیا تھانہ علاقہ کے مامرج پور گاؤں میں تالاب میں ڈوبنے سے 3 سالہ بچے کی آج موت ہوگئی۔ کافی دیر تک بچہ واپس نہ آنے پر اہل خانہ نے بچے کی تلاش شروع کردی، بچہ نہ ملنے پر تالاب میں تلاش کیا۔ اس دوران بچے کی لاش تالاب سے نکال لی گئی۔ پھر اس کی اطلاع موہنیا پولیس کو دی گئی۔ اطلاع ملنے پر پولس پہنچی اور کاغذی کارروائی کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھبوا بھیج دیا۔ متوفی کی شناخت موہنیا تھانہ علاقہ کے ممرج پور گاؤں کے رہنے والے ببن مظہر کے 3 سالہ بیٹے ملک رام کے طور پر کی گئی ہے۔ صدر اسپتال بھبوا پہنچنے والے اہل خانہ نے بتایا کہ بچہ کھیلتے ہوئے تالاب کے قریب چلا گیا۔ جہاں وہ تالاب کے گہرے پانی میں جا کر ڈوب گیا جس سے بچہ جاں بحق ہوگیا۔ وہیں اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے واقعہ کی معلومات حاصل کی اور لاش کا پنچنامہ کیا۔ اس کے بعد لاش کا پوسٹ مارٹم بھبوا کے صدر اسپتال میں کیا گیا۔ جہاں اہل خانہ نے ضلعی انتظامیہ سے معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ موہنیا پولس نے بتایا کہ موہنیا تھانہ علاقہ کے ممرج پور گاؤں میں ایک بچے کی موت ہوگئی ہے۔ تالاب میں ڈوبنے سے اس کی موت ہوگئی۔ پنچنامہ تیار کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھبوا بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس مزید قانونی کارروائی کررہی ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ بچہ کھیلتے ہوئے تالاب میں ڈوب گیا۔ سرائیرنجن میں مکان کی چھت کی تعمیر کے دوران بجلی کا جھٹکا لگنے سے ایک مزدور کی موت ہوگئی۔ واقعہ خالص پور گاؤں کا بتایا جارہا ہے۔ واقعے میں دو مزدور زخمی بھی ہوئے۔ دونوں کو صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ دونوں مزدوروں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ مرنے والے مزدور کی شناخت 35 سالہ سنیل کمار پاسوان ولد گولڈن پاسوان کے طور پر ہوئی ہے جو سرائیرنجن تھانہ کے بھگوت پور گاؤں کا رہنے والا ہے۔ دونوں زخمی رمیش کمار پاسوان اور ایک ہی گاؤں کے شتروگھن پاسوان کا علاج چل رہا ہے۔ دوسری جانب واقعے کی اطلاع ملنے پر تھانہ سرائیرنجن کی پولیس نے متوفی کی لاش کو قبضے میں لے کر جمعہ کی شام پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur اردو دینک، مظفرپور
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور

مہاراشٹرا، سیاسی تبدیلی کا آغاز

میں جانتا ہوں تمہارا سوال کیا ہوگا
سحر کے بعد چراغوں کا حال کیا ہوگا

مہاراشٹرا میں سیاسی تبدیلیاں تیزی کے ساتھ رونما ہو رہی ہیں اور یہ یقین سے کہا جانے لگا ہے کہ مہاراشٹرا اور خاص طور پر ممبئی میں ہونے والے میونسپل انتخابات میں ان تبدیلیوں کا اثر دیکھنے کو ملے گا۔ مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات کے جو نتائج تھے وہ کئی حلقوں اور گوشوں کیلئے توقع کے برخلاف تھے۔ خاص طور پر شیوسینا ادھو ٹھاکرے گروپ کے ان نتائج سے حوصلے پست ہونے لگے تھے۔ تاہم لگاتار جدوجہد کے ذریعہ حالات کو بدلنے کیلئے ادھو ٹھاکرے نے سیاسی سمجھ بوجھ کے ساتھ کوششوں کا آغاز کیا تھا اور ایسا تاثر مل رہا ہے اس کے ابتدائی نتائج اب دستیاب ہونے لگے ہیں۔ مہاراشٹرا کے اسکولوں میں سہ لسانی پالیسی نافذ کرنے کا فڑنویس حکومت نے اعلان کیا تھا۔ اس کیلئے کوششیں بھی شروع کردی گئی تھیں تاہم شیوسینا ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کی مہاراشٹرا نونرمان سینا نے اس کی مخالفت کی اور کہا تھا کہ مراٹھی ریاست پر ہندی کو مسلط کیا جا رہا ہے۔ ہندی مسلط کرنے کی کوششوں کے خلاف جنوبی ریاستوں میں بھی ناراضگی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ حکومت ٹاملناڈو نے بھی مرکز کی کوششوں کے خلاف جدوجہد کا اعلان کیا تھا۔ مہاراشٹرا میں شیوسینا ادھو ٹھاکرے اور ایم این ایس دونوں نے ہی اس پالیسی کے خلاف جدوجہد کا اعلان کیا تھا اور اس کے خلاف احتجاجی ریلیوں کا بھی اعلان کردیا گیا تھا۔ دونوں جماعتوں کی الگ الگ تواریخ میں ریلی نکالی جانے والی تھی۔ دونوں جماعتوں کا الزام تھا کہ مہاراشٹرا حکومت مرکز کے اشاروں پر مراٹھی کو ختم کرتے ہوئے ہندی مسلط کرنا چاہتی ہے۔ اس کیلئے عوامی ریلیوں کا اعلان بھی کردیا گیا تھا۔ یہ اعلان ایسے وقت میں کیا گیا تھا جبکہ مہاراشٹرا میں ٹھاکرے برادران میں اتحاد کی بھی کوششیں ہو رہی تھیں۔ دونوں جماعتوں کے مابین انتخابی مفاہمت کی کوششیں تیز ہوگئی تھیں۔ اس کے امکانی اثرات کو محسوس کرتے ہوئے حکومت مہاراشٹرا نے سہ لسانی پالیسی پر عمل کو روک دینے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ماہرین کی ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو تفصیلی جائزہ لینے کے بعد اس تعلق سے رپورٹ پیش کرے گی۔

مہاراشٹرا حکومت نے ٹھاکرے برادران کے امکانی اتحاد اور ان کے مراٹھی کیلئے احتجاج کے امکانی اثرات کو محسوس کرتے ہوئے ہندی کے تسلط کو روکنے کا فیصلہ کرلیا اور اس کا اعلان بھی کردیا گیا تھا۔ اب مہاراشٹرا میں ایک اور تبدیلی ہوئی ہے۔ حکومت کی جانب سے سہ لسانی پالیسی پر عمل کو روکنے پر شیوسینا ادھو ٹھاکرے اور ایم این ایس نے کامیابی کی ریلی نکالنے کا اعلان کردیا ہے۔ اس اعلان کی خاص بات یہ ہے کہ اب دونوں جماعتوں کی جانب سے مشترکہ طور پر ایک ہی ریلی نکالی جائے گی جو 5 جولائی کو ہوگی۔ کامیابی کے اس جشن کی خاص بات یہ ہوگی کہ ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے دونوں ہی ایک اسٹیج پر ہونگے۔ کسی سیاسی اسٹیج پر دونوں ٹھاکرے بھائیوں کی موجودگی ریاست کی سیاست میں تبدیلی کی علامت سمجھی جا رہی ہے اور اس سے یہ بھی اشارے مل رہے ہیں کہ دونوں جماعتوں میں سیاسی مفاہمت اور اتحاد تقریبا طئے ہوچکا ہے اور اس کا مناسب وقت پر باضابطہ اعلان کردیا جائیگا۔ تاہم وکٹری ریلی میں ایک ہی اسٹیج پر دونوں بھائیوں کی آمد سے ریاست کے عوام کو اتحاد کا ایک پیام ضرور مل جائے گا۔ دونوں جماعتوں کی جانب سے احتجاج کے اعلان نے ہی حکومت مہاراشٹرا کو اپنے قدم واپس لینے پر مجبور کیا تھا اور اس سے ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے دونوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں اور اب انہوں نے مشترکہ وکٹری ریلی کا اعلان کردیا ہے۔ اس سے مہاراشٹرا کی سیاست میں تبدیلی کے اشارے بہت واضح ہوگئے ہیں۔ ایم این ایس اور شیوسینا ادھو ٹھاکرے کا باضابطہ اتحاد ہوجاتا ہے تو اس سے مراٹھا عوام کے حوصلے بھی بلند ہونگے اور وہ بھی ان دونوں جماعتوں کے پرچم تلے ایک ہوسکتے ہیں۔ عوام میں یہ پیام تو ضرور پہونچ چکا ہے کہ دونوں کے امکانی اتحاد کی طاقت کو دیکھتے ہوئے ہی مہاراشٹرا حکومت نے سہ لسانی پالیسی پر عمل کو معطل کردیا ہے۔ اسی طرح حکومت کے خلاف جدوجہد کیلئے دونوں جماعتوں کا ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوجانا عوام کی سوچ میں بھی تبدیلی پیدا کرسکتا ہے۔ یہ تبدیلی صرف عوام تک محدود نہیں رہے گی بلکہ اس کے سیاسی قائدین اور کارکنوں پر بھی اثرات مرتب ہونگے اور وہ بھی تبدیلی کا حصہ بن سکتے ہیں۔

مرکزی حکومت کو رواں سال میں کیا کرنا ہوگا

ڈیرک او برین

نئے سال کی آمد ہوچکی ہے، مودی حکومت میں 2014 سے جو کچھ ہو رہا ہے اس کا سلسلہ جاری ہے، مودی حکومت اور اس کے حامی یہی دعوے کررہے ہیں کہ نریندر مودی کی قیادت میں ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور ملک کی معاشی حالت مستحکم ہے (انگریزی کے موقر روزنامہ 'دی ہندو' میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق ہمارے وطنِ عزیز ہندوستان پر بیرونی قرض کا بوجھ 711 ارب ڈالرس سے تجاوز کرگیا ہے)۔ بہرحال جب جولیس سیزر (یہ دنیا کا پہلا جرنیل بادشاہ تھا جس کو اس کے اپنے ساتھیوں نے قتل کیا جب اس نے قاتلوں میں اپنے ساتھی بروش کو دیکھا تو اسے بہت غم ہوا، اور یہ کہتے ہوئے جان دے دی کہ بروش تم بھی! پھر تو سیزر کو ضرور مرجانا چاہیئے۔ واضح رہے کہ سیزر کو قتل کرکے قاتلوں نے اس کے خون میں ہاتھ دھوئے اور آزادی کے نعرے لگائے) کی سنپسٹ نے یکم جنوری کو سال کا پہلا دن مقرر کیا تب اس کے پیچھے جو آئیڈیا کارفرما تھا نہ صرف ایک نئی شروعات کرنا تھا بلکہ ذمہ دار عہدہ داروں میں ان کی ذمہ داریوں کے تئیں احساس پیدا کرنا بھی تھا تاکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دے سکیں۔ اور 45 قبلِ مسیح سے ہی یہ روایات چلی آرہی ہے۔ آیئے! دیکھتے ہیں کہ ہمارے ملک کی موجودہ مخلوط حکومت جو نریندر مودی کی زیر قیادت کام کررہی ہے اُسے نئے سال 2025 میں ملک اور عوام کی ترقی وخوشحالی کیلئے کیا کام کرنا چاہیئے اس مخلوط حکومت کی جو ترجیحات کی فہرست ہے اس میں سرِفہرست 25 اقدامات ہونے چاہیئے۔ ہمارے ملک میں اگر دیکھا جائے تو پچھلے دس برسوں سے مہنگائی میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے جس سے عوام بالخصوص غریب شہری بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں' یہ مہنگائی ان کیلئے ناقابلِ برداشت ہے۔ اس طرح عام آدمی سے لیکر متوسط طبقہ بھی مہنگائی کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے ایسے میں مودی حکومت کو سال 2025 میں سب سے پہلے عام مہنگائی پر قابو پانا ہوگا، مہنگائی پر کنٹرول کرنا ہوگا۔ ملک میں بڑھتے افراط زر کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ ریٹیل افراط زر 21.6 فیصد تک پہنچ گئی جو گذشتہ 14 ماہ میں سب سے زیادہ ہے جبکہ گھرانوں یا خاندانوں کی بچت میں بہت زیادہ کمی آئی ہے جس کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ یہ گراوٹ پچھلے 50 برسوں میں سب سے زیادہ ہے۔ ویسے بھی خواتین پہلے اشیائے ضروریہ کے بشمول مختلف اشیاء کی خریداری کے دوران کافی بچت کرلیا کرتی تھیں لیکن گذشتہ دس برسوں میں وہ بچت کرنے سے قاصر ہیں اس کی وجہ مہنگائی میں اضافہ ہے۔ مہنگائی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ عام آدمی سبزیاں خریدنے سے بھی قاصر ہے۔ مودی حکومت کیلئے دوسرا اہم کام یہ ہوگا کہ وہ جی ڈی پی کو بڑھائے کیونکہ ریزرو بینک آف انڈیا نے 2024 میں جی ڈی پی کی شرح نمو کا تخمینہ 2.7 فیصد تا 6.6 فیصد کیا تھا (ڈسمبر 2024 میں) آپ کو یہ بھی بتادیں کہ Repo Rate میں مسلسل گیارہ مرتبہ کٹوتی نہیں کی گئی۔ مودی حکومت کیلئے بیرونی راست سرمایہ کاری کیلئے راغب کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ مالی سال 2022-23 اور 2023-24 کے درمیان بیرونی راست سرمایہ کاری میں 13 ہزار کروڑ (1.6 ارب ڈالرس) کی کمی آئی۔ مرکزی حکومت کیلئے چوتھا اہم کام روپیہ کی قدر کو مستحکم بنانا ہے۔ ڈسمبر 2024 میں روپیہ مسلسل تیسرے راست سیشن میں بھی کمزور رہا، اب ڈالر کے مقابل روپئے کی قدر 85.27 ہوگئی یعنی ایک امریکی ڈالر 85.27 روپئے کے برابر ہوگیا ہے۔ ملک کے نوجوانوں میں بیروزگاری کی شرح پچھلے دو برسوں سے 10٪ ہے۔ اکنامک سروے کے مطابق گریجویشن کی تکمیل کرنے کے بعد 80 فیصد نوجوانوں کو ملازمت دینے کیلئے کوئی تیار نہیں ہے یعنی 50 فیصد گریجویٹس روزگار کے مواقع حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے عام آدمی کی مدد کرنی چاہیئے کیونکہ گذشتہ چار برسوں میں مرکزی حکومت نے صنعتی شعبہ کے 65.5 لاکھ کروڑ روپئے قرض معاف کئے ہیں اس کے برعکس ملک میں سب سے زیادہ روزگار دینے والے زرعی شعبہ پر قرض معافی کے معاملہ میں بہت کم توجہ دی گئی ہے خاص کر شیڈول کمرشیل بینکوں کی جانب سے اس شعبہ کو بری طرح نظرانداز کیا گیا۔

ہمارے ملک میں لاکھوں کی تعداد میں ایسے لوگ ہیں جنہیں دو وقت کی روٹی بھی میسر نہیں ایسے میں حکومت کو چاہیئے کہ سب کو غذا فراہم کرے۔ آپ کو بتادیں کہ مناسب خوراک نہ ملنے کے نتیجہ میں ہندوستان میں ہر سال 17 لاکھ ہندوستانی اپنی زندگیوں سے محروم ہوجاتے ہیں۔ سال 2025 میں مودی حکومت کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ تمام کیلئے مساوی تنخواہوں کو یقینی بنائے ساتھ ہی حکومت کو چاہیئے کہ کسانوں کیلئے احترام زندگی (ان کی باوقار زندگی) کو یقینی بنائے۔ این سی آر بی کے مطابق ہمارے ملک میں ہر روز 30 کسان خودکشی کرتے ہیں چنانچہ فبروری 2024 سے ایم ایس پی کی قانونی طمانیت کو یقینی بنانے کیلئے کئے گئے احتجاجی مظاہروں میں 20 کسان فوت ہوئے اور 160 زخمی ہوئے۔ سال 2025 میں مودی حکومت کو چاہیئے کہ خواتین کی سیفٹی کو بھی یقینی بنائیں۔ ہمارے ملک میں محروم طبقات پر توجہ دینے کی شدید ضرورت ہے، سال 2018 اور 2020 کے درمیان 443 افراد موریاں، ڈرینج صاف کرتے ہوئے مارے گئے (ہاتھ سے موریوں و ڈرینج کی صفائی پر 2013 میں پابندی عائد کی گئی)۔ جاریہ سال مودی حکومت کو صحافت کا تحفظ بھی کرنا چاہیئے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ 2014 اور 2019 کے درمیان 20 صحافیوں پر سنگین حملے کئے گئے۔ صحافیوں کی گرفتاریاں عمل میں آئی، سرکاری ایجنسیوں، نان- اسٹیٹ پولیٹیکل ایکٹرس، مجرمین اور مسلح گروپوں نے 2022 میں نشانہ بنایا۔ مودی حکومت کو جو تیرہواں کام کرنا ہے وہ مساویانہ نمائندگی کو یقینی بنانا ہے۔ واضح رہے کہ 18 ویں لوک سبھا میں خواتین کی نمائندگی صرف 6.13 فیصد ہے جو 17 ویں لوک سبھا میں خاتون ارکان کی تعداد سے بھی کم ہے جس میں خاتون ارکان کی تعداد 4.14 فیصد تھی۔ یہاں اس بات کا تذکرہ بیجا نہ ہوگا کہ 24 پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹیوں میں سے صرف دو کمیٹیوں کی سربراہی خواتین کرتی ہیں۔ جہاں تک مقننہ کو جانچ پڑتال کی اجازت دینے کا سوال ہے آپ کو بتادیں کہ سال 2019 سے 100 بلز صرف دو گھنٹوں سے بھی کم وقت میں منظور کئے گئے۔ 17 ویں لوک سبھا میں 10 بلز میں سے 9 بلز صفر یا نامکمل مشاورت کے ذریعہ منظور کئے گئے۔

مودی حکومت کو یہ بھی چاہیئے کہ وہ لوک سبھا کے ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب کرے کیونکہ 17 ویں لوک سبھا کی 5 سالہ میعاد میں کوئی ڈپٹی اسپیکر نہیں تھا اور اب بھی ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ مخلوعہ ہے۔ عام طور پر یہ عہدہ اپوزیشن کو دیا جاتا ہے اس کے علاوہ حکومت خود میں اپوزیشن کی تنقیدوں کو برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کرے۔ پچھلے پانچ برسوں میں صرف اور صرف حکومت پر تنقید کیلئے جن اپوزیشن ارکان پارلیمان کو معطل کیا گیا ان کی تعداد میں 13 گنا اضافہ ہوا ہے جبکہ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ نے پچھلے دس برسوں میں جو مقدمات درج کئے ہیں ان میں 95 فیصد مقدمات اپوزیشن قائدین کے خلاف ہیں جس سے اپوزیشن کے خلاف حکومت کے انتقامی رویہ کا پتہ چلتا ہے۔ حکومت اپوزیشن قائدین کی تنقید برداشت نہیں کرپارہی ہے اسے اب اپنا رویہ بدلنا ہوگا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ کمیشن برائے پسماندہ طبقات، کمیشن برائے درج فہرست طبقات اور حقوق اطفال کے تحفظ سے متعلق کمیشن کے اب تک کوئی نائب صدرنشین نہیں ہیں۔ حکومت کو چاہیئے کہ درج فہرست طبقات وقبائیل اور دوسرے پسماندہ طبقات کی مدد کرے۔ حکومت کیلئے اس سال ایک اور چیلنج سے پُر کام ہے وہ یہ ہے کہ مردم شماری سال 2021 میں ہونی تھی لیکن ابھی تک نہیں کی گئی۔ پچھلی مرتبہ 2011 میں مردم شماری کا اہتمام کیا گیا تھا۔ حکومت نے بیٹی بچاؤ۔ بیٹی پڑھاؤ کیلئے جو فنڈ مقرر کیا اس میں سے 80 فیصد فنڈ میڈیا میں تشہیر پر خرچ کردیا جبکہ حکومت نے اس فنڈ کا لڑکیوں کی صحت یا تعلیم پر خرچ نہیں کیا۔

سال 2025 میں نریندر مودی حکومت کو چاہیئے کہ وہ ریاستوں کو واجب الادا رقم ادا کردے۔ مثال کے طور پر مغربی بنگال کو MGNREGS اور آواس یوجنا کے تحت مرکز 1500 کروڑ روپئے باقی ہے، فنڈس کی عدم اجرائی سے 59 لاکھ MGNREGS ورکرس کی زندگیاں متاثر ہوئیں۔ مودی حکومت کیلئے 2024 کی طرح 2025 میں بھی منی پور ایک بہت بڑا چیالنج رہے گا، اسے منی پور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ منی پور میں نسلی تشدد کے نتیجہ میں 67 ہزار لوگ بشمول 14 ہزار اسکولی طلباء وطالبات متاثر ہوئے، درجنوں مرد وخواتین کا قتل کیا گیا، گرجا گھروں کو آگ لگائی گئی۔ مودی جی نے ابھی تک اس گڑبڑ زدہ ریاست کا دورہ نہیں کیا۔ مودی حکومت کو بڑی سنجیدگی کے ساتھ اقلیتوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہوگا، ان کی بہبود کیلئے اقدامات کرنا ہوگا۔ NCRB نے 2021 میں 378 فرقہ وارانہ فسادات ریکارڈ کئے۔ 2022 میں 272 اور 2023 میں اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز تقاریر کی گئیں اور بیانات جاری کئے گئے جس کے نتیجہ میں کئی مقامات پر تشدد پھوٹ پڑا۔ اپریل اور جون 2022 کے درمیان 128 جائیدادوں کو منہدم کیا گیا۔

"غیروں پہ کرم اپنوں پہ ستم" یہ مشہور قول ہر اس شخص کیلئے ہے جو غیروں سے الفت اور اپنوں سے نفرت کا معاملہ کرے۔ اگر کسی عام آدمی کا رویہ اس طرح کا ہو تو پھر بھی قابل نظرانداز اور قابل معافی ہوسکتا ہے لیکن اگر حاکم وقت اپنی رعایا کے ساتھ اس طرح کا جانبداری سلوک کرے تو اسے حکمراں کہلانے کا کوئی حق نہیں۔ اگر حاکم ہٹلر کی طرح ڈکٹیٹر ہو تو اسے بارہ خون معاف ہوں گے لیکن اگر جمہوری نظام میں کوئی حکمراں دستور کی قسم کھا کر ہر شہری کے ساتھ یکساں سلوک کا عہد کرے تو اس پر لازم ہوجاتا ہے کہ حلف کی پاسداری کرے۔ نریندر مودی نے تین مرتبہ وزارت عظمٰی کا حلف لیتے ہوئے قسم کھائی تھی کہ وہ کسی بھید بھاؤ کے بناء تمام لوگوں کے ساتھ انصاف کریں گے۔ نریندر مودی نے دنیا کے سامنے یہ عہد نہیں کیا بلکہ سب کا ساتھ سب کا وکاس، سب کا پریاس کا نعرہ لگا کر یقین دلانے کی کوشش کی کہ وہ بلا لحاظ مذہب، علاقہ، زبان اور تہذیب ہر کسی کے ساتھ یکساں سلوک کریں گے۔ نریندر مودی کے ان نعروں پر بھولے بھالے عوام نے بھروسہ کیا اور اچھے دن کی امید کرنے لگے۔ انہیں کیا پتہ تھا کہ نریندر مودی گجرات پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں۔ فسادات کے دوران مدد کیلئے کانگریس کے سابق ایم پی احسان جعفری نے فون کیا تو ہمدردی کے بجائے الٹا گالی گلوج کرتے ہوئے فون کٹ کردیا گیا تھا۔ احسان جعفری پر چیف منسٹر کی حیثیت سے احسان کرنے کے بجائے موت کا تماشہ دیکھنے والے نریندر مودی نے وزارت عظمٰی پر فائز ہونے کے بعد بھی اپنی روش کو جاری رکھا۔ انگریزی میں مقولہ ہے پرانی عادتیں آسانی سے ختم نہیں ہوتی۔ ٹھیک اسی طرح چیف منسٹر سے ملک کے وزیراعظم کی کرسی تک پہنچنے کے باوجود مودی کی فطرت تبدیل نہیں ہوئی۔ وزیراعظم کی حیثیت سے دس سال مکمل ہوگئے اور تیسری میعاد کا آغاز ہوچکا ہے لیکن سب کا ساتھ سب کا وکاس اور اچھے دن کے نعرے تو برقرار ہیں لیکن حکومت کا طرز عمل اس کے برخلاف ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ اچھے دن اور وکاس نہیں ہوا۔ مودی نے اپنے قریبی صنعتی گھرانوں اور سنگھ پریوار سے تعلق رکھنے والوں کا ساتھ دیا اور وکاس کے ذریعہ ان کے اچھے دن کا وعدہ پورا کیا۔ مودی کو بھلے ہی حلف برداری کے الفاظ یاد نہ ہوں لیکن دنیا کی آنکھوں نے گزشتہ دس برسوں میں جو مناظر دیکھے ہیں، وہ انسانیت کو شرمسار کرنے کیلئے کافی ہیں۔ دستور، قانون اور جمہوریت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کی خیرخواہی اور خبرگیری کے بجائے ان کے خلاف کارروائیوں کا فلڈ گیٹ کھول دیا گیا۔ کوئی شعبہ ایسا نہیں جہاں مسلمانوں کیلئے کوئی اچھی خبر آئی ہو۔ تعلیم، معیشت، ثقافت، تہذیب اور تاریخ الغرض ہر شعبہ میں مسلمانوں کے اطراف گھیرا تنگ کیا گیا۔ اسلام اور شریعت میں حکومت نے کھل کر مداخلت کی۔ مساجد کے نیچے مندروں کی تلاش کیلئے بھارت کھودو مہم شروع کی گئی۔ دستور اور قانون میں مسلمانوں کو دیئے گئے حقوق کے برعکس اقدامات کئے گئے۔ مذہبی شناخت اور تشخص کو مٹانے کی سازش کی گئی۔ یہ تو رہی بات اندرون ملک مودی حکومت کے مسلمانوں کے ساتھ سلوک کی لیکن وہی نریندر مودی جب ملک کے باہر ہوتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ جیسے وہ 50 فیصد مسلمان بن چکے ہیں۔ مسلم اور عرب ممالک کے دورہ کے موقع پر مسلم سربراہوں سے ان کی جذباتی اور والہانہ ملاقاتیں، بار بار گلے ملنا، اسلام اور مسلم تہذیب کی تعریف کرنا یہ مناظر دیکھ کر کوئی تصور بھی نہیں کرسکتا کہ یہ وہی ہندوستانی وزیراعظم ہیں جن کے ملک میں مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک جاری ہے۔ ملک سے پرواز کرتے ہی نریندر مودی مسلم ہمدردی کا لبادہ دھارن کرلیتے ہیں۔ مسلم حکمرانوں کو خوش کرنے کیلئے ان کی زبان عربی میں لکھ کر ہی سہی بات کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہندوستان میں مسلمانوں کو بھلے ہی عید کی مبارکباد نہ دیں اور روایتی دعوت افطار کا اہتمام نہ کریں لیکن مسلم اور عرب ممالک پہنچتے ہی مسلمانوں سے محبت امنڈ آتی ہے۔ مودی کی دورخی کہہ لیں یا پھر سیاسی چال۔ دونوں صورتوں میں وہ ایک ماہر اداکار ثابت ہوئے ہیں جو یقینی طور پر آسکر ایوارڈ کے مستحق ہیں۔ نریندر مودی کے اسی طرز عمل کو ہم نے غیروں پہ کرم اپنوں پہ ستم سے تعبیر کیا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا صرف مسلم اور عرب حکمراں محبت اور خلوص کے قابل ہیں؟ حیدرآبادی کہاوت ہے کہ والد کو والد نہیں پڑوسی کو چاچا کہا گیا۔

فلسطینیوں کی آہ سے ایران اسرائیل جنگ تک

محمد ریاض احمد

فلسطین - اسرائیل جنگ کا 7 اکتوبر 2023 کو آغاز ہوا، حماس جنگجوؤں کے غیر معمولی بلکہ خطرناک حملوں کے بعد اسرائیل نے غزہ میں فلسطینیوں کا بڑی بیدردی سے قتل عام کیا اور ان کی نسلی تطہیر شروع کی، اسرائیلی درندگی سے امریکہ اور اس کے چند ایک اتحادیوں کو چھوڑ کر دنیا بھر کی حکومتیں اور عوام بھی دہل کررہ گئے۔ دنیا کے امن پسند اور انصاف پسند انسانیت نواز لوگوں میں اس بات کو لیکر حیرت اور صدمہ کی لہر دوڑ گئی کہ آخر امریکہ اور اس کے اتحادی ملک کیسے بے قصور فلسطینیوں کے قاتل اسرائیل کی تائید و حمایت کررہے ہیں۔ امریکہ نے تو جو بائیڈن انتظامیہ کی قیادت میں مظلوم و نہتے فلسطینیوں کی مدد اور اسرائیل پر انسانیت کے خلاف اس کے جنگی جرائم کی پاداش میں پابندیاں عائد کرنے (حالانکہ عالمی فوجداری عدالت نے اسرائیل کو جنگی جرائم کا مرتکب قرار دے کر اس کے وزیر اعظم نیتن یاہو اور اسرائیل کے سابق وزیر دفاع کے وارنٹ گرفتاری بھی جاری کئے) کے بجائے ایک سال کے دوران سرائیل کو 17 ارب ڈالرس کی امداد فراہم کی (15 ماہ کے دوران امریکہ نے اسرائیل کو 26 ارب ڈالرس کی امداد فراہم کی)۔ یہی نہیں اسرائیل کی مدد اور اس کی حفاظت کیلئے امریکی بحری بیڑے بھی پہنچ گئے۔ اسی طرح امریکی بم، امریکی گولہ بارود اور انسانیت کے خاتمہ کیلئے بڑی بے شرمی سے استعمال کرنے ہتھیار بھی اسرائیل کو فراہم کئے گئے۔ اسرائیل نے فلسطینیوں کے قتلِ عام کیلئے امریکی ہتھیاروں کا بڑے پیمانہ پر استعمال کیا۔

فلسطین اور فلسطینیوں کو تباہ و برباد کرنے والے اسرائیل کی مدد میں امریکہ نے کوئی کسر باقی نہیں رکھا۔ اس نے یہ دیکھنے کی بھی زحمت گوارا نہیں کی کہ کس طرح اسرائیل فلسطینی ماؤں اور ان کے نومولود وشیرخوار اور کمسن بچوں کو قتل کررہا ہے، حد تو یہ ہے کہ امریکی ایوان نمائندگان میں اب تو عالمی فوجداری عدالت کے اہلکاروں پر پابندیوں کا بل منظور ہوگیا، اس نے یہ بل اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوان گیلنٹ کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کرنے پر منظور کیا جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ امریکہ، اسرائیل کی جنگ لڑ رہا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ فلسطینیوں کے قتلِ عام میں جتنا اسرائیل ذمہ دار ہے اس سے کہیں زیادہ اس کی مدد کرنے والے ممالک بھی ذمہ دار ہیں کیونکہ وہ ایک قابض ظالم و جابر حکومت کی مدد کررہے ہیں۔ فلسطین - اسرائیل جنگ کو 15 ماہ ہوچکے ہیں' اسرائیل ہر روز فلسطینی اسپتالوں، اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیز کی عمارتوں یہاں تک کہ پناہ گزین کیمپوں پر فضائی اور زمینی حملے کرتے ہوئے انہیں تباہ کررہا ہے۔ خود اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل سے لے کر اس کی ذیلی اداروں کے سربراہوں کا کہنا ہے کہ

اسرائیل نے غزہ کو قبرستان میں تبدیل کردیا۔ 80 فیصد غزہ ملبہ کے ڈھیر میں تبدیل ہوچکا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق 46 ہزار سے زائد فلسطینیوں نے جام شہادت نوش کیا جبکہ ایک لاکھ 9 ہزار سے زائد فلسطینی شدید زخمی ہوئے (ان میں 50 فیصد سے زائد مستقل طور پر معذور ہوچکے ہیں) اس کے برعکس طبی جریدہ 'لانسیٹ' کے مطابق اس جنگ کے ابتدائی 9 ماہ میں جو فلسطینی اسرائیل کی درندگی میں شہید ہوئے ان کی تعداد سرکاری اعداد وشمار سے کہیں زیادہ ہے۔

پچھلے سال 30 جون تک سرکاری اعداد وشمار میں 37877 فلسطینیوں کے شہید ہونے کی بات کہی گئی تھی جبکہ اس وقت فلسطینی شہداء کی حقیقی تعداد 64260 تھی جس میں 1.59 فیصد خواتین اور بچے شامل ہیں۔ 'الجزیرہ' کے مطابق صرف ڈسمبر 2024 میں 8 نومولود Hypothermia سے متاثر ہوکر جاں بحق ہوئے اور 2025 کے ابتدائی 9 دنوں میں شدید سردی کے باعث 74 فلسطینی بچے موت کی آغوش میں پہنچ گئے۔ اسرائیل کی درندگی کی حوصلہ افزائی میں امریکہ کے کردار کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ عالمی میڈیا کے مطابق اسرائیل کو امریکہ نے جنگ کے ابتدائی ڈیڑھ ماہ کے دوران 22 ہزار بم فراہم کئے جن میں 2000 پاؤنڈ کے بنک بسٹرس بھی شامل تھے۔ امریکہ نے اس مدت کے دوران 50 ہزار آرٹیلری شیلس (Artellery Shells) فراہم کئے۔ جون 2024 کو منظرِ عام پر آئی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ اسرائیل نے 7 اکتوبر سے جون 2024 تک غزہ پر 000,70 ٹن بم برسائے، نومبر 2023 میں منظرِ عام پر آئی میڈیا رپورٹس میں یوروفیڈ ہیومن رائٹس مانیٹر کے حوالے سے انکشاف کیا گیا کہ اسرائیل نے 12 ہزار مقامات پر بم برسائے اور وہ بھی فی فلسطینی 10 کلو گرام دھماکو مادہ سے زیادہ کے حساب سے۔

رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ امریکہ نے اگست 1945 میں دوسری جنگ عظیم کے دوران جاپان کے ہیروشیما اور ناگاساکی پر جو نیوکلیئر بم گرائے تھے ان کا وزن 15000 ٹن تھا۔ اسرائیل کی بمباری میں ایک ہی خاندان کے 80 سے لیکر 60 افراد بھی شہید ہوئے جبکہ ایک ہی خاندان کے 10 تا 15 افراد کے شہید ہونے کے متعدد واقعات پیش آچکے ہیں۔ سال 2025 کے آغاز کے 9 دن میں اسرائیل کے حملوں میں 500 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے جن میں خواتین اور بچوں کی اکثریت ہے۔

اسرائیل نے اپنے حامیوں بالخصوص امریکہ کی تائید و حمایت سے صرف فلسطینیوں کا ہی قتل عام نہیں کیا بلکہ لبنان کو بھی تباہ کرکے رکھ دیا۔ حد تو یہ ہے کہ وہ اب شام کے بڑے حصہ پر بھی قابض ہوگیا۔ یمن پر بھی امریکہ کے ساتھ وقفہ وقفہ سے فضائی حملے کرتا جارہا ہے۔ اگر محتاط اندازہ بھی لگایا جائے اور سرکاری اعداد وشمار پر یقین کرلیا جائے تو اسرائیل نے ایک اسرائیلی کے بدلے 41 فلسطینیوں کا قتل کیا ہے لیکن عالمی برادری، عالمی ادارے اور خود ساختہ بڑی طاقتیں بڑی بے شرمی اور بے غیرتی کے ساتھ اسرائیلی درندگی کا تماشہ دیکھ رہی ہیں۔ جیسا کہ راقم الحروف نے آپ کو بتایا کہ شہدا میں فلسطینی بچوں اور خواتین کی اکثریت ہے۔ ہر روز غزہ میں اسرائیلی درندگی کے نتیجہ میں دردناک مناظر دیکھے جارہے ہیں۔ کہیں جام شہادت نوش کرنے والی فلسطینی ماں کی کوک سے مستقبل کا فلسطینی مجاہد جنم لے رہا تو کہیں ایسے فلسطینی نومولودوں کو بھی دیکھا گیا جنھوں نے اس دنیا میں آنکھ کھولنے کے چند گھنٹوں میں ہی اسرائیلی بمباری کی زد میں آکر اپنے ماں باپ، بھائی بہنوں اور دیگر ارکان خاندان کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔ ایسے کئی فلسطینی نومولود ہیں جن کے ایک ہی دن میں برتھ سرٹیفکٹ اور ڈیتھ سرٹیفکٹ جاری کئے گئے۔ فلسطین میں ایک ایسا منظر عام بھی دیکھا گیا جہاں ایک 8 سالہ بچہ اپنی شہید ماں کی قبر سے لپٹا سو رہا ہے اس معصوم کا کہنا ہے کہ اسے اپنی ماں کی گود میں سونے کی عادت ہے اور جب وہ اپنی ماں کی قبر سے لپٹ کر سوتا ہے تو اسے سکون ملتا ہے۔

دنیا نے ایسے فلسطینی بچوں کو بھی دیکھا ہے جنھوں نے روتے ہوئے دنیا بالخصوص عالم اسلام کو خبردار کیا کہ اسرائیل کی فسطائیت اس کی درندگی پر تم لوگ مجرمانہ خاموشی اختیار کئے ہوئے ہو، تمہاری خاموشی اسرائیل کی بالواسطہ مدد ہے یاد رکھو کہ ہم جب شہید ہوکر بارگاہ رب العزت میں پہنچیں گے تب اپنے رب سے تمہاری شکایت کریں گے اور بتائیں گے یا رب ذوالجلال جب فلسطینی بچوں، ماؤں، نوجوانوں اور بوڑھوں کا اسرائیل قتل عام کررہا تھا، ہماری بستیاں اُجاڑ رہا تھا، تاریخی آثار مٹا رہا تھا، تیرا نام لینے والے تجھ پر ایمان رکھنے والے، تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے والوں نے بھی ہماری مدد نہیں کی۔ ہم پانی کے قطرہ قطرہ کو ترستے رہے، روٹی کے محتاج ہوگئے، ان لوگوں نے ہماری مدد کے بجائے ہمارے دشمن کی، دشمنان اسلام کی مدد کی اور یہ سب کچھ اپنے اقتدار کی برقراری کے لئے کیا گیا۔ فلسطینی میں ہر روز ایسے بے شمار مناظر دیکھے جارہے ہیں جہاں معصوم بچوں نے اپنی شہادت سے قبل ہی اپنے لباس، اپنے کھلونوں اور اپنے جوتے چپلوں، اپنی کتابوں کو دوسرے بہن بھائیوں اور ضرورت مند فلسطینی بچوں میں تقسیم کی وصیت کی ہے اور ایک فلسطینی شہید بچی نے تو اپنی وصیت میں والدین سے کہا کہ میرے پیارے بابا پیاری امی میرے بھیا احمد کو ڈانٹ ڈپٹ نہ کرنا انھیں غصہ نہ کرنا، اس بچی کو کیا پتہ کہ اس کے بھائی احمد کو بھی اللہ نے شہید کے مرتبہ پر فائز کیا۔ حال ہی میں دنیا نے وہ منظر بھی دیکھا جب ایک تین سالہ فلسطینی بچہ اور 22 ماہ کی اس کی بہن اسرائیل کے فضائی حملہ میں شدید زخمی ہوکر اسپتال پہنچ گئے جہاں دونوں کے پیر جسم سے علیحدہ کردیئے گئے، بھائی بڑی تکلیف سے بات کرتے ہوئے اپنی چھوٹی بہن سے پوچھتا ہے ہماری امی کہاں ہے (اسے کیا پتہ کہ اس کی امی بھی شہید ہوگئی ہیں) میرے پیر کہاں ہیں؟ فلسطین میں اس طرح کے المناک دردناک مناظر ہر روز دیکھے جارہے ہیں۔ ایسے میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا فلسطینی مظلومین اور بچوں کی آہیں ان کی بددعائیں خالی جائیں گی؟

ہرگز نہیں! اس ضمن میں ہم امریکی اداکار جیمس ووڈ کی مثال پیش کرتے ہیں جس نے اسرائیل کی تائید وحمایت کرتے ہوئے فلسطینیوں کے بارے میں کہا تھا کہ ان سب کو قتل کردو، ان کا نام ونشان مٹادو۔ واضح رہے کہ اسے دو مرتبہ آسکر کے لئے نامزد کیا گیا اور 3 مرتبہ اسے ایمی ایوارڈس حاصل ہوئے۔ امریکی ریاست کیلیفورنیا کے لاس اینجلس میں بھڑکی آگ نے اس کے گھر کو بھی جلا کر راکھ کردیا۔ سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے وہ رو پڑا۔ تب سوشل میڈیا صارفین نے اسے فلسطینیوں کے درد والم کی یاد دلائی اور کہا کہ شائد تمہیں تباہی و بربادی سے متاثر ہونے کے درد کا اب اندازہ ہوا ہوگا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ اسرائیل کے سب سے بڑا حامی امریکہ حالیہ عرصہ کے دوران طوفان سے شدید متاثر ہوا۔ اربوں ڈالر کا نقصان برداشت کرنا۔ کیا یہ فلسطینیوں کی ہائے اور ان کی بددعاؤں کا نتیجہ نہیں ہے؟ لاس اینجلس میں 36 ہزار ایکر علاقہ آگ کی زد میں آگیا۔ 12000 مکانات جلکر خاکستر ہوگئے۔ نقصانات کا ابتدائی تخمینہ 150 ارب ڈالرس لگایا گیا۔ کم از کم 11 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے۔ صرف انشورنس شعبہ کو 8 ارب ڈالرس کا اب تک نقصان برداشت کرنا پڑا۔ کیا یہ ظالموں کے خلاف اور ظالموں کی مدد کرنے والوں سے قدرت کا انتقام نہیں ہے؟ امریکہ خود کو سوپر پاور سمجھتا ہے، اسرائیل کے خلاف اقوام متحدہ میں پیش کردہ قراردادوں کو ویٹو کرتا ہے۔ اس کے پاس ہر قسم کی ٹیکنالوجی موجود ہے۔ میزائیل، راکٹس سے لے کر ہر قسم کے ہتھیاروں کا مقابلہ کرسکتا ہے لیکن مظلوموں کی ہائے اور ان کی بددعاؤں کا مقابلہ کرنے انہیں روکنے کی اس کے پاس ٹیکنالوجی نہیں۔ ویسے بھی قدرت جب انتقام لیتی ہے تو دنیا کوئی طاقت اُس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتی۔ فلسطین - اسرائیل جنگ کا 7 اکتوبر 2023 کو آغاز ہوا، حماس جنگجوؤں کے غیر معمولی بلکہ خطرناک حملوں کے بعد اسرائیل نے غزہ میں فلسطینیوں کا بڑی بیدردی سے قتل عام کیا اور ان کی نسلی تطہیر شروع کی، اسرائیلی درندگی سے امریکہ اور اس کے چند ایک اتحادیوں کو چھوڑ کر دنیا بھر کی حکومتیں اور عوام بھی دہل کر رہ گئے۔ دنیا کے امن پسند اور انصاف پسند انسانیت نواز لوگوں میں اس بات کو لیکر حیرت اور صدمہ کی لہر دوڑ گئی کہ آخر امریکہ اور اس کے اتحادی ملک کیسے بے قصور فلسطینیوں کے قاتل اسرائیل کی تائید وحمایت کررہے ہیں۔ امریکہ نے تو جو بائیڈن انتظامیہ کی قیادت میں مظلوم و نہتے فلسطینیوں کی مدد اور اسرائیل پر انسانیت کے خلاف اس کے جنگی جرائم کی پاداش میں پابندیاں عائد کرنے (حالانکہ عالمی فوجداری عدالت نے اسرائیل کو جنگی جرائم کا مرتکب قرار دے کر اس کے وزیر اعظم نیتن یاہو اور اسرائیل کے سابق وزیر دفاع کے وارنٹ گرفتاری بھی جاری کئے) کے بجائے ایک سال کے دوران سرائیل کو 17 ارب ڈالرس کی امداد فراہم کی (15 ماہ کے دوران امریکہ نے اسرائیل کو 26 ارب ڈالرس کی امداد فراہم کی)۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

اہل بیت سے محبت مسلمانوں کی سعادت مندی

(مولانا) جمال الدین قادری انواری

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل قرابت اور اہل بیت اطہار سے محبت و مؤدت اور عقیدت واحترام سعادت مندی اور خوش نصیبی کی پہچان ہے، تمام امت مسلمہ پر ان پاکیزہ حضرات کی محبت و تعظیم ضروری ہے اور ان سے بغض وعداوت، نفرت وعناد اور ان کی توہین و تنقیص بدنصیبی اور دنیا وآخرت میں خسارہ و نقصان کا سبب اور اللہ کے غضب وقہر کے نازل ہونے کا باعث ہے اس لئے ہمیں چاہیئے کہ جس رسول پاک نے ہمیں ایمان جیسی دولت سرمدی، خداوند قدوس کی معرفت اور دوسری تمام نعمتوں کو پانے کی راہیں بتائی ان کے اہل بیت سے خوب پیار ومحبت اور حسن سلوک سے پیش آئیں، ان کی محبت کا چراغ اپنے دلوں میں جلائیں، کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان حضرات سے بے حد محبت فرماتے اور بارگاہ الٰہی میں یوں عرض کرتے "مولیٰ میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی انہیں اپنا محبوب بنا اور ان سے بھی محبت فرما جو ان سے محبت رکھے"۔

حضرت زید بن عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میں تم میں دو چیز چھوڑے جارہا ہوں اگر تم اسے مضبوطی سے تھامے رہوگے تو میرے بعد ہرگز گمراہ نہ ہوگے ان میں سے ایک دوسری سے زیادہ عظمت والی ہے، پہلی کتاب اللہ، اللہ کی رسی ہے جو آسمان سے زمین کی طرف لٹکائی گئی ہے اور دوسری چیز میرے اہل بیت و میری عترت ہیں اور یہ دونوں ہرگز جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر مجھ سے ملاقات کریں گے تم غور کرو میرے بعد تم کس طرح ان میں میری نیابت کرتے ہو"۔ (ترمذی ج/ ۲ ص/ ۲۲۰)۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ سے محبت رکھو اس کی نعمتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے، مجھ سے محبت کرو اللہ تعالیٰ کی محبت کی خاطر اور میرے اہل بیت سے محبت کرو میری وجہ سے" (ترمذی ج/ ۲ ص/ ۲۲۰، درمنثور ج/ ۵ ص/ ۷۰۲)۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اپنی امت میں سب سے پہلے میں جس کی شفاعت کروں گا وہ میرے اہل بیت ہیں" (المعجم الکبیر ج/ ۱۲ ص/ ۳۲۱)۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری شفاعت میرے امتیوں کے لئے جو میرے اہل بیت سے محبت کرتے ہیں (تاریخ بغداد ج/ ۲ ص/ ۱۴۶)۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میرے اہل بیت کی مثال تم میں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہوا نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا ہلاک ہوگیا" (الصواعق المحرقہ ص/ ۲۸۲)۔

حضرت عمران بن حسین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میں نے اپنے رب سے عرض کی کہ میرے اہل بیت میں سے کسی کو دوزخ میں داخل نہ کرے تو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمالیا" (ایضا ص/ ۲۸۳)۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اپنی اولاد کو تین چیزوں پر ادب سکھاؤ (۱) نبی کی محبت (۲) اہل بیت نبی کی محبت (۳) تلاوت قرآن پر، کیونکہ حافظ قرآن اللہ کے سایۂ رحمت میں ہوں گے جس دن اس کے سایۂ رحمت کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا" (کنز العمال ج/ ۱۶ ص/ ۴۵۶، کشف الخفاء ج/ ۱ ص/ ۷۴)۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سب سے پہلے جو میرے پاس حوض کوثر پر آئے گا وہ میرے اہل بیت ہیں" (کنز العمال ج/ ۱۲ ص/ ۱۰۰)۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "تم میں پل صراط پر سب سے زیادہ ثابت قدم رہنے والا وہی ہوگا جو سب سے زیادہ محبت میرے اہل بیت اور میرے صحابہ سے کرنے والا ہوگا" (کنز العمال ج/ ۱۲ ص/ ۹۶)۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص میرے اہل بیت میں سے کسی کے ساتھ احسان کرے گا تو میں قیامت کے دن اسے اس احسان کا بدلہ دوں گا" (کنز العمال ج/ ۱۲ ص/ ۶۳۰)۔

امام بیہقی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "بندہ مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی جان سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں، اور میری اولاد اس کی اولاد سے زیادہ محبوب نہ ہو جائے، اور میری ذات اس کی ذات سے محبوب تر نہ ہوجائے" (صواعق محرقہ ص/ ۳۴۴)۔

قارئین کرام: اب تک جو اہل بیت کی فضیلت و شان میں احادیث مذکور ہوئیں وہ تمام اہل بیت کو عام ہیں، ان میں سے کسی کا نام صراحت کے ساتھ مذکور نہیں ہوا، اب ہم ان احادیث کو تحریر کرتے ہیں جن میں حضرت علی، فاطمہ اور امام حسن وحسین رضی اللہ عنہم کا ذکر ہے پھر وہ احادیث لکھی جائیں گی جن میں الگ الگ ان مقدس حضرات کے فضائل وکرامات اور خصوصیات مذکور ہوں گی!۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی، فاطمہ اور حسنین کریمین کے متعلق فرمایا "جو ان سے جنگ کرے گا میں ان سے جنگ کروں گا اور جو ان سے صلح کرے گا میں اس سے صلح رکھوں گا۔" (ترمذی، مستدرک ج/ ۳ ص/ ۱۴۹)۔

امام احمد نے روایت کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا "جو شخص مجھ سے، ان دونوں سے، اور ان کے والدین سے محبت رکھے گا وہ قیامت کے دن (جنت میں) میرے درجے میں ہوگا" (صواعق محرقہ ص/ ۲۳۵، کنز العمال ج/ ۱۳ ص/ ۲۷۵)۔

نوٹ: اس حدیث میں بیان ہوا کہ محبان اہل بیت سرکار کے ساتھ جنت میں آپ کے درجے میں ہوں گے تو اس سے مراد یہ ہے کہ جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس درجہ اور منزل میں تشریف فرما ہوں گے محبان اہل بیت کا درجہ آپ کے درجے کے قریب ہوگا۔

ابن سعد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا "جنت میں جو سب سے پہلے داخل ہوگا وہ میں ہوں گا اور فاطمہ اور حسن وحسین ہوں گے، میں نے عرض کی یا رسول اللہ: اور ہم سے محبت کرنے والے؟ تو آپ نے فرمایا تمہارے بعد"۔

تنبیہ: شیعہ حضرات اس حدیث سے اس غلط فہمی اور خوش فہمی میں نہ رہیں کہ وہ تو حضرات اہل بیت سے خوب عقیدت ومحبت رکھتے ہیں لہٰذا وہ جنتی ہیں، کیونکہ ان جاہلوں اور بے وقوفوں نے حضرات اہل بیت کی محبت میں کس قدر غلو اور زیادتی کی کہ حد شرع کا پاس ولحاظ نہ رہا، یہاں تک کہ ان لوگوں نے صحابہ کی تکفیر کی اور امت کو گمراہ کیا، حضرات شیخین (حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما) کو غاصب و باغی کہا، ان کی شان میں توہین وتنقیص کی، لہٰذا ان کی محبت ان کے لئے تباہی وہلاکت اور دوزخ میں جانے کا سبب بنے گی، خود حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ "مجھ سے حد سے زیادہ محبت کرنے والا جو مجھے میرے مرتبے سے بڑھائے گا وہ ہلاک ہوگا" (صواعق محرقہ ص/ ۲۳۵)۔

اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میری محبت اور حضرت ابو بکر وعمر فاروق سے دشمنی وعداوت ایک ساتھ جمع نہیں ہوسکتی، کیونکہ یہ دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں، جو ایک ساتھ جمع نہیں ہوسکتیں (ایضا ص/ ۲۳۸)۔

بلکہ اہل بیت کرام سے حقیقی معنوں میں محبت کرنے والا گروہ اہل سنت وجماعت ہے جو انبیاء کرام، صحابۂ عظام، ابوبکر وعمر فاروق، عثمان وحیدر اور حضرت فاطمہ وحضرات حسنین کریمین سے شریعت کے دائرے میں رہ کر محبت کرتے ہیں ان کے قول وکردار، سیرت واخلاق کو اپنے لئے نمونۂ عمل اور مشعل ہدایت سمجھتے ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت مباہلہ نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ اور حسن وحسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور بارگاہ خداوندی میں عرض گزار ہوئے اے اللہ یہ میری اہل ہیں (ایضا ص/ ۱۸۷)۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جنت میں ایک درجہ جسے وسیلہ کہا جاتا ہے، جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو میرے لیے وسیلہ مانگو، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ: آپ کے ساتھ اس درجے میں کون رہے گا؟ آپ نے فرمایا: علی، فاطمہ اور حسن وحسین (کنز العمال ج/ ۱۳ ص/ ۲۷۵)۔

بارگاہ مولیٰ تعالیٰ میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سبھی مسلمانوں کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اہل بیت اطہار سے محبت کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین [صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم]

یوم عاشوراء کی دینی وتاریخی اہمیت

(مولانا) محمد شمیم احمد نوری مصباحی

تقویم اسلامی کے سب سے پہلے مہینے "محرم الحرام" کا دسواں دن "یوم عاشوراء" کہلاتا ہے، یوم عاشوراء بڑا ہی مہتم بالشان اور عظمت کا حامل دن ہے، تاریخ کے عظیم واقعات اس سے جڑے ہوئے ہیں؛ چناں چہ مؤرخین نے لکھا ہے کہ:

(۱) یوم عاشوراء میں ہی آسمان وزمین، قلم اور حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔

(۲) اسی دن حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کی توبہ قبول ہوئی۔

(۳) اسی دن حضرت ادریس علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا گیا۔

(۴) اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ہولناک سیلاب سے محفوظ ہوکر کوہ جودی پر لنگر انداز ہوئی۔

(۵) اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ،،خلیل اللہ" بنایا گیا اور ان پر آگ گل گلزار ہوئی۔

(۶) اسی دن حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔

(۷) اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کو قید خانے سے رہائی نصیب ہوئی اور مصر کی حکومت ملی۔

(۸) اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کی حضرت یعقوب علیہ السلام سے ایک طویل عرصے کے بعد ملاقات ہوئی۔

(۹) اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو فرعون کے ظلم واستبداد سے نجات حاصل ہوئی۔

(۱۰) اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت نازل ہوئی۔

(۱۱) اسی دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو بادشاہت واپس ملی۔

(۱۲) اسی دن حضرت ایوب علیہ السلام کو سخت بیماری سے شفایابی حاصل ہوئی۔

(۱۳) اسی دن حضرت یونس علیہ السلام چالیس روز مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے بعد نکالے گئے۔

(۱۴) اسی دن حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کی توبہ قبول ہوئی اور ان کے اوپر سے عذاب ٹلا۔

(۱۵) اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔

(۱۶) اور اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہودیوں کے شر سے نجات دلاکر آسمان پر اٹھایا گیا۔

(۱۷) اسی دن دنیا میں پہلی باران رحمت نازل ہوئی۔

(۱۸) اسی دن قریش خانہ کعبہ پر نیا غلاف ڈالتے تھے۔

(۱۹) اسی دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہ سے نکاح فرمایا۔

(۲۰) اسی دن کوفی فریب کاروں نے نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جگر گوشۂ فاطمہ رضی اللہ عنہما کو میدان کربلا میں شہید کیا۔

(۲۱) اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ (نزہۃ المجالس ج/ ۱ ص/ ۳۴۷، ۳۴۸)

یوم عاشوراء کی فضیلت

مذکورہ بالا واقعات سے تو یوم عاشورہ کی خصوصی اہمیت کا پتہ چلتا ہی ہے، علاوہ ازیں اس دن کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں متعدد روایات رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کے صحابہ سے منقول ہیں؛ چنانچہ: (۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ما رأیتُ النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم یتحرّیٰ صیامَ یومٍ فضَّلَہ علی غیرِہ الّا ہذا الیومَ یومَ عاشوراءَ وہذا الشہرَ یعنی شہرَ رَمَضان (بخاری ومسلم) میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی فضیلت والے دن کے روزہ کا اہتمام بہت زیادہ کرتے نہیں دیکھا، سوائے اس دن یعنی یوم عاشوراء کے اور سوائے اس ماہ یعنی ماہ رمضان المبارک کے۔ مطلب یہ ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آپ کے طرز عمل سے یہی سمجھا کہ نفل روزوں میں جس قدر اہتمام آپ یوم عاشورہ کے روزہ کا کرتے تھے، اتنا کسی دوسرے نفلی روزہ کا نہیں کرتے تھے۔

(۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لَیْسَ لِیَوْمٍ فَضْلٌ علی یومٍ فِي الصِّیامِ الّا شَہْرَ رَمَضانَ وَیَوْمَ عاشُوْراءَ (رواہ الطبرانی والبیہقی، الترغیب والترہیب ج/ ۲ ص/ ۱۱۵) روزہ کے سلسلے میں کسی بھی دن کو کسی دن پر فضیلت حاصل نہیں؛ مگر ماہ رمضان المبارک کو اور یوم عاشورہ کو (کہ ان کو دوسرے دنوں پر فضیلت حاصل ہے)۔

(۳) عن أبي قتادۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسولُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم: انّي أَحْتَسِبُ عَلَی اللّٰہِ أَنْ یُکَفِّرَ السنۃَ التي قَبْلَہ (مسلم شریف ج/ ۱ ص/ ۳۶۷، ابن ماجہ ص/ ۱۲۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ عاشوراء کے دن کا روزہ گذشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہوجائے گا۔ (ابن ماجہ کی ایک روایت میں "السنۃ التی بعدہا" کے الفاظ ہیں) کذا فی الترغیب ج/ ۲ ص/ ۱۱۵)

ان احادیث سے ظاہر ہے کہ یوم عاشوراء بہت ہی عظمت وتقدس کا حامل ہے؛ لہٰذا ہمیں اس دن کی برکات سے بھرپور فیض اٹھانا چاہیے۔

ماہ محرم کی فضیلت اور اس کی وجوہات

یوم عاشوراء کے ساتھ ساتھ شریعت مطہرہ میں محرم کے پورے ہی مہینے کو خصوصی عظمت حاصل ہے؛ چنانچہ چار وجوہ سے اس ماہ کو تقدس حاصل ہے: (۱) پہلی وجہ تو یہ ہے کہ احادیث شریفہ میں اس ماہ کی فضیلت وارد ہوئی ہے؛ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے سوال کیا کہ ماہ رمضان المبارک کے بعد کون سے مہینہ کے میں روزے رکھوں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ یہی سوال ایک دفعہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کیا تھا، اور میں آپ کے پاس بیٹھا تھا، تو آپ نے جواب دیا تھا کہ: انْ کُنْتَ صَائِمًا بَعْدَ شَہْرِ رَمَضَانَ فَصُمِ الْمُحَرَّمَ فانَّہ شَہْرُ اللّٰہِ فِیْہِ یَوْمٌ تَابَ اللّٰہُ فِیْہِ علی قَوْمٍ وَیَتُوْبُ فِیْہِ علی قَوْمٍ آخَرِیْنَ (ترمذی ج/ ۱ ص/ ۱۵۷) یعنی ماہ رمضان کے بعد اگر تم کو روزہ رکھنا ہے تو ماہ محرم میں رکھو؛ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ (کی خاص رحمت) کا مہینہ ہے، اس میں ایک ایسا دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کی توبہ قبول فرمائی اور آئندہ بھی ایک قوم کی توبہ اس دن قبول فرمائے گا۔ نیز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: أَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ صِیَامِ شَہْرِ رَمَضَانَ شَہْرُ اللّٰہِ الْمُحَرَّمُ (ترمذی ج/ ۱ ص/ ۱۵۷) یعنی ماہ رمضان المبارک کے روزوں کے بعد سب سے افضل روزہ ماہ محرم الحرام کا ہے۔ اسی طرح ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَامَ یَوْمًا مِنَ الْمُحَرَّمِ فَلَہٗ بِکُلِّ یَوْمٍ ثَلَاثُوْنَ یَوْمًا (الترغیب والترہیب ج/ ۲ ص/ ۱۱۴) یعنی جو شخص محرم کے ایک دن میں روزہ رکھے اور اس کو ہر دن کے روزہ کے بدلہ تیس دن روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ (۲) مندرجہ بالا احادیث شریفہ سے دوسری وجہ یہ معلوم ہوئی کہ یہ "شَہرُ اللّٰہ" ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتوں کا مہینہ ہے تو اس ماہ کی اضافت اللہ کی طرف کرنے سے اس کی خصوصی عظمت وفضیلت ثابت ہوئی۔ (۳) تیسری وجہ یہ ہے کہ یہ مہینہ "اشہر حرم" یعنی ان چار مہینوں میں سے ہے کہ جن کو دوسرے مہینوں پر ایک خاص مقام حاصل ہے، وہ چار مہینے یہ ہیں: (۱) ذی قعدہ (۲) ذی الحجہ (۳) محرم الحرام (۴) رجب (بخاری شریف ج ۱ ص/ ۲۳۴۔ مسلم ج/ ۲ ص/ ۶۰) (۴) چوتھی وجہ یہ کہ اسلامی سال کی ابتداء اسی مہینے سے ہے؛ چنانچہ امام غزالی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ "ماہ محرم میں روزوں کی فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ اس مہینے سے سال کا آغاز ہوتا ہے؛ اس لیے اسے نیکیوں سے معمور کرنا چاہیے، اور خداوند قدوس سے یہ توقع رکھنی چاہیے کہ وہ ان روزوں کی برکت پورے سال رکھے گا۔ (احیاء العلوم اردو ج/ ۱ ص/ ۶۰۱)

یوم عاشوراء میں کرنے کے کام:

یوم عاشوراء میں جن امور پر ہمیں عمل کرنا چاہیے ان میں سے کچھ یہ ہیں: (۱) روزہ: جیسا کہ اس سلسلے میں روایات گزر چکی ہیں؛ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ احادیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار ومشرکین کی مشابہت اور یہود ونصاریٰ کی بود وباش اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے، اس حکم کے تحت چونکہ تنہا یوم عاشوراء کا روزہ رکھنا یہودیوں کے ساتھ اشتراک اور تشابہ تھا، دوسری طرف اس کو چھوڑ دینا اس کی برکات سے محرومی کا سبب تھا؛ اس لیے اللہ تعالیٰ کے مقدس پیغمبر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ تعلیم دی کہ یوم عاشوراء کے ساتھ ایک دن کا روزہ اور ملالو، بہتر تو یہ ہے کہ نویں اور دسویں تاریخ کا روزہ رکھو، اور اگر کسی وجہ سے نویں کا روزہ نہ رکھ سکو تو پھر دسویں کے ساتھ گیارہویں کا روزہ رکھ لو؛ تاکہ یہود کی مخالفت ہوجائے اور ان کے ساتھ کسی بھی قسم کا تشابہ نہ رہے، جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عاشوراء کا روزہ رکھا اور مسلمانوں کو بھی اس کا حکم دیا تو بعض صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس دن کو یہود ونصاریٰ بڑے دن کی حیثیت سے مناتے ہیں (تو کیا اس میں کوئی ایسی تبدیلی ہوسکتی ہے جس کے بعد یہ اشتراک اور تشابہ والی بات ختم ہوجائے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فَاِذَا کَانَ العامُ الْمُقْبِلُ ان شاءَ اللّٰہُ صُمْنَا الیومَ التاسعَ قال فلم یأتِ الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتّٰی تَوَفّٰی رسولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم (مسلم شریف ۱/ ۳۵۹) یعنی جب اگلا سال آئے گا تو ہم نویں کو بھی روزہ رکھیں گے، ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ اگلا سال آنے سے پہلے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی ایک دوسری روایت یوں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "صُوْمُوا یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَ خَالِفُوا الْیَھُوْدَ، صُوْمُوا قَبْلَہٗ یومًا، اَوْ بَعْدَہٗ یَوْمًا (صحیح ابن خزیمہ ج/ ۳ ص/ ۲۹۰)

(۲) اہل وعیال پر رزق میں فراخی: شریعت اسلامیہ نے اس دن کے لیے دوسری تعلیم دی ہے کہ اس دن اپنے اہل وعیال پر کھانے پینے میں وسعت اور فراخی کرنا اچھا ہے؛ کیونکہ اس عمل کی برکت سے تمام سال اللہ تعالیٰ فراخی رزق کے دروازے کھول دیتا ہے؛ چنانچہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ أَوْسَعَ علی عِیَالِہٖ وَأَہْلِہٖ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ أَوْسَعَ اللّٰہُ عَلَیْہِ سَائِرَ سَنَتِہٖ (رواہ البیہقی، الترغیب والترہیب ۲/ ۱۱۵) یعنی جو شخص عاشوراء کے دن اپنے اہل وعیال پر کھانے پینے کے سلسلے میں فراخی اور وسعت کرے گا تو اللہ تعالیٰ پورے سال اس کے رزق میں وسعت عطا فرمائے گا۔

ان کے علاوہ کچھ اور مستحسن امور ہیں جنہیں ہمیں بجالانا چاہیئے!

اس مبارک موقع اور دن پانی یا شربت کی سبیل لگانا، غریب ومسکین کو کھانا کھلانا اور شہدائے کربلا رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی یاد میں محافل خیر کا انعقاد کرنا چاہیے، اور ان محافل میں شہیدان کربلا کی مبارک زندگی کے روشن اور تابناک پہلو اور شہادت کے اسباب اور شہداء کے پیغامات کو بیان کرنا چاہیے، اور لوگوں کو ان کے نقوش قدم پر چلنے کی تلقین کی جانی چاہیے، عبادت وریاضت بالخصوص تلاوت قرآن کی کثرت اور روزہ رکھنا چاہیے اور ہر وہ کام جو شریعت میں مستحسن ہوں انہیں بجالانا چاہیے،

اللہ تبارک وتعالیٰ شہدائے کربلا کے صدقے ہم سبھی مسلمانوں کو نیکیوں کے کرنے اور بری باتوں سے توبہ کی توفیق سعید عطا فرمائے۔

اوپر کی تفصیل سے یہ بات معلوم ہوئی کہ ماہ محرم اور یوم عاشوراء بہت ہی بابرکت مہینہ اور مقدس دن ہے؛ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اس باعظمت مہینہ میں زیادہ سے زیادہ عبادات میں مشغول ہوکر خدائے تعالیٰ کی خاص الخاص رحمت کا اپنے آپ کو مستحق بنائیں؛ مگر ہم نے اس مبارک مہینہ کو خصوصاً یوم عاشوراء کو طرح طرح کی خود تراشیدہ رسومات کا مجموعہ بنا کر اس کے تقدس کو اس طرح پامال کیا کہ الامان والحفیظ، اس ماہ میں ہم نے اپنے کو چند در چند خرافات کا پابند بنا کر بجائے ثواب حاصل کرنے کے الٹا معصیت اور گناہ میں مبتلا ہونے کا سامان کرلیا ہے۔ یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ جس طرح اس ماہ میں عبادت کا ثواب زیادہ ہوجاتا ہے، اسی طرح اس ماہ کے اندر معصیات کے وبال وعقاب کے بڑھ جانے کا بھی اندیشہ ہے؛ اس لیے ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ اس محترم مہینہ میں ہر قسم کی خرافات اور غیر شرعی رسومات سے احتراز کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کا صحیح فہم عطا فرمائے، اور ہر قسم کے گناہوں اور معصیتوں سے محفوظ فرمائے اور اپنی اور اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت واطاعت کی دولت عظمیٰ سے نوازے۔ آمین ثم آمین

فضائل محرم الحرام اور واقعہ کربلا

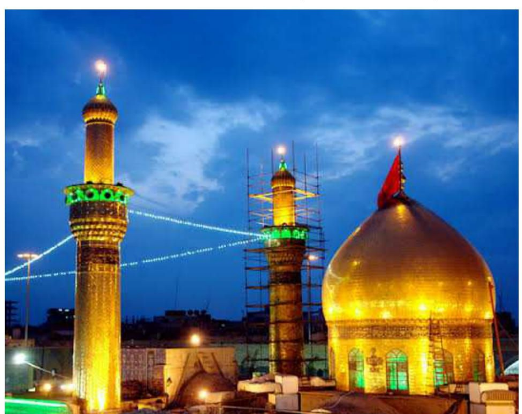

محمد عمر فاروق

اسلامی تعلیمات و واقعات میں مسلمانوں کے لئے ایثار وقربانی کا درس ہے۔ اسلامی سال کا پہلا مہینہ بڑی فضیلت و کرامت والا مہینہ ہے۔ یوں تو اسلام کے اندر حرمت والے چار مہینے ہیں۔ یہ مہینے بے پناہ فضل وکمال اور بے شمار تعلیمات و واقعات اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ خود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان مہینوں کی تعظیم وتکریم کیا کرتے۔ اور شریعت مطہرہ نے ان مہینوں میں باہمی دست وگریباں ہونے جنگ وجدال اور قتل و قتال، کرنے سے منع فرمایا اور اس پر پوری طرح روک لگا کر اسکا سدباب کیا۔

اشہر حرم،، کی حقیقت یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے ایک طویل عرصے سے عرب ممالک میں طوائف الملوکی، بدنظمی، اور بدامنی برپا تھی، قبائل کے اندر آئے دن لڑائیاں ہوتی رہتی۔ راستے غیر محفوظ دور دور تک امن وامان کی کوئی پناہ گاہ نہیں ہر ایک اپنے آپ کو غیر مامون ومحفوظ سمجھتا۔ ہر ایک اپنے قبیلے کے حدود سے نکلنے پر خود کو اغوش حفظ وامان سے کہیں دور پاتا۔ ہر طرح کے مصائب وآلام کے اچانک آجانے کا خوف رہتا، مگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری سراپا رشد وہدایت کے ساتھ ساتھ اخوت ورحمت، شفقت ومحبت، کے بیش بہا سرمایہ ہیں آپ کا آنا ان ایام میں جنگ وجدال کے سدباب کا بہترین ذریعہ تھی، قرآن مقدس کے اندر خالق ارض وسماوات نے دیگر مہینوں کے ساتھ اشہر حرم کو ہمیشہ ہمیش اور نسل انسانی، ونوع بنی آدم، کے ہر ہر فرد کے لئے لوح محفوظ میں ثبت کردیا۔ چنانچہ رب تعالیٰ شانہ کا ارشاد ہے، ان عدۃ الشھو رعند اللہ اثنا عشر شھر افی کتاب اللہ یوم خلق السموات والارض منھا اربعۃ حرم،،

قبائل عرب کے باشندے بھی ان ایام کی تعظیم وتکریم کرنے لگے اور ان مہینوں کے دوران جنگ وغیرہ کو غیر مناسب سمجھ کر اس سے رکا کرتے۔ ہمیں چاہیے کہ یوم عاشورہ کے روزوں کا اہتمام کریں حدیث مقدس اور نصوص شرعیہ میں اس بات کی دلیل موجود ہے کہ عاشوراء کے روزے بڑی فضیلتوں کا حامل ہے، بے شمار احادیث سے اس کا ثبوت ملتا ہے کہ یوم عاشوراء کا روزہ صیام رمضان کے بعد بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ خود حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث اس سلسلے میں شواہد و قرائن کا درجہ رکھتی ہے۔ ہمیں ان ایام میں بے جا رسم وخرافات سے فروتر اور کنارہ کش ہو کر اپنے آپ کو عبادت میں لگائے رکھنا فائدہ سے خالی نہیں،،

جہاں ماہ محرم اپنے اندر بے شمار فضل فضائل لیے ہوئے ہے وہیں اس ماہ میں مصائب وآلام اور کرب وبلا کے بے شمار سانحہ پیش آے ماہ محرم کے اندر ہی واقعہ کربلا اور آل رسول کے ساتھ ظلم وبربریت، سفاکی وبدسلوکی کا برتاؤ یزیدی لشکر کے ذریعے کیا گیا،

نواسۂ رسول حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بندش پانی اور دیگر مصائب کی زنجیر لگا کر آپ رضی اللہ عنہ کو میدان کربلا میں تہ تیغ کردیا گیا۔ کربلا کا یہ حادثۂ فاجعہ مغموم دلوں کے زخموں کو ہرا کر جاتا ہے، تاریخ عالم کے تمام صفحات اور اس کے جملہ اوراق حضرت انسان اور نوع بنی آدم کے لئے سامان عبرت ہے۔ خصوصا تاریخ کے بعض مواقع اور اس کے کچھ واقعات نسل آدم کے ہر شعبہ زندگی کے لیے ایسے اندوہناک ہیں کہ جن سے صرف نظر نہیں کیا جا سکتا، انہیں واقعات میں سے میدان کربلا میں حضرت حسین ابن علی رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت کا بھی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب سے اللہ تعالیٰ نے ارض وسماوات اور اسکے دیگر لوازمات کو وجود بخشا اسوقت سے لیکر آج تک اور شاید قیامت کے صبح تک کوئی ایسا رونما نہ ہو کہ جس پر تاریخ کو بھی رونا آگیا ہو، حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا ماجرا ایسا المناک واندوہناک کہ جس پر حضرت انسان کے سنگ دل کیا تاریخ بھی ہچکیاں لے رہی ہے۔

اسمیں ایک طرف ظلم وستم، بے وفائی و بے اعتنائی، اور نسل کشی کے ایسے دردناک دلخراش داستاں، تو دوسری طرف بیت رسول کے چشم و چراغ اور انکے ستر بہتر متعلقین کا دشمنوں سے ڈٹ کر جواں مردی کے ساتھ مقابلہ کرنا اور مثل جبل ثبات قدمی کے ساتھ جمے رہنا اور جانثاری جیسے محیر العقول حقیقت کا عالم انسانیت کے طویل ترین تاریخ میں اسکی نظیر نہیں ملتی، اس دردناک دلخراش سانحہ نے لوگوں کو سرتا پا جھنجھوڑ کر رکھ دیا کہ نواسۂ رسول، محسن انسانیت کے لخت جگر، علی المرتضی اور نبت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور نظر، حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو میدان کربلا میں اسقدر بدسلوکی کیا گیا کہ آسمان نوحہ کناں زمین لالہ زار، ہر جان دار آہ فگاں، کرہی ہے آنکھیں اشکبار اور دل اس دردناک واقعہ سے بے حد مغموم ہوجاتا ہے اور ان ایام کو یاد کرکے آنسوؤں کا چشمہ ابلنے لگتا ہے، کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے دین کو بچانے کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرکے مالک حقیقی سے جاملے،،

رو‌ئیں وہ جو منکر ہے شہدا کا
ہم زندۂ جاوید کا ماتم نہیں کرتے

عقیدت نامہ

وہ شبیر ہے جس کے نانا کی دنیا
لٹی کربلا میں اف اس کی ہی دنیا
جو حاصل ہو آل نبی کی عطا کچھ
جو مل جائے خاک در کربلا کچھ
نہیں لوں گا پھر میں یہ رو پہلی دنیا
فقط اک حکومت ہو یا ساری دنیا
سبھی کوششیں اس کی ناکام ہونگی
سبھی چالیں اس کی بد انجام ہونگی
کہ جو ہے ہماری عقیدت کی دنیا
اسے دل سے کیسے نکالے گی دنیا
بڑی برکتوں والے ہوتے ہیں آنسو
غم کربلا میں جو بہتے ہیں آنسو
ملے گی انھیں سے ہی جنت کی دنیا
بدل دیں گے یہ آنسو اب میری دنیا
جو عظمت ہے دیں کی وہ کھونے نہ پائے
کوئی اس میں بدلاؤ ہونے نہ پائے
بس اس کے لئے چھن گئی جس کی دنیا
غلام آج اس کی ہے یہ ساری دنیا
خطا تو نہ تھی کہ پئے زندگانی
فقط چند قطرے جو مانگا تھا پانی
ستمگر نے لے لی ہے کیوں اس کی دنیا
ابھی تو تھی اصغر کی بن دیکھی دنیا
غلام شہ کربلا ہو گیا ہے
یہ عاصی "ذکی" کیا سے کیا ہوگیا ہے
اسے مل گئی ہے عقیدت کی دنیا
حقیقت میں اب اس کو راس آئی دنیا

ذکی طارق بارہ بنکوی
سعادت گنج، بارہ بنکی، یوپی

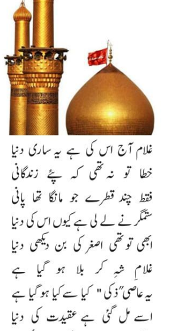

سلام

تمہیں بتائیں کہ محشر کے روز کیا ہوگا
جدھر حسین رہیں گے ادھر خدا ہوگا
☆☆☆
نبی کی آل سے الفت جو شرک ہے تو پھر
یہ شرک خوبرو ہی مجھ سے بارہا ہوگا
☆☆☆
برستی رہتی ہے شبنم فلک سے کیا یونہی
ضرور اس کو غم شاہ کربلا ہوگا
☆☆☆
کہاں چھپے گا تو اے حرملہ بتانا تو
بروز حشر جب اصغر کا سامنا ہوگا
☆☆☆
منائیں یاد حسین ان کے درس کو لے کر
عمل کے ساتھ غلامی کا حق ادا ہوگا
☆☆☆
ٹپک رہا ہے جو آنکھوں سے عشق شبیری
یہی نجات کا محشر میں آسرا ہوگا
☆☆☆
فروغ پائے گا نیزے کی نوک پر قرآں
سر حسین بدن سے اگر جدا ہوگا
☆☆☆
شہید ہوگا کئی دن کا بھوکا پیاسا حسین
مرے رسول نے کس دل سے یہ کہا ہوگا
☆☆☆
مٹا کے گلشن زہرہ کو کیا ملا تجھ کو
یہ اے یزید ترا دل ہی جانتا ہوگا
☆☆☆
ہے باقی دین محمد کا کتنا کام ذکی
سر حسین یہ نیزے سے دیکھتا ہوگا

ذکی طارق بارہ بنکوی
سعادت گنج، بارہ بنکی، یوپی

روزنامہ مظفرپور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

فارسی کے کلاسیکی متون اور ادبیات کے تراجم کی اشاعت وقت کی اہم ضرورت: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے صدر دفتر میں آج فارسی پینل کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت پروفیسر چندر شیکھر (سابق صدر شعبہ فارسی، دہلی یونیورسٹی) نے کی۔ میٹنگ میں قومی کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال کے علاوہ پروفیسر اشتیاق احمد (رجسٹرار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد)، پروفیسر اخلاق احمد آہن (جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، دہلی)، پروفیسر عثمان غنی (چیرمین شعبہ فارسی اور ڈائرکٹر پرشین ریسرچ سینٹر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)، پروفیسر قاضی حبیب (سابق صدر شعبہ عربی، فارسی اور اردو مدراس یونیورسٹی، چنئی)، ڈاکٹر مہتاب جہاں (شعبہ فارسی دہلی یونیورسٹی)، ڈاکٹر علی اکبر شاہ (شعبہ فارسی دہلی یونیورسٹی)، ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک، این سی پی یو ایل) ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر، اکیڈمک، این سی پی یو ایل)، ڈاکٹر عبدالباری (اسسٹنٹ ایڈیٹر این سی پی یو ایل) اور ڈاکٹر شبیر احمد (پروجیکٹ اسسٹنٹ، این سی پی یو ایل) نے شرکت کی۔ اس موقعے پر اظہار خیال کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ فارسی پینل قومی اردو کونسل کا اہم پینل ہے اس پینل کے تحت متعدد اہم ایسی کتابیں شائع ہو چکی ہیں جن کا شمار حوالہ جاتی کتابوں میں ہوتا ہے۔ فارسی ادبیات پر بہت سے اہم کام اس پینل کے تحت ہوئے ہیں ہماری کوشش ہوگی کہ آئندہ بھی آپ حضرات کے مشورے سے فارسی کے کلاسیکی متون اور ادبیات کے حوالے ایسی مفید کتابیں منظر عام پر لائی جائیں جو فارسی اور اردو کے طلبا کے لیے مفید و معاون ہوں۔ فارسی پینل کے صدر پروفیسر چندر شیکھر نے صدارتی کلمات میں کونسل اور اس پینل کے کاموں کی ستائش کی اور اس پینل سے اپنے دیرینہ وابستگی پر خوشی کا اظہار کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ ڈجیٹلائزیشن کا دور ہے اس دور میں کتابوں کی طباعت سے زیادہ ای مواد کی اہمیت ہے اگر مطبوعہ کتابوں کی اشاعت کے ساتھ اسے آن لائن ویب سائٹ اور ایپ پر مہیا کرادیا جائے تو اس سے عام قارئین کے لیے آسان ہو جائے گا۔ میٹنگ کے دوران اس پینل کے تحت مختلف ایجنڈوں پر غور وخوض کیا گیا اور کئی اہم فیصلے لیے گئے۔ ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک) کے اظہار تشکر پر میٹنگ کا اختتام عمل میں آیا۔

جی ایس ٹی نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے: وزیر خزانہ

چنڈی گڑھ، 4 جولائی (یو این آئی) پنجاب کے وزیر خزانہ ایڈوکیٹ ہرپال سنگھ چیمہ نے دہلی میں گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) سے محصولات کے تجزیہ پر وزراء کے گروپ کی پہلی میٹنگ کے دوران یکم جولائی 2017 کو جی ایس ٹی کے نفاذ کے بعد پنجاب کے محصولات کی جامع معلومات پیش کرتے ہوئے، جی ایس ٹی کے نظام میں اصلاحات اور مزید بہتری کی سفارشات کی ضرورت پر زور دیا۔ یہاں جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق، ان سفارشات میں اناج کو جی ایس ٹی فریم ورک کے تحت شامل کرنا، الٹی ڈیوٹی کے ڈھانچے میں کمی یا اسے ختم کرنا اور ای وے بل جنریشن اور ای-انوائسنگ کو لازمی بنانا شامل ہے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ڈیٹا کے تجزیہ، ٹیکس چوری کا پتہ لگانے اور تعمیل کے معاملات کے لیے ایک مربوط پلیٹ فارم تیار کیا جانا چاہیے، جو تمام ریاستی اور مرکزی ٹیکس حکام کے لیے قابل رسائی ہو۔ مسٹر چیمہ نے جمعہ کے روز کہا کہ پنجاب ایک زرعی معیشت ہونے کے ناطے غذائی اجناس (گندم اور چاول) کی فروخت پر پروکیورمنٹ ٹیکس اور انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ لیوی (آئی ڈی لیوی) پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے۔ ان ٹیکسوں سے 2015-16 میں 094,3 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی، جو ریاست کی کل ٹیکس آمدنی کا 16.55 فیصد تھا۔ ان ٹیکسوں کو جی ایس ٹی میں شامل کرنے کے نتیجے میں ریاست کو مستقل آمدنی کا نقصان ہوا۔ انہوں نے سنٹرل سیلز ٹیکس (سی ایس ٹی) کے خاتمے کی وجہ سے ہونے والے نقصان کی بھی نشاندہی کی، جس نے 2015-16 میں پنجاب کی آمدنی میں 568 کروڑ روپے کا حصہ ڈالا۔ مزید، مسٹر چیمہ نے کہا کہ ویٹ نظام کے دوران، پنجاب کی ٹیکس وصولیاں جی ایس ٹی نظام کے مقابلے میں کہیں زیادہ تھیں۔ انہوں نے جولائی 2017 سے پنجاب کی جی ایس ٹی آمدنی کی شرح نمو کے تخمینہ 14 فیصد سالانہ شرح نمو سے مسلسل کم رہنے پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر جی ایس ٹی لاگو نہ کیا جاتا تو پنجاب کی ریونیو پوزیشن 10 فیصد کی سی اے جی آر شرح نمو کے ساتھ بہتر ہوتی۔ انہوں نے بتایا کہ جی ایس ٹی نظام کے نفاذ کی وجہ سے پنجاب کو یکم جولائی 2022 سے اب تک 037,47 کروڑ روپے کے مالیاتی خسارے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

انسانیت کی قابل ستائش مثال، شہزاد شیخ نے نالے سے بچی کو بچاتے ہوئے جان گنوادی، لیکن خاندان مالی مدد کا منتظر

ممبئی، 4 جولائی (یو این آئی) ممبئی میں گھاٹ کوپر علاقہ کی رمابائی کالونی کے ایک نالے سے شہزاد شیخ نے بچی کو بچاتے ہوئے جان گنوادی، لیکن اب وہ خاندان مالی مدد کا منتظر ہے، اس طرح انہوں نے انسانیت کی قابل ستائش مثال قائم کی ہے۔ اس نابالغ بچی کا تعلق ایک دوسرے مذہب سے تھا۔ لڑکی کو نالے سے بچاتے ہوئے اپنی جان دے دی، لیکن اب اس کا اپنا خاندان شدید مشکلات میں ہے، فوری مالی امداد کا منتظر ہے۔ شہزاد شیخ، 28 سال یومیہ اجرت پر کام کرنے والے، 8 سالہ سونالی بنجارہ کو بچانے کے ایک ماہ بعد، جو گھاٹ کوپر ایسٹ کے رمابائی کالونی علاقے میں ایک گیند کو نکالنے کی کوشش کے دوران نالے میں گر گئی۔ شیخ کے اہل خانہ نے کہا کہ انہیں کہیں سے کوئی مالی مدد نہیں پہنچی۔ 18 مئی کی سہ پہر 3 بجے کے قریب، شیخ نے اپنے مستری کے کام سے دوپہر کے کھانے کے لیے وقفہ لیا اور گھر جا رہا تھا کہ اس نے پڑوس میں لوگوں کے رونے کی آواز سنی۔ باہر جا کر دیکھا کہ نالے میں گرنے والی نابالغ لڑکی مدد کے لیے پکار رہی تھی۔ اس نے نالے میں چھلانگ لگا کر لڑکی کو اوپر اٹھایا اور اسے دوسرے آدمی کے حوالے کر دیا، لیکن وہ خود اس کیچڑ میں پھنس گیا۔ سونالی بچ گئی۔ تاہم، شیخ نے باہر آنے کی جدوجہد کی لیکن وہ باہر نہیں آسکا۔ اسے دو گھنٹے بعد پایا گیا، اور فائر بریگیڈ اور پنت نگر پولیس اسے مقامی اسپتال لے گئی جہاں اسے مردہ قرار دیا گیا۔ بہرائچ (یوپی) سے تعلق رکھنے والے شیخ، اپنی بیوی رخسار اور چار بچوں (تین بیٹے، ایک بیٹی) کے ساتھ رمابائی کالونی میں کرائے کے مکان میں رہتے تھے۔ سونالی، اپنی ماں آشا کے ساتھ، جو روزانہ اجرت پر کام کرتی ہے، اور اسی محلے میں رہتی ہے۔ نابالغ ہندو لڑکی کو بچاتے ہوئے شیخ کی موت کے بعد رخسار اپنے چار بچوں کے ساتھ گوونڈی میں اپنی بڑی بہن کے گھر چلی گئی۔ رخسار نے کہا کہ اب میں اپنے بچوں کے ساتھ اپنی بہن کے گھر رہ رہی ہوں، اور رمابائی کالونی میں میرے کرائے کے کمرے کو تالا لگا ہوا ہے۔ لیکن میری بہن کے ساتھ رہنا عارضی ہے۔ اب تک کہیں سے کوئی مدد نہیں آئی“ اس کے بہنوئی حسنین خان، جو ایک الیکٹرانک شاپ پر سیلز مین ہیں، نے کہا کہ ”شہزاد نے گہرے نالے میں چھلانگ لگانے کے خطرات کے بارے میں نہیں سوچا کیونکہ وہ نابالغ لڑکی کو بچانا چاہتا تھا۔ آج اس کا اپنا خاندان بہت مشکل میں ہے۔ حکومت کو اس کے خاندان کے لیے کچھ کرنا چاہیے“ شیخ کی ہمت، مہربان رویہ اور ان کے خاندان کو درپیش مشکلات سے متاثر ہو کر، سماجی کارکن سعید خان نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو خط لکھ کر شہزاد کے خاندان کے لیے گرانٹ منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا، ”شہزاد نے ذرا بھی نہیں سوچا کہ یہ ایک ہندو لڑکی ہے اور اس نے نابالغ لڑکی کو بچانے کے لیے اپنی جان دے دی۔ اس نے انسانیت کی ایک عظیم مثال قائم کی اور اس کا خاندان مدد کا مستحق ہے۔“

’جن سیوا سدن‘ شہریوں کیلئے امید کا مرکز بنے گا: ریکھا

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعہ کو کہا کہ ’جن سیوا سدن‘ دہلی کے ہر شہری کی فکروں، امیدوں، مشوروں اور حل کا مرکز بن جائے گا۔ آج ’مکھیہ منتری ’جن سیوا سدن‘ کا افتتاح کرنے کے بعد ریکھا گپتا نے کہا،” یہ گھر دہلی کے ہر شہری کی فکر، امید، تجویز اور حل کا مرکز بن جائے گا۔ یہ نئی عمارت عوامی شراکت، شفافیت اور جوابدہی کی روایت کی توسیع ہے، جس کی بنیاد عوام کے اعتماد پر ہے، ہم اس ’سدن‘ کو خدمت، حل اور لگن کی علامت بنائیں گے، جہاں ہر شکایت کا جواب ملے گا، ہر ایک کی آواز کو پورا احترام ملے گا اور ہر ایک کی آواز کا جواب ملے گا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ سدن دہلی حکومت نے عوام سے براہ راست رابطہ قائم کرنے، عوامی سماعت کو ادارہ جاتی بنانے اور مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانے کے مقصد سے قائم کیا ہے۔ مختلف محکموں کے افسران مقررہ مدت کے اندر ہر روز اس میں موجود رہیں گے اور عوام سے براہ راست رابطہ کر کے متعلقہ معاملات میں فوری کارروائی کو یقینی بنائیں گے۔ شکایات کا ڈجیٹل اندراج، حل کے لیے وقت کی حد کا تعین، فالو اپ سسٹم اور ریزولیشن کے معیار کی نگرانی، یہ تمام پہلو اس جن سیوا سدن کے کام میں شامل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا، ”پچھلی حکومتوں کے دوران، عوام اور حکومت کے درمیان رابطے کا فقدان تھا۔ ہماری حکومت اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہے کہ عوام کی آواز براہ راست حکومت تک پہنچے اور ہر مسئلہ کا فوری حل ملے۔ اب دہلی کے کسی باشندے کو اپنی پریشانی کے ساتھ بھٹکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ جن سیوا سدن ان کے لئے کھلا ہے۔ یہ جمہوریت کو نچلی سطح پر مضبوط کرنے کی کوشش ہے۔“

منصوبوں کا فائدہ آخری فرد تک پہنچانے کے لیے تمام محکمے کوشش کریں: ڈیکا

رائے پور، 04 جولائی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے گورنر رمن ڈیکا نے کہا ہے کہ حکومت کی ترجیحی منصوبوں کا فائدہ آخری فرد تک پہنچے، اس کے لیے تمام محکمے ہم آہنگی سے کوشش کریں۔ مسٹر ڈیکا نے اپنے مہاسمند ضلع کے دورے کے دوران جمعہ کو بلاک پتھوڑا کے گاؤں گوڈبہال میں بلاک سطح کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے مختلف شعبوں جیسے صحت، تعلیم، غذائیت، زراعت، ہنرمندی کے فروغ، مالی شمولیت اور بنیادی ڈھانچے میں بہتری کے حوالے سے محکمانہ کارکردگی کی تفصیلی معلومات لیتے ہوئے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ آرزو مندانہ ترقیاتی بلاک کے تمام اشاریوں کو 90 فیصد سے زیادہ ہدف تک پہنچانے کے لیے تیزی سے کام کریں۔

عبدالسمیع بوبیرے کا انتقال، اردو صحافت کے ایک سنہری دور کا خاتمہ

ممبئی، 5، جولائی (یو این آئی) معروف صحافی عبدالسمیع بوبیرے کے انتقال سے اُردو صحافت کے ایک سنہری دور کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے ان کے والدِ گرامی عبدالحمید بوبیرے کے مجلہ ”صبحِ امید“ کو بعد میں بھی جاری وساری رکھا، جو کہ ایک دور میں ممتاز صحافی تھے اور اس رسالہ نے کافی شہرت ومقبولیت حاصل کی۔ خود عبدالسمیع بوبیرے اس کی ادارت سے وابستہ رہے۔ اس کا اظہار گزشتہ شب جنوبی ممبئی کے خلافت ہاؤس میں اُردو جرنلسٹ ایسوسی ایشن اور انڈوعرب سوسائٹی کے ذریعہ منعقد کیے گئے تعزیتی جلسہ میں مقررین نے کیا۔ مقررین کی اکثریت نے اس بعد کا اظہار کیا کہ عبدالسمیع بوبیرے ایک بہترین صحافی ہی نہیں بلکہ ایک اچھے انسان، خوش مزاج، خلیق اور ملنسار انسان تھے۔ ان کا یہ انداز سبھی کو پسند رہا کہ انہوں نے ہمیشہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی اور ذہنی وصحافتی تربیت سے بھی گریز نہیں کیا۔ مشہور انگریزی اخبار کے صحافی محمد وجیہ الدین نے اپنے خطاب کہا کہ وہ پوری زندگی متحرک رہے۔

ہمیشہ ان کی کوشش رہی کہ کچھ نہ کچھ کرتے رہیں اور ضرورت مندوں کو فائدہ پہنچایا جائے۔ زبان وبیان اور علم وادب کے معاملے میں وہ کافی حساس تھے محمد وجیہ الدین نے کہا کہ سمیع بوبیرے کے ساتھ ایک نسل کا خاتمہ ہو چکا ہے، انہوں نے اکیلے اور اپنے بل بوتے پر اپنی شخصیت کو برقرار رکھا۔ اردو، انگریزی، فارسی اور کوکنی پر عبور رکھتے تھے۔ ان کے اخبار کو جاری رکھنا ہے انہیں خراج عقیدت پیش کرنا ہوگا۔ انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر عبداللہ شیخ نے اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ روزنامہ شامنامہ نکالا اور بعد میں اسے ہفتہ روزہ کر دیا۔ جو کئی برس تک جاری رہا۔ شامنامہ کی اشاعت کے سلسلہ میں انجمن اسلام میں صدر انجمن ڈاکٹر اسحق جمخانہ والا کی سرپرستی میں منصوبہ بندی ہوئی تھی۔ مرحوم بوبیرے نے ہمیشہ اردو کا پرچم بلند رکھا۔ ان کی سرگرمیاں دوسروں سے الگ رہیں۔ نظامت کرتے ہوئے اُردو جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے سکریٹری اور خلافت کمیٹی کے چیئرمین سرفراز آرزو نے جلسہ کی نظامت کرتے ہوئے ان سے اپنے دیرینہ تعلقات کو پیش کی اور کہا کہ ان کے والد غلام احمد خان آرزو اور سمیع بوبیرے کے والد عبدالحمید بوبیرے کے درمیان کافی اچھے تعلقات رہے۔ انڈوعرب سوسائٹی، ایران کلچر ہاؤس اور ایم جی او سہوگ کے بینر تلے متعدد پروگرام بھی منعقد کرتے تھے اور اکیلے ہی پروگرام کو کامیاب کرتے۔ اس حوالے سے وہ سال میں ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا کرتے تھے۔

ایس ایس پی آفس میں رشوت دینے کی کوشش پر ڈی ایس پی راجن پال گرفتار

فرید کوٹ، 4 جولائی (یو این آئی) ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) راجن پال کو پنجاب میں فرید کوٹ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کے دفتر میں رشوت دینے کی کوشش کرنے پر معطل کر دیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق چند روز قبل ایس ایس پی فرید کوٹ کو ڈی ایس پی راجن پال کے خلاف شکایت موصول ہوئی تھی جس میں متاثرہ فریق نے ان پر ازدواجی تنازعہ طے کرنے کے لیے رقم لینے کا الزام لگایا تھا اور ڈی ایس پی کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ پنجاب پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ملزم ڈی ایس پی راجن پال نے اپنے خلاف درج شکایت کو حل کرنے کے لیے ایس ایس پی آفس کو ایک لاکھ روپے رشوت دینے کی کوشش کی تھی۔ ترجمان نے بتایا کہ فرید کوٹ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم ڈی ایس پی کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کر لیا۔

امرناتھ یاترا: پہلے دو دنوں میں 20 ہزار سے زائد یاتریوں نے پوترا گپھا میں حاضری دی: منوج سنہا

سری نگر، 4 جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر میں جاری سالانہ امرناتھ یاترا مذہبی جوش وجذبے کے حسین امتزاج کے ساتھ جاری ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعے کے روز کہا کہ صرف ابتدائی دو دنوں میں ہی 20,000 سے زائد یاتریوں نے مقدس امرناتھ گپھا میں پوترا شیولنگ کے درشن کیے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے وسطی کشمیر کے بالتل بیس کیمپ پر یاتری

نیواس کمپلیکس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا، ’جموں وکشمیر اس وقت بابا کے عقیدت مندوں کے لیے محبت، امن اور میزبانی کی علامت بن چکا ہے۔‘ منوج سنہا نے بتایا کہ نئے تعمیر شدہ یاتری نیواس کمپلیکس میں 800 یاتریوں کے قیام کی سہولت موجود ہے، جس میں رجسٹریشن اور سیکیورٹی بلاک بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے یاترا میں شامل خدام اور زائرین سے بھی بات چیت کی۔ ایل جی نے کہا کہ کچھ یاتری اپنی رجسٹریشن کی تاریخ سے قبل ہی بیس کیمپ پر پہنچ چکے ہیں، لیکن انتظامیہ سبھی کے لیے خوش دلی سے سہولیات فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو واپس نہیں کیا جائے گا، تاہم ترجیح ان کو دی جائے گی جن کی رجسٹریشن مخصوص تاریخوں (4 اور 5 جولائی) کے لیے ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یاترا نہ صرف ایک مذہبی روایت ہے بلکہ بھارتی سماج کی ہم آہنگی، ایثار اور احترام کی عظیم مثال بھی ہے۔

مان کی لینڈ پولنگ اسکیم کسانوں کی زمین کو لوٹ رہی ہے: بی جے پی

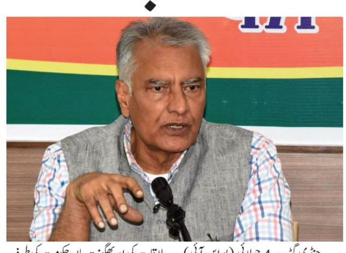

چنڈی گڑھ، 4 جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی جنرل سکریٹری ترون چگ اور پنجاب بی جے پی کے صدر سنیل جاکھڑ نے ریاستی حکومت کی مجوزہ لینڈ پولنگ پالیسی کو کسانوں کی زمین کی لوٹ مار قرار دیا ہے۔ مسٹر چگ اور مسٹر جاکھڑ نے آج یہاں گورنر گلاب چند کٹاریہ سے ملاقات کی اور بھگونت مان حکومت کی طرف سے لائی گئی غیر آئینی لینڈ پولنگ پالیسی پر شدید اعتراض ظاہر کیا اور اسے کسانوں کی زمینوں کی لوٹ مار کے مترادف قرار دیا۔ مسٹر جاکھڑ نے کہا کہ پنجاب حکومت کی جانب سے لائی گئی لینڈ پولنگ پالیسی 2025 کے لیے ابھی تک کوئی اصول وضوابط نہیں بنائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس غیر آئینی لوٹ کے خلاف عدالت سے رجوع کرے گی۔ مسٹر جاکھڑ نے کہا کہ جن زمینوں کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے وہ کاغذ پر کسانوں کے نام پر رجسٹرڈ ہیں، لیکن حقیقت میں نہ تو کسان اسے بیچ سکتا ہے اور نہ ہی ضرورت پڑنے پر بینک میں گروی رکھ کر قرض لے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا،” یہ سراسر آمریت ہے۔ بی جے پی اس ناانصافی کے خلاف ہر محاذ، قانونی، سیاسی اور عوامی تحریک کی سطح پر لڑے گی۔ ہم اس قانون کو عدالت میں چیلنج کریں گے اور پنجاب کے ہر گاؤں اور ضلع میں جا کر لوگوں کو سچ بتائیں گے۔ ضرورت پڑی تو ہم بھوک ہڑتال بھی کریں گے، لیکن ہم پنجاب کے کسانوں کی ایک انچ زمین بھی لوٹنے نہیں دیں گے۔“ چگ نے کہا کہ آپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے پنجاب کی جمہوری طور پر منتخب حکومت کو ہائی جیک کر لیا ہے، اور لینڈ مافیا اور اپنے قریبی ساتھیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے کٹھ پتلی کی طرح حکومت چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لینڈ پولنگ بل نہ صرف غیر آئینی ہے بلکہ اس میں کوئی شفاف روڈ میپ بھی نہیں ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ پنجاب کے معصوم کسانوں کی زرخیز زمینوں کو ہڑپ کرنے کی پہلے سے منصوبہ بند سازش ہے۔ انہوں نے عام آدمی پارٹی کی اس لینڈ پولنگ پالیسی کو کھلا مذاق اور پنجابیوں کی توہین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے صرف 4 سال میں پنجاب کو معاشی دیوالیہ ہونے کے دہانے پر پہنچا دیا وہ اب 400 سال کی بات کر رہی ہے، ان کی مالی بدانتظامی نے پنجاب کو مالیاتی انڈیکس میں نیچے پہنچا دیا ہے اور اب وہ پنجاب کی زرخیز زمین کو لینڈ مافیا کے حوالے کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ کانگریس کی خاموشی پر سوال اٹھاتے ہوئے چگ نے کہا کہ اس معاملے پر کانگریس کی خاموشی ثابت کرتی ہے کہ کانگریس اور آپ کے درمیان اندرونی ملی بھگت ہے اور دونوں نے پنجاب کو لوٹنے کے لیے غیر اعلانیہ اتحاد کیا ہے۔ چگ نے کہا کہ گورنر نے انہیں یقین دلایا ہے کہ پنجاب میں کسی بھی غیر آئینی اور غیر منصفانہ اقدام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وفد میں ڈاکٹر سبھاش شرما (ریاستی نائب صدر)، سرجیت جیانی (سابق وزیر)، ایڈوکیٹ بکرم سنگھ سدھو (ریاستی ایگزیکٹو ممبر)، گرودیو شرما دیوی (خزانچی، بی جے پی پنجاب)، رجنیش دھیمن، ہریش ٹنڈن، گروندر سندھو، اور ونیت جوشی (اسٹیٹ میڈیا ہیڈ، بی جے پی پنجاب کے متاثرہ کسانوں کے ساتھ لودھی ضلع کے کسانوں) شامل تھے۔

یوپی کے آٹھ اضلاع میں 50 بستروں والے آیوش اسپتال بنائے جائیں گے

لکھنؤ: 4 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش کے آٹھ اضلاع میں 50 بستروں کے نئے مربوط آیوش اسپتال قائم کیے جائیں گے جبکہ آکانچھی اضلاع میں 32 سرکاری آیوش ڈسپنسریاں تعمیر کی جائیں گی۔ چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ کی صدارت میں جمعہ کو قومی آیوش مشن اتر پردیش کی 11 ویں گورننگ باڈی کی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ اتر پردیش کے 100 ضلع اسپتالوں میں مشترکہ آیوش سہولیات قائم کی جائیں گی۔ ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے لکھنؤ میں چھ پنچ کرما اور یوگا مراکز قائم کیے جائیں گے۔

تعزیہ داروں کو ہائی کورٹ سے راحت نہیں ملی، ریاستی حکومت سے جواب طلب

لکھنؤ، 04 جولائی (یو این آئی) تعزیہ داروں کو بلرام پور قصبہ میں تعزیہ دفنانے کی جگہ تبدیل کرنے کے خلاف دائر عرضی پر الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ سے کوئی راحت نہیں ملی ہے۔ عدالت نے ریاستی حکومت کو جوابی حلف نامہ داخل کرنے اور درخواست گزاروں کو اپنا جواب داخل کرنے کا وقت دینے کے بعد عرضی کو آئندہ سماعت کی فہرست میں شامل کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس راجن رائے اور جسٹس اوم پرکاش شکلا کی ڈویژن بنچ نے بلرام پور کے محمد ارشد سمیت تین درخواست گزاروں کی عرضی پر جمعہ کے روز یہ حکم دیا۔ درخواست گزاروں کا کہنا تھا کہ انہیں بلرام پور قصبے میں واقع مبینہ میدان کربلا میں تعزیہ کو دفنانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ضلعی انتظامیہ نے جگہ تبدیل کرتے ہوئے تعزیہ کو علی باغ میں دفن کرنے کو کہا ہے۔ درخواست گزاروں نے استدعا کی ہے کہ تعزیہ کو پرانی جگہ پر ہی دفن کرنے کی ہدایات دی جائیں۔ دوسری طرف، درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے اسٹینڈنگ کونسل (سی ایس سی) کے سربراہ شیلیندر کمار سنگھ نے عدالت کو بتایا کہ بلرام پور شہر میں واقع جھارکھنڈی مہادیو سروور کو خوبصورت بنایا جا رہا ہے۔ اسی سروور کو کربلا ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ ایسے میں تعزیہ کو اس جگہ دفن کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ اس کے پیش نظر بلرام پور دیہی علاقوں میں علی باغ کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جہاں پانی اور بجلی جیسی سہولیات کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ سی ایس سی نے بتایا کہ عدالت نے اس کیس میں درخواست گزاروں کو کوئی راحت دیے بغیر حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔

زہریلی سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس کا پتہ لگانے کے لیے پاکٹ سائز کا سینسر تیار کیا گیا

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے ایک نیا اور کم لاگت والا سینسر تیار کیا ہے جو بہت کم ارتکاز میں سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس کا پتہ لگانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سلفر ڈائی آکسائیڈ، گاڑیوں اور صنعتی عمل سے خارج ہونے والا ایک نقصان دہ فضائی آلودگی جو سانس کی بیماریوں، دمہ اور پھیپھڑوں کے طویل مدتی نقصان کا ذمہ دار ہے۔ اس گیس سے صحت کو بھی سنگین خطرات لاحق ہو سکتے ہیں اور نقصان دہ سطح تک پہنچنے سے پہلے اس کا پتہ لگانا ایک چیلنج بنی ہوئی ہے۔ صحت عامہ اور ماحولیات کے تحفظ کے لیے اس گیس کی سطح کی حقیقی وقت میں نگرانی ضروری ہے لیکن پتہ لگانے کی موجودہ ٹیکنالوجیز اکثر انتہائی مہنگی ہوتی ہیں اور اس کے ارتکاز کی نشاندہی نہیں کر پاتی ہیں۔ سینٹر فار نینو اینڈ سافٹ میٹر سائنسز (سی ای این ایس)، بنگلور، سائنس اور ٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے ایک خود مختار ادارے کے سائنس دانوں نے ایک سادہ ترکیب کے عمل کے ذریعے دو دھاتی آکسائیڈز-نکل آکسائیڈ اور نیوڈیمیم نکل-کو ملا کر ایک سینسر ڈیزائن کیا ہے۔ نکل آکسائیڈ گیس کے رسیپٹر کے طور پر کام کرتا ہے اور نیوڈیمیم نکل ٹرانسڈیوسر کے طور پر کام کرتا ہے، جو سگنل کو موثر طریقے سے منتقل کرتا ہے۔ یہ 320 پی پی بی سے کم ارتکاز پر پتہ لگانا ممکن بناتا ہے۔ یہ تحقیق جرنل small میں شائع ہوئی ہے۔ پی پی بی کا مطلب ہے پارٹس پر بلین“، ایک مادہ کے ارتکاز کو ظاہر کرنے کی اکائی۔ رسیپٹرز کیمیائی ڈھانچے ہیں جو سگنل وصول کرتے اور منتقل کرتے ہیں جو حیاتیاتی نظاموں میں ضم کیے جا سکتے ہیں۔ ٹرانس ڈیوسر ایک ایسا آلہ ہے جو ایک قسم کی توانائی کو دوسری میں تبدیل کرتا ہے۔ یہ ایک اہم جز ہے جو مختلف قسم کے آلات اور نظاموں میں استعمال ہوتا ہے، جیسے کہ سینسر، مائیکروفون، اسپیکر وغیرہ۔ ڈاکٹر ایس انگپن کی قیادت میں ٹیم نے یہ پورٹیبل پروٹوٹائپ تیار کیا جو حقیقی وقت میں سلفر ڈائی آکسائیڈ کی نگرانی کے لیے ایک سینسر پر مشتمل ہے۔ پروٹوٹائپ میں ایک سادہ اور حد پر مبنی انتباہی نظام ہے جو محفوظ کے لیے سبز سگنلز، انتباہ کے لیے پیلے اور خطرے کے لیے سرخ کو متحرک کرتا ہے۔ اس کا چھوٹا اور ہلکا پھلکا ڈیزائن اسے صنعتی علاقوں، شہری مقامات اور بند جگہوں میں استعمال کے لیے موزوں بناتا ہے۔ اپنی اعلیٰ حساسیت، پورٹیبل صلاحیت اور صارف دوست آپریشن کے ساتھ، یہ سینسر سسٹم صحت عامہ اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے اس گیس کے ارتکاز کی نگرانی اور انتظام کے لیے ایک عملی حل فراہم کرتا ہے۔ اس سینسر کو سری وشنو جی ناتھ نے ڈیزائن کیا ہے۔ اس میں ڈاکٹر شالینی تومر، مسٹر نکھل این راؤ، ڈاکٹر محمد محفوظ ندوول کوولاکتھ، ڈاکٹر نینا ایس جان، ڈاکٹر سندیپ بھٹاچاریہ اور پروفیسر سیونگ چیول لی نے بھی تعاون کیا ہے۔

سائے نے واٹر وومن شپرا پاٹھک سے ملاقات کی

رائے پور، 04 جولائی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے سے جمعہ کو یہاں وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے دفتر میں ماحولیاتی تحفظ کے شعبے میں نمایاں کردار ادا کرنے والی واٹر وومن کے نام سے مشہور شپرا پاٹھک نے خیر سگالانہ ملاقات کی۔ اس موقع پر مسٹر سائے نے شپرا پاٹھک کے ماحولیاتی تحفظ اور خاص طور پر سندور شجرکاری مہم کو عوام تک پہنچانے میں ان کے اہم کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے شپرا کی شال اور یادگاری نشان پیش کر کے عزت افزائی کی۔ قابل ذکر ہے کہ شپرا پاٹھک نے ماحولیاتی تحفظ کے لیے اپنی وابستگی اور معاشرے میں بیداری بیدار کرنے کے لیے کیے گئے کاموں کے لیے وسیع پیمانے پر شناخت حاصل کی ہے۔ وہ پنچ تتو فاؤنڈیشن نوئیڈا (اتر پردیش) کی بانی بھی ہیں۔ ان کی قیادت میں سندور شجرکاری مہم نے نہ صرف ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دیا ہے بلکہ عام لوگوں کو درخت لگانے اور ماحول کے تئیں ذمہ داری نبھانے کے لیے ترغیب بھی دی ہے۔

یوپی کے آٹھ اضلاع میں 50 بستروں والے آیوش اسپتال بنائے جائیں گے

لکھنؤ: 4 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش کے آٹھ اضلاع میں 50 بستروں کے نئے مربوط آیوش اسپتال قائم کیے جائیں گے جبکہ آکانچھی اضلاع میں 32 سرکاری آیوش ڈسپنسریاں تعمیر کی جائیں گی۔ چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ کی صدارت میں جمعہ کو قومی آیوش مشن اتر پردیش کی 11 ویں گورننگ باڈی کی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ اتر پردیش کے 100 ضلع اسپتالوں میں مشترکہ آیوش سہولیات قائم کی جائیں گی۔ ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے لکھنؤ میں چھ پنچ کرما اور یوگا مراکز قائم کیے جائیں گے۔ میٹنگ میں 20.65181 لاکھ روپے مالیت کے ریاستی سالانہ ایکشن پلان 2025-26 کو منظوری دی گئی، جس میں آیوش خدمات کے لیے 27.51970 لاکھ روپے، آیوش تعلیمی اداروں کے لیے 10.8617 لاکھ روپے، فلیکسی پول کے لیے 43.3092 لاکھ روپے اور ایڈمنسٹریشن کاسٹ کے لیے 4.1501 لاکھ روپے سمیت کل 20.65181 لاکھ روپے سالانہ ایکشن پلان 26.2025 کو منظوری دی گئی ہے۔ بلند شہر، فتح پور، اناؤ اور ہردوئی میں 04 پچاس بستروں کے مربوط آیوش اسپتالوں کے لیے فی اسپتال 150 لاکھ روپے کی اعادی امداد فراہم کی جائے گی۔ بہرائچ، اعظم گڑھ اور مرزاپور میں تین نئے تیس بستروں کے مربوط آیوش اسپتال قائم کیے جائیں گے۔ اس کے لیے 1050 لاکھ روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے۔ لکھنؤ کے اسٹیٹ یونانی اور ہومیوپیتھک میڈیکل کالج اور گورکھپور میں آیوش یونیورسٹی میں ای سنجیوانی کے تحت ٹیلی میڈیسن ہب قائم کیے جائیں گے۔ پرنسپل سکریٹری آیوش رنجن کمار، مشن ڈائرکٹر نیشنل آیوش مشن م نشا، مشن ڈائرکٹر این ایچ ایم ڈاکٹر پنکی جوول اور دیگر سینئر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

ایل ڈی اے گرین کوریڈور کی راہ میں آنے والے پرانے درختوں کو ٹرانسپلانٹ کرے گا

لکھنؤ: 04 جولائی (یو این آئی) لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) گرین کوریڈور کے راستے میں آنے والے پرانے درختوں کو ٹرانسپلانٹ کرے گا۔ اس سے نہ صرف منصوبے کے دائرے میں آنے والے ان درختوں کو کٹنے سے بچایا جائے گا بلکہ نئی جگہ پر پھل پھول کر لوگوں کو سایہ بھی دیں گے۔ اتھارٹی کے چیئرمین اور ڈویژنل کمشنر ڈاکٹر روشن جیکب نے جمعہ کو ہنومان سیتو کے نزدیک اس مہم کا آغاز کیا۔ اس دوران گومتی ریور فرنٹ پر تقریباً 15 سال پرانے 21 درختوں کو جڑوں کے ساتھ کامیابی سے ٹرانسپلانٹ کیا گیا۔ ایل ڈی اے کے نائب صدر پرتھمیش کمار نے کہا کہ اتھارٹی آئی آئی ایم روڈ اور کسان پاتھ کے درمیان 28 کلومیٹر طویل گرین کوریڈور بنا رہی ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت ہنومان سیتو سے نشاط گنج اور نشاط گنج سے ککریل کے درمیان باندھ توسیع کا کام کیا جا رہا ہے۔ اس راستے پر کل 166 پرانے درخت ہیں، جنہیں پراجیکٹ کی وجہ سے ہٹایا جانا ضروری تھا۔ انجینئرنگ اینڈ گارڈن سیکشن کی ٹیم کو ان درختوں کو کاٹنے کے بجائے ٹرانسپلانٹ کرنے کا ایکشن پلان تیار کرنے کی ہدایت کی گئی۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
HAKIKAT TIMES
हकीकत टाइम्स

امریکی ٹھیکیدار نے بھوکے لاچار فلسطینیوں پر گولہ بارود، دستی بم اور پیپر اسپرے استعمال کیا

غزہ (یو این آئی) خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) کی جانب سے حاصل کیے گئے ویڈیو شواہد اور شہادتوں کے مطابق غزہ میں امدادی مقامات پر کام کرنے والے امریکی ٹھیکیداروں نے خوراک کے حصول کے لیے جدوجہد کرنے والے فلسطینیوں پر گولہ بارود، دستی بم اور پیپر اسپرے استعمال کیا ہے۔متنازعہ مقامات پر کام کرنے والے دو امریکی ٹھیکیداروں نے تشدد اور بدانتظامی کے پریشان کن نمونے کو بیان کیا۔انہوں نے کہا کہ متنازعہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کی جانب سے کرائے پر لیے گئے بہت سے سیکیورٹی گارڈز کم تربیت یافتہ تھے اور انتہائی لاپرواہی کے ساتھ کام کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ بے گناہ لوگوں کو تکلیف پہنچائی جا رہی ہے ٹھیکیداروں نے ایسی ویڈیوز فراہم کیں جن میں دھاتی دروازوں کے درمیان افراتفری پھیلانے والے ہجوم کو دکھایا گیا تھا اور پس منظر میں فائرنگ اور دستی بموں کی آوازیں گونج رہی تھیں۔

کچھ کلپس میں انگریزی بولنے والے مردوں کو ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے سنا جا سکتا ہے۔ایک ٹھیکیدار کا کہنا تھا کہ براہ راست گولیاں کبھی زمین یا فضا میں چلائی جاتی تھیں لیکن بعض اوقات براہ راست عام شہریوں کی طرف چلائی جاتی تھیں۔انہوں نے ایک واقعہ بیان کیا جہاں ایک ٹھیکیدار کی فائرنگ کے بعد ایک فلسطینی شخص زمین پر گر گیا۔اندرونی دستاویزات کے مطابق، پیپر اسپرے، ربڑ پیلٹ اور اسٹن گرینیڈ جیسے غیر مہلک ہتھیار باقاعدگی سے استعمال کیے جاتے تھے جون میں کھانے پینے کی ایک ہی تقسیم کے دوران، 37 اسٹن گرینیڈ، 60 کالی مرچ اسپرے کنستر، اور ہجوم کو کنٹرول کرنے والے دیگر اوزار تعینات کیے گئے تھے۔ایک ٹھیکیدار کی جانب سے شیئر کی گئی تصویر میں ایک خاتون گدھا گاڑی میں بے ہوش دکھائی دے رہی ہے، جس کے سر میں مبینہ طور پر اسٹن گرینیڈ کا ایک حصہ مارا گیا تھا۔اسرائیلی حکومت کی حمایت یافتہ ڈیلاویئر میں رجسٹرڈ غیر منافع بخش تنظیم جی ایچ ایف کو فروری میں غزہ میں خوراک تقسیم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا تھا۔امریکہ نے اس کے آپریشنز کی مدد کے لئے 30 ملین ڈالر کا وعدہ کیا ہے، حالانکہ فنڈنگ کے دیگر ذرائع ابھی تک واضح نہیں ہیں۔

صحافیوں کو ان مقامات تک رسائی سے روک دیا گیا ہے جو اسرائیلی فوج کے زیر کنٹرول علاقوں میں واقع ہیں۔

آپریشنز کے انتظام کے لیے کام کرنے والی لاجسٹکس کمپنی سیف ریچ سلوشنز کا کہنا ہے کہ کوئی شدید زخمی نہیں ہوا اور شہریوں اور عملے کے تحفظ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کو مایوسی کی انتہا پر ضروری قرار دیا۔تاہم اے پی کی جانب سے جائزہ لیے گئے ایس آر ایس کی اندرونی دستاویزات میں کہا گیا ہے کہ جون میں دو ہفتوں کے دوران 31 فیصد افراد زخمی ہوئے۔رپورٹ میں زخموں کی نوعیت یا شدت کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔

جی ایچ ایف سائٹس سے خوراک حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ وہ سڑکوں پر اسرائیلی فائرنگ اور گیٹ پر موجود امریکی ٹھیکیداروں کے درمیان پھنس گئے ہیں۔

''ہم یہاں اپنے کنبوں کے لیے کھانا لانے آئے ہیں۔ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے''، ایک ٹھیکیدار نے فلسطینیوں کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ فوج ہم پر گولی کیوں چلاتی ہے؟ تم ہم پر گولی کیوں چلاتے ہو؟' ٹھیکیداروں نے کہا کہ ہجوم کی نگرانی کے لئے چہرے کی شناخت والے نگران کیمروں کا استعمال کیا گیا تھا۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ امریکی اور اسرائیلی اہلکار کرم ابوسلیم کراسنگ کے اسرائیلی حصے میں ایک کنٹرول روم میں شانہ بشانہ کام کر رہے تھے اور معلوم اعداد وشمار کے ساتھ چہروں کا حوالہ دے رہے تھے۔

فلسطینیوں کی حمایت جاری رکھیں گے تاکہ وہ اپنے جائز حقوق حاصل کرسکیں: سعودی عرب

ریاض (یو این آئی) سعودی عرب نے قابض اسرائیلی حکام کے بیان کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے پر اسرائیلی خودمختاری کے نفاذ کا مطالبہ عالمی قراردادوں کے منافی ہے۔سعودی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ فلسطینی علاقوں میں یہودی آبادکاری کو وسعت دینے کی ہر کوشش مسترد کرتے ہیں، اسرائیلی حکام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کا پابند بنانے کی ضرورت ہے۔اس حوالے سے کہا گیا کہ سعودی عرب اپنے فلسطینی بھائیوں کی مکمل حمایت جاری رکھے گا تاکہ وہ اپنے جائز حقوق حاصل کرسکیں۔سعودی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ فلسطینیوں کے حقوق میں 1967 کی سرحدوں کے مطابق آزاد ریاست کا قیام شامل ہے، ایسی آزاد فلسطینی ریاست جس کا دارالحکومت مشرقی القدس ہو۔عرب میڈیا کے مطابق سعودی وزارت خارجہ نے اس مؤقف کو مملکت کا مستقل اور غیر متزلزل اصول قرار دیا ہے۔

صدر ٹرمپ مجھ پر وار کر رہے ہیں، ظہران ممدانی

نیویارک (یو این آئی) نیویارک میئر کی دوڑ میں ڈیموکریٹک اُمیدوار ظہران ممدانی کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ محنت کش مڈل کلاس کے خلاف صدارتی اقدامات سے توجہ ہٹانا چاہتے ہیں اور

اسی لیے مجھ پر وار کر رہے ہیں۔ظہران ممدانی نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے مجھے گرفتار کرنے، ملک بدر کرنے اور امریکی شہریت ختم کرنے کی دھمکی دی ہیں۔انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ نہیں چاہتے کہ میں کام کرنے والے لوگوں کی حقوق کی بات کروں، اُن لوگوں کی بات کروں جنہیں مہنگائی کے باعث نیویارک چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ظہران ممدانی نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم میں مہنگائی کم کرنے کا وعدہ کیا تھا جس سے اب وہ منحرف ہو رہے ہیں۔ اِس لیے اپنی ناکامی چھپانے کے لیے مجھ پر حملے کر رہے ہیں۔

امریکی طالب علم نے ایک ملین ڈالر ہرجانے کا مطالبہ کیا

ماسکو، (یو این آئی) امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے ذریعہ گرفتاری پر ایک طالب علم نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف 10 لاکھ ڈالر ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا ہے۔میکسیکن امریکن لیگل ڈیفنس اینڈ ایجوکیشنل فنڈ (مالڈیف) نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔

آئی سی ای غیر مجاز تارکین وطن کو گرفتار کرنے کی ذمہ دار ایجنسی ہے اور ٹرمپ انتظامیہ میں ایک طاقتور ٹول کے طور پر ابھری ہے۔ یہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں مزید غیر مجاز تارکین وطن کو گرفتار کرنے کے لیے مقامی پولیس کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔لیکن جنوبی کیلیفورنیا میں، وفاقی حکومت نے مدد کے لیے سرحدی گشت، ایف بی آئی اور ڈرگ انفورسمنٹ ایڈمنسٹریشن کو تعینات کر دیا ہے۔''ایک سرکردہ لاطینی شہری حقوق کی تنظیم ایک شہری مقدمے کی طرف پہلا قدم اٹھا رہی ہے جس میں وفاقی حکومت سے امریکی شہری جاب گیسیر کو 10 لاکھ ڈالر ہرجانہ ادا کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے، جسے وفاقی امیگریشن افسران نے ہوم ڈپو کے سامنے حملہ کیا اور غیر قانونی طور پر حراست میں لیا'' مالڈیف نے ایک بیان میں کہا۔وکلاء کا استدلال ہے کہ بارڈر پٹرول ایجنٹوں اور آئی سی ای نے گارسیا کو بغیر کسی جائز بنیاد کے غیر قانونی طور پر روکا اور حراست میں لیا، اس کی آزادی اور نقل وحرکت میں مداخلت کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گریجویٹ طالب علم اور فوٹوگرافر گارسیا کو ہالی ووڈ کی ایک پارکنگ میں آئی سی اے افسران نے پکڑ کر زمین پر پھینک دیا۔وہ اور دیگر راہگیر مبینہ طور پر ایک ٹرک ڈرائیور کو آئی سی اے افسران کی طرف سے گھیرے ہوئے گاڑی سے باہر نکلنے سے روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔ گارسیا کو اس کی حرکتوں کی وجہ سے گرفتار کیا گیا تھا اور 24 گھنٹے سے زیادہ حراست میں لیا گیا تھا۔

چین نے امریکہ میں دو چینی 'جاسوسوں' کی گرفتاری پر برہمی کا اظہار کیا

بیجنگ (یو این آئی) امریکہ میں دو ''چینی جاسوسوں'' کی گرفتاری پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے چین کی وزارت خارجہ نے کہا کہ وہ اس کیس کی تفصیلات سے واقف نہیں ہے جس کی بنیاد پر امریکی محکمہ انصاف نے ان دونوں چینی شہریوں پر جاسوسی کا الزام لگایا ہے۔چین نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ وہ چینی شہریوں کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔

غور طلب ہے کہ امریکی تفتیشی ایجنسی فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) نے کئی ریاستوں میں مربوط انٹیلی جنس آپریشن کیا اور 27 جون کو دو چینی شہریوں چن اور لائی کو جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ ان پر امریکی بحریہ کے ملازمین کو چین کے لیے جاسوسی کرنے پر آمادہ کرنے کا الزام ہے۔چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے کہا، ''چین ہمیشہ نام نہاد چینی جاسوسوں کے واقعے کی تشہیر کی مخالفت کرتا ہے اور بیرون ملک مقیم چینی شہریوں کے جائز حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔''

ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے کہا، ''ایف بی آئی نے دو چینی شہریوں کو گرفتار کیا ہے جو مبینہ طور پر امریکی بحریہ کے اہلکاروں کو چین کے لیے جاسوسی کرنے پر آمادہ کر رہے تھے۔''

ریاستی سلامتی کی وزارت (ایم ایس ایس) نے ایک بیان میں کہا کہ ان میں سے ایک چینی شہری یوئنس چن (38) ہے، جسے ہیپی ویلی، اوریگون میں قانونی طور پر مستقل رہائشی حیثیت حاصل ہے اور دوسرا لیرن ریان لائی (39) ہے، جو یکم اپریل 2025 کو سیاحتی ویزے پر ہیوسٹن، ٹیکساس کا دورہ کیا تھا۔وہ ایف بی آئی کی جانب سے گرفتار کیے گئے جرائم میں ملوث تھے۔ انٹیلی جنس آپریشن میں 'ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے کہا،''ایف بی آئی چین کی جانب سے ہماری سرحدوں میں دراندازی کی وسیع کوششوں کے خلاف ملک کے دفاع کے لیے اپنا مشن جاری رکھے گا۔

اٹارنی جنرل پامیلا بونڈی نے کہا کہ''یہ کیس ہماری فوج میں دراندازی اور ہماری قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی چینی حکومت کی مسلسل اور جارحانہ کوششوں کو ظاہر کرتا ہے''۔''ایف بی آئی کے ڈائریکٹر نے کہا،''جب دشمن کے جاسوس ہمارے ملک میں دراندازی کرنے کی کوشش کریں گے تو ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ہم غیر ملکی کارندوں کو بے نقاب کریں گے ، ان کے ایجنٹوں کا احتساب کریں گے ، اور امریکی عوام اور قوم کو پوشیدہ خطرات سے بچائیں گے۔"

ٹرمپ نے فیڈرل ریزرو کے چیئرمین سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا

نیویارک (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مرکزی بینکنگ اتھارٹی 'فیڈرل ریزرو' کے چیئرمین جیروم پاول سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔بدھ کو اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر اپنی ایک پوسٹ میں، مسٹر ٹرمپ نے ایک مضمون کا لنک شیئر کیا، جس میں فیڈرل ہاؤسنگ فائنس ایجنسی کے سربراہ بل پلٹے نے مسٹر پاول کے بارے میں کیے گئے تبصروں پر مشتمل تھا۔مضمون میں مسٹر پلٹے نے کانگریس (پارلیمنٹ) سے مسٹر پاول کے مبینہ سیاسی تعصب اور سینیٹ کے فریب کی تحقیقات کرنے کی درخواست کی تھی۔غور طلب ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے اس سے قبل بھی مسٹر پاول کو اگلے سال ان کی مدت ختم ہونے سے پہلے ہی ان کے عہدے سے ہٹانے کی دھمکی دی تھی اور شرح سود میں تخفیف نہ کرنے پر وفاقی چیئرمین کو بار بار تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ امریکی صدر نے جمعہ کو فیڈرل ریزرو کے چیئرمین پر اپنی تنقید میں شدت پیدا کرتے ہوئے کہا کہ اگر مسٹر پاول استعفیٰ دیتے ہیں تو انہیں خوشی ہوگی۔صحافیوں سے بات کرتے ہوئے صدر نے مسٹر پاول کو ایک 'غلط کام کرنے والا' بتایا' اور انہیں 'بیوقوف' بھی کہا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ وہ استعفیٰ دے دیں۔انہوں نے بہت خراب کام کیا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہمیں ابھی ایک فیصد ادا کرنا چاہیے اور ہم زیادہ ادائیگی کر رہے ہیں، کیونکہ ہمارے پاس ایک ایسا شخص ہے، جو مجھے لگتا ہے ٹرمپ ڈیرینجمنٹ سنڈروم کا شکار ہے''۔

عدالت نے ٹرمپ کی پناہ پابندی پر روک لگادی

سیکرامنٹو/ امریکہ (یو این آئی) امریکہ کے ایک وفاقی جج نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ملک میں پناہ حاصل کرنے کے عمل کے تازہ ترین حکم پر پابندی لگادی ہے۔ جج نے کہا کہ وائٹ ہاؤس نے کانگریس کے امیگریشن قوانین اور آئین دونوں کی خلاف ورزی کی ہے۔کولمبیا ضلع کے یوایس ڈسٹرکٹ کورٹ کے جج رینڈولف ڈی ماس نے بدھ کو 128 صفحات پر مشتمل ایک حکم نامے میں لکھا کہ مسٹر ٹرمپ کے جنوری کے اعلان نے جس میں سرحد عبور کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ کو ''حملہ'' کے طور پر برانڈ کیا گیا تھا اور ''ایک متبادل امیگریشن سسٹم'' بنانے کی کوشش کی گئی تھی، نے کانگریس کی طرف سے امریکی امیگریشن اینڈ نیشنلٹی ایکٹ میں بنائے گئے تحفظات پر پابندی عائد کردی ہے۔انہوں نے کہا کہ چونکہ اس اعلان میں داخلے کی بندرگاہوں کے ساتھ ساتھ سرکاری سرحد پر داخل ہونے والوں کو انسانی اسکریننگ سے محروم کیا گیا تھا، اس لئے عدالت نے اسے امریکی سرزمین پر کسی کو بھی پناہ حاصل کرنے کا موقع دینے کی ضمانت دینے والے قانونی متن کے ساتھ ''بنیادی طور پر متضاد'' پایا۔

حزب اللہ کا ہتھیار چھوڑنے سے انکار

بیروت (یو این آئی) لبنان میں حزب اللہ گروپ نے اسرائیل کی جانب سے 'حقیقی اور اسٹریٹجک خطرات' کا حوالہ دیتے ہوئے ہتھیار چھوڑنے سے انکار کردیا ہے۔

حزب اللہ کے لیڈر نعیم قاسم نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ گروپ اپنے ہتھیار نہیں ڈالے گا۔بدھ کے روز گروپ کے لیڈر نے بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقے میں ایک پروگرام کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہا کہ' ہمارے ہتھیار اسرائیل کا مقابلہ کرنے کے لیے ہیں اور ہم اس حق سے کبھی بھی دستبردار نہیں ہوں گے۔''

حزب اللہ نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کے ممکنہ حملے کے خلاف لبنان کے دفاع کے لیے اس کے ہتھیار ضروری ہیں۔

نعیم قاسم نے اپنے خطاب میں کہا ''اسرائیل ایک حقیقی اور اسٹریٹجک خطرہ ہے، نہ صرف فلسطین اور لبنان بلکہ پورے خطے کے لیے۔انہوں نے کہا کہ ہم ایک مزاحمتی گروہ ہیں، ہمارا فرض مزاحمت اور مقابلہ کرنا ہے۔

حزب اللہ کے رہنما نے لبنان کے اندرونی معاملات میں کسی بھی غیر ملکی مداخلت کو بھی مسترد کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ''اسلحہ جیسے مسائل لبنان کے اندرونی معاملات ہیں، جنہیں لبنانی عوام کے درمیان حل کیا جانا چاہیے۔''اسرائیل کو ہمارے قومی معاملات میں مداخلت یا نگرانی کا کوئی حق نہیں ہے'' ۔

نیتن یاہو کے امریکی دورے سے قبل غزہ جنگ بندی معاہدہ ہوجائے گا: اسرائیلی میڈیا کا دعویٰ

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ امید ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے آئندہ ہفتے امریکی دورے پر جانے سے قبل غزہ جنگ بندی معاہدہ ہوجائے۔اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق پہلی بار اسرائیلی حکومت جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔غزہ میں جنگ بندی اور اسرائیلی یرغمالی کی رہائی کے مجوزہ معاہدے سے متعلق اہم نکات اسرائیلی میڈیا نے جاری کردیے۔

اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ حماس نے لچک دکھائی ہے، توقع ہے کہ حماس قطر اور امریکہ کی طرف سے نئی تجاویز کا جمعہ تک حتمی جواب دے گا، جس کی اسرائیل پہلے ہی منظوری دے چکا ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس راضی ہوتو اسرائیلی وفد مذاکرات شروع کرنے کے لیے فوری دوحہ روانہ ہوجائے گا۔

اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکہ چاہتا ہے کہ اگلے ہفتے نیتن یاہو کے دورہ واشنگٹن میں جنگ بندی کا اعلان ہو جائے۔ تاہم جنگ بندی کا معاہدہ نہ ہونے پر بھی اسرائیل بات چیت 60 دن سے زیادہ جاری رکھنے کی ضمانت دینے کو تیار ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ ذاتی طور پر حماس کو اس بات کی ضمانت دیں گے اور خود اعلان بھی کریں گے۔رپورٹس کے مطابق جنگ بندی کی تجویز میں 10 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی ہوگی، 18 اسرائیلیوں کی لاشوں کی تین مرحلوں میں واپسی 60 دن میں ہوگی، جبکہ اسرائیل کی قید میں موجود فلسطینیوں کی رہائی پچھلی ڈیل کی طرح ہی ہوگی۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینی اسیروں کی رہائی کے لیے نام دے گا، حماس اپنے ان اسیروں کے بھی نام دے گا جن کی رہائی سے اسرائیل اب تک انکاری رہا ہے۔اسرائیل کے لیے یہ مطالبہ ماننا مشکل ہوسکتا ہے۔جبکہ اسرائیل کا مطالبہ ہوگا کہ غزہ میں امریکی کمپنی کے ذریعے امداد کا موجودہ طریقہ برقرار رہے۔دوسری جانب حماس کا مطالبہ ہے کہ امریکی کمپنی کے بجائے اقوام متحدہ کے ذریعے امداد کی تقسیم کا طریقہ بحال ہو۔حماس کا مطالبہ ہوگا کہ انسانی امداد کے روز 4 سو سے 6 سو ٹرک غزہ میں داخل ہوں۔

غزہ میں امداد فراہم کرنے دی جائے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ادارے انروا نے کہا ہے کہ غزہ میں اقوام متحدہ کو امداد فراہم کرنے دیا جائے۔عرب میڈیا کے مطابق پناہ گزینوں کے حوالے سے کام کرنے والے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے انروا نے کہا ہے کہ غزہ کے حصول کے لیے شہید اور زخمی ہونے والے فلسطینیوں کے حوالے سے تحقیقات ہونی چاہیے۔انروا کی جانب سے مزید کہا گیا کہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے متحرک ہونے سے قبل اقوام متحدہ کی جانب سے پورے غزہ کی پٹی میں امداد تقسیم کرنے کے لیے 400 سے زائد پوائنٹس چلائے جا رہے تھے، جبکہ اب غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن صرف 4 میگا سائٹس کے ساتھ کام کر رہی ہے جن میں ایک وسط میں، اور 3 جنوب میں موجود ہیں جبکہ شمال میں کوئی سائٹ موجود نہیں۔انروا کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کی جانے والی پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ امداد کی تقسیم، سب کی پہنچ میں احترام اور حفاظت کے ساتھ ہونی چاہیے۔دوسری جانب آج صبح سے اسرائیلی حملوں میں 73 فلسطینی شہید کیے جا چکے ہیں، جن میں 33 فلسطینی امداد لینے کے غرض سے غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کی امدادی سینٹرز کے قریب اسرائیلی قابض افواج کی بلا اشتعال فائرنگ کا نشانہ بنے۔

اسرائیل نواز یاسر ابوشباب ہتھیار ڈال دے، حماس کا مطالبہ

غزہ (یو این آئی) حماس نے غزہ گینگ کے ایک سرغنہ کو 10 دن کے اندر ہتھیار ڈالنے کا حکم دیا ہے جس پر اسرائیل کے ساتھ تعاون کرنے اور انسانی امداد لوٹنے کا الزام ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ بدھ کے روز ایک انقلابی عدالت ※ کی جانب سے جاری کیا گیا تھا اور اس میں حماس کے اختیار کو مسترد کرنے والے ایک مسلح بدو گینگ کے سربراہ یاسر ابوشباب کو نشانہ بنایا گیا تھا۔خیال کیا جاتا ہے کہ ابوشباب جنوبی غزہ کے علاقے رفح میں ہے جو اس وقت اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں ہے۔عدالت نے فلسطینیوں پر زور دیا کہ وہ حماس کی سکیورٹی فورسز کو ان کے ٹھکانے کی اطلاع دیں۔ان کے گروپ نے ہتھیار ڈالنے کے حکم پر عوامی طور پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔حماس نے ابوشباب پر اقوام متحدہ کے امدادی قافلوں کو لوٹنے کا الزام عائد کیا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اسے اسرائیل کی حمایت حاصل ہے۔ذرائع کے مطابق اس گروہ نے ایلیٹ جنگجوؤں کو تعینات کیا ہے جن کو ختم کرنے کے احکامات دیے گئے ہیں۔اگرچہ اسرائیل نے حماس کے خلاف غزہ میں بعض گروہوں کی حمایت کا اعتراف کیا ہے، لیکن اس نے یہ واضح نہیں کیا ہے کہ وہ کون سے گروہ ہیں۔

فلسطین سے تعصب، بی بی سی کے 100 سے زائد ملازمین کا ادارے کی رپورٹنگ پر شدید تحفظات کا اظہار

لندن (یو این آئی) برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کے اپنے ہی 100 سے زائد ملازمین نے ادارے کی رپورٹنگ پر شدید تحفظات کا اظہار کردیا۔بی بی سی کے اپنے ہی 100 سے زائد ملازمین نے ادارے پر فلسطین کے خلاف ہونے اور اسرائیل کے حق میں تعصب برتنے کا الزام عائد کیا ہے۔بی بی سی کے 100 سے زائد ملازمین کے علاوہ میڈیا انڈسٹری سے وابستہ 300 سے زائد شخصیات نے بھی ادارے کی اعلیٰ قیادت کو خط لکھا ہے۔عرب میڈیا کے مطابق خط میں فلسطین سے تعصب، سنسرشپ اور اسرائیلی حکومت وفوج کی پبلسٹی کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔خاص طور پر بی بی سی کی جانب سے 'غزہ: میڈکس انڈر فائر' دستاویزی فلم نشر نہ کرنے کے فیصلے کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے اور اسے سیاسی ایجنڈے پر مبنی اقدام قرار دیا گیا ہے۔خط میں کہا گیا ہے کہ بی بی سی کی رپورٹنگ ادارے کے اپنے ادارتی معیارات پر بھی پوری نہیں اترتی، اور ناظرین زمینی حقائق اور کوریج میں نمایاں فرق محسوس کر رہے ہیں۔خط میں مزید کہا گیا کہ فلسطینیوں کے خلاف جنگ میں برطانوی حکومت کی شمولیت، ہتھیاروں کی فروخت اور قانونی پہلوؤں پر بی بی سی نے کوئی سنجیدہ تجزیہ پیش نہیں کیا۔خط پر دستخط کرنے والے تمام ملازمین نے شناخت ظاہر کیے بغیر احتجاج ریکارڈ کرایا ہے جب کہ معروف اداکار خالد عبداللہ اور میریام مارگولیس بھی حمایت کرنے والوں میں شامل ہیں۔

کویتی خام تیل کی قیمت میں کمی ریکارڈ

کویت سٹی (یو این آئی) کویتی خام تیل کی قیمت میں واضح کمی سامنے آئی ہے اور عالمی مارکیٹ میں برینٹ اور ویسٹ ٹیکساس کے نرخ بھی کم ہوئے ہیں۔امارات نیوز ایجنسی وام کے مطابق کویت پٹرولیم کارپوریشن (کے پی سی) نے بدھ کو بتایا ہے کہ کویتی خام تیل کی قیمت میں 64 سینٹس کی کمی ریکارڈ کی گئی، جس کے بعد فی بیرل قیمت 68.59 امریکی ڈالر پر آ گئی جبکہ پیر کو یہ قیمت 69.23 ڈالر تھی۔رپورٹ کے مطابق منگل کے روز کویتی خام تیل کی فی بیرل قیمت 69.98 امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئی، جو کہ پیر کو درج 76.32 ڈالر فی بیرل کی قیمت کے مقابلے میں نمایاں کمی کو ظاہر کرتی ہے۔کویت نیوز ایجنسی (کونا) کی رپورٹ میں جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق عالمی مرکنٹائل منڈیوں میں برینٹ خام تیل کی قیمت 37 سینٹس کی کمی کے بعد 67.11 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔اس کے علاوہ ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت میں 34 سینٹس کا اضافہ ہوا جس کے بعد یہ 65.45 ڈالر فی بیرل پر بند ہوئی۔

ایران کا انٹرنیشنل ایجنسی سے تعاون ختم کرنا 'ناقابل قبول': امریکہ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے کے ساتھ تعاون ختم کرنے کو 'ناقابل قبول' قرار دیتے ہوئے ایران پر تنقید کی ہے۔امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے بدھ کو کہا کہ ایران کی جانب سے اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ساتھ تعاون کی معطلی ناقابل قبول اور افسوسناک ہے۔ترجمان نے کہا کہ ایران کو یورینیم افزودگی کے حوالے سے عالمی ایجنسی سے تعاون کرنا ہوگا امریکہ کے حملے سے پہلے ایران یورینیم کی افزودگی کر رہا تھا۔ پریس کانفرنس میں ان کا مزید کہنا تھا ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونے چاہئیں، ایران کو مزید تاخیر کے بغیر مکمل تعاون کرنا چاہیے۔دوسری جانب ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ آئی اے ای اے کے ساتھ معاہدے کی معطلی کا بل شوریٰ نگہبان سے منظوری کے بعد ہم پر لازم ہوگیا، ہم اس بل کے پابند ہیں اور اس کے نفاذ میں کوئی شک نہیں۔واضح رہے کہ امریکہ کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کے بعد ایران نے 25 جون کو ایرانی پارلیمنٹ نے عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے ساتھ تعاون معطل کرنے کے بل کی منظوری دی تھی۔ایرانی پارلیمنٹ کے بعد ایران کی شوریٰ نگہبان بھی عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) سے تعاون معطل کی توثیق کرچکی ہے، ایرانی پارلیمنٹ نے یہ بل 223 میں سے 221 اراکین کے ووٹوں سے پاس کیا ہے، ووٹنگ میں ایک ووٹ نیوٹرل پڑا اور مخالفت میں ایک بھی ووٹ نہیں پڑا۔

امریکہ ویتنام ٹریڈ ڈیل سے متعلق صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں: چین

بیجنگ (یو این آئی) ترجمان چینی وزارتِ تجارت نے کہا ہے کہ امریکہ اور ویتنام کے درمیان ہونے والے تجارتی معاہدے سے متعلق صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق ترجمان چینی وزارتِ تجارت کا امریکہ ویتنام ٹریڈ ڈیل پر ردعمل دیتے ہوئے کہنا ہے کہ اپنے جائز حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کریں گے۔امریکی صدر ٹرمپ نے ویتنام کے ساتھ ٹریڈ ڈیل کا اعلان کیا ہے۔امریکہ ویتنام سے آنے والی مصنوعات پر 20 فیصد ٹیکس عائد کرے گا۔تیسرے ممالک سے ویتنام کے ذریعے آنے والی اشیا پر 40 فیصد ڈیوٹی لگے گی۔

عالمی ادارہ صحت کا میٹھے مشروبات اور تمباکو کی قیمتیں 50 فیصد بڑھانے کا مطالبہ

جنیوا (یو این آئی) عالمی ادارہ صحت نے میٹھے مشروبات، شراب اور تمباکو کی قیمتوں میں اگلے 10 سالوں میں 50 فیصد تک ٹیکس بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔اس اقدام کا مقصد ان تمام مصنوعات کی کھپت کو کم کرنا اور اضافی عوامی آمدنی پیدا کرنا ہے۔سیویل میں اقوام متحدہ کی مالیات برائے ترقیاتی کانفرنس میں پیش کی گئی یہ تجویز عالمی ادارہ صحت کے '3 بائی 35' اقدام کا حصہ ہے۔ادارے نے تخمینہ لگایا ہے کہ کولمبیا اور جنوبی افریقہ جیسے ممالک سے حاصل کے گئے ڈیٹا کی بنیاد پر یہ منصوبہ 2035ء تک 1 ٹریلین ڈالرز جمع کرسکتا ہے۔عالمی ادارہ صحت کی جانب سے پہلی بار میٹھے مشروبات، شراب اور تمباکو کے لیے ایک متفقہ قیمت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔اس حوالے سے ادارے کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس اذانوم گیبریئس کا کہنا کہ ٹیکس حکومتوں کو موجودہ مالیاتی دباؤ سے نمٹنے اور صحت کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد دے سکتے ہیں۔عالمی ادارہ صحت کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل جیریمی فارار نے ہیلتھ ٹیکس کو صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے دستیاب سب سے مؤثر ٹولز میں سے ایک قرار دیا۔

امریکہ میں آسمان پر روشنی بکھیرتا شہابی پتھر گھر کی چھت پر آ گرا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ میں ایک شہابی پتھر جس نے آسمان کو روشن کردیا، ایک گھر کی چھت پر گر گیا، جس کی ویڈیو بھی منظر عام پر آ گئی ہے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکہ میں ایک شہابی پتھر آگ کا گولہ جو ریاست جارجیا کے مقامی گھر کی چھت پر آ کر گر گیا۔رپورٹس کے مطابق شہابی پتھر کو دوپہر کے فوراً بعد جارجیا کے آسمان پر دیکھا گیا تھا اور ٹینیسی اور کیرولینا تک دور سے دیکھنے کی اطلاع ملی تھی۔رپورٹس کے مطابق امریکن میٹیور سوسائٹی نے پتھر کو بولائیڈ کے طور پر بیان کیا، خاص طور پر ایک بڑا اور روشن شہابی پتھر جو گرتے ہی ایک سونک بوم پیدا کرتا ہے۔ہینری کاؤنٹی ایمرجنسی مینجمنٹ نے اطلاع دی کہ پتھر کا ایک ٹکڑا میک ڈونوف میں ایک گھر سے ٹکرایا، جس سے چھت میں سوراخ ہوگیا، تاہم اس واقعے میں کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع سامنے نہیں آئی۔واضح رہے کہ شہاب ثاقب دراصل عربی زبان کا لفظ ہے، شہاب کا معنیٰ ہے دہکتا ہوا شعلہ اور ثاقب کا معنیٰ سوراخ کرنے والا ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ لاکھوں شہاب ثاقب زمین کے گرد چکر لگاتے ہیں جنہیں عرف عام میں [؟] شوٹنگ اسٹارز [؟] کہا جاتا ہے۔

روزنامہ مظفرپور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

صدر جمہوریہ کے ہاتھوں ڈیورنڈ کپ کے 134ویں ایڈیشن کا شاندار افتتاح

نئی دہلی، 4جولائی (یو این آئی)صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے ایشیا کے سب سے قدیم اور ملک کے سب سے معتبر فٹ بال ٹورنامنٹ ڈیورنڈ کپ کے 134ویں ایڈیشن کا آج باضابطہ افتتاح کرتے ہوئے تین باوقار ڈیورنڈ کپ ٹرافیوں کو روانہ کیا یہ مسلسل دوسرا سال ہے جب صدر نے یہ اس باوقار کام کو انجام دیا ہے، جو ڈیورنڈ کپ کی کھیل، خدمت اور حب الوطنی کے سنگم کے طور پر لازوال اہمیت کا گواہ ہے۔ یہ تقریب آزادی کے بعد کی شاندار روایت کو بھی جاری رکھتی ہے، جس میں ملک کے سپریم کمانڈر کا ڈیورنڈ کپ سے براہ راست تعلق تھا۔محترمہ مرمو نے اس موقع پر کہا کہ ڈیورنڈ کپ ہندوستان کے فٹ بال وراثت اور اس کھیل کے تئیں مسلح افواج کے عزم کی زندہ وجاوداں علامت ہے۔فٹ بال کروڑوں لوگوں کے دلوں میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ یہ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ ایک جذبہ ہے۔فٹ بال حکمت عملی، برداشت، صبر وتحمل اور اجتماعی کوششوں کی علامت ہے۔صدر نے کہا کہ فٹ بال لاکھوں دلوں میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ یہ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ ایک جذبہ ہے۔فٹ بال کی خاصیت حکمت عملی، برداشت اور مشترکہ مقصد کے لیے مل کر کام کرنا ہے۔

ڈیورنڈ کپ جیسے مقابلے نہ صرف کھیل کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں بلکہ نوجوان کھلاڑیوں کی اگلی نسل کو ترقی کرنے کا موقع بھی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے ڈیورنڈ کپ کے جذبے کو زندہ رکھنے اور فروغ دینے میں مسلح افواج کے کردار کی بھی تعریف کی۔

اس موقع پر چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان نے کہا کہ ڈیورنڈ کپ ہماری مسلح افواج اور قوم کی بہترین روایات کی علامت ہے، جو ہمت وحوصلہ، نظم وضبط اور اتحاد کی وراثت ہے۔ہم اس تاریخی باب کی شروعات پر محترمہ صدر کی موجودگی پر نازاں ہیں۔ یہ تقریب کھیلوں اور خدمت کے ہندوستانی جذبے کے اٹوٹ بندھن کو اجاگر کرتی ہے۔ایسٹرن کمانڈ کے جی او سی-اِن-سی اور ڈی سی او سی کے سرپرست لیفٹیننٹ جنرل آر سی تیواری نے بھی اپنے خطاب میں ملک کے نوجوان فٹ بال کے شعبہ میں صلاحیت پیدا کرنے کے لیے ڈیورنڈ کپ کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ ہندوستانی فوج کی جانب سے مسلح افواج کی جانب سے منعقد کیا جانے والا ڈیورنڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ ہندوستان کے اتحاد میں تنوع کا جشن ہے۔مقابلہ کے توسط سے کردار سازی کا یقین ہے اور اور نظم وضبط، ٹیم ورک اور خود اعتمادی جیسے مسلمہ اقدار کے ذریعے اگلی نسل کو تیار کرنے کی ذمہ داری ہے۔اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے مسٹر سندیش جھنگن، جنہوں نے متعدد مرتبہ قومی ٹیم کی کپتانی کی، کہا کہ آج ہم صرف ٹرافی کی نقاب کشائی نہیں کر رہے ہیں بلکہ اس وراثت اور پرانی روایت کا جشن منا رہے ہیں جس نے ہندوستانی فوج کے غیر متزلزل عزم اور قربانی کے ذریعے ہندوستانی فٹ بال کے سفر کو متشکل کیا ہے، وہ روایت ڈیورنڈ کپ ہے۔دہلی ایریا کے جی او سی اور ڈیورنڈ فٹ بال ٹورنامنٹ سوسائٹی کی اسٹینڈنگ ورکنگ کمیٹی کے چیرمین لیفٹیننٹ جنرل بھونیش کمار نے کہا، ڈیورنڈ فٹ بال ٹورنامنٹ سوسائٹی طویل عرصے سے ہندوستان میں فٹ بال کو فروغ دینے کی عمدہ روایت کی علامت رہی ہے۔ ہم اس ٹورنامنٹ میں شرکت کرنے والی تمام ٹیموں کے لیے نیک خواہشات پیش کرتے ہیں"۔ڈیورنڈ کپ، پریذیڈنٹ کپ اور شملہ ٹرافی یہ تینوں باوقار ٹرافیاں اب اس سال کی پانچ میزبان ریاستوں، مغربی بنگال، جھارکھنڈ، آسام، میگھالیہ اور منی پور کے دورے پر نکلیں گی۔ٹرافی ٹور کا انعقاد 23 جولائی 2025 کو شروع ہونے والے ٹورنامنٹ سے قبل عوامی جوش وخروش اور کمیونٹی کے اندر فخر پیدا کرنے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔

ہندوستان کی نظریں تاریخی ٹی 20 سیریز جیت پر

لندن، 04جولائی (یواین آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں 2-0 کی برتری کے ساتھ ایک تاریخی کامیابی حاصل کرنے کے قریب ہے، جبکہ ابھی تین میچ باقی ہیں۔ ہندوستان نے انگلینڈ میں اس سے پہلے کبھی ٹی 20 سیریز نہیں جیتی۔ اب ان کے پاس جمعہ کو اوول میں میزبان ٹیم کا سامنا کرتے ہوئے وقت سے پہلے سیریز اپنے نام کرنے کا موقع ہے۔ہندوستان نے اب تک بلے اور گیند دونوں سے متاثر کیا ہے۔ اسمرتی مندھانا کے پہلے ٹی 20 سنچری کی بدولت ٹیم نے پہلے میچ میں 97 رنز سے جیت درج کی اور اس کے بعد دوسرے میچ میں برسٹل کے قلعے کو توڑ کر جیت حاصل کی۔ اس میں جیمیما روڈریگس اور امن جوت کور کا اہم کردار رہا۔دوسری طرف، انگلینڈ کی کپتان نیٹ سیور-برنٹ جمعہ کے ٹی 20 میچ سے باہر ہوگئی ہیں اور منگل کو برسٹل میں ٹیم کی 24 رنز سے ہار کے دوران کمر میں کھچاؤ کی وجہ سے وہ پانچ میچوں کی سیریز کے باقی میچوں سے بھی باہر ہوسکتی ہیں۔ٹیمی بومونٹ اپنے 247 میچوں کے بین الاقوامی کیریئر میں پہلی بار کپتان کے طور پر قدم رکھیں گی، جبکہ سیور-برنٹ کو چوٹ کی شدت کا اندازہ لگانے کے لیے مزید اسکین سے گزرنا ہوگا۔منگل کے مقابلے کے بیشتر وقت کے لیے انہیں میدان چھوڑنا پڑا، ان کی غیر موجودگی میں ان کی باقاعدہ نائب کپتان صوفیہ ڈنکلی نے کمان سنبھالی۔تاہم، انگلینڈ کے تین میچ باقی ہونے کے باوجود 2-0 سے سیریز میں پیچھے ہونے کے بعد ٹیم کو بومونٹ کے تجربے کی زیادہ ضرورت پڑے گی۔شاندار کارکردگی دکھانے والوں میں بائیں ہاتھ کی اسپنر این شری چرنی بھی شامل ہیں، جنہوں نے اس دورے پر ڈیبیو کیا اور دو میچوں میں چھ وکٹیں لیں۔تیسرے ٹی 20 میچ کی پیشگی شام کو دپتی شرما نے کہا،"جب آپ ڈیبیو کرتے ہیں تو یہ آسان نہیں ہوتا اور اس نے اپنے پہلے میچ میں چار وکٹیں لیں۔وہ کافی جوان ہے اور میں ان کی تعریف کرتی ہوں کہ انہوں نے حالات کے ساتھ کیسے تال میل بٹھایا۔دوسرے میچ میں بھی انہوں نے اہم وکٹیں حاصل کیں اور جب دوسرے سرے سے کوئی ڈاٹ گیند کر رہا ہو تو اس سے مدد ملتی ہے۔"دیپتی نے ٹیم کی بلے بازی کی لچک پر بھی روشنی ڈالی، جو دورے سے پہلے کی تیاری کا نتیجہ ہے۔پہلے میچ میں کپتان ہرمنپریت کور سر میں چوٹ لگنے کی وجہ سے نہیں کھیل سکی تھیں، ہرلین دیول نے تیسرے نمبر پر 23 گیندوں میں 43 رنز بنائے، رچا گھوش چوتھے نمبر پر اور اس کے بعد روڈریگس نے۔دوسرے میچ میں روڈریگس کو ون ڈاون پر پروموٹ کیا گیا اور انہوں نے امن جوت کے ساتھ مل کر جارحانہ نصف سنچریاں بنائیں اور ہندوستان کو 3/31 سے 181/4 پر پہنچایا، ایک ایسا اسکور جسے انگلینڈ حاصل نہ کر سکا۔دپتی نے کہا،"بنگلورو میں ہم نے میچ سمیلیشن کیا اور ہم نے مختلف پوزیشنز پر بیٹنگ کی اور ہمیں یہ خیال آیا کہ جب ہم انگلینڈ جائیں گے تو ہمیں لچکدار رہنا ہوگا۔ ہر کوئی اپنی پوزیشن کے بارے میں جانتا ہے اور ہم کسی بھی نمبر پر بلے بازی کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔

انڈر 17 زمرے میں یووراج سنگھ نے پہلا طلائی تمغہ جیتا

نئی دہلی، 04 جولائی (یواین آئی) 59ویں دہلی ریاستی جونیئر اور سب جونیئر تیراکی چیمپئن شپ کا آج یہاں تالکٹورہ سوئمنگ پول میں افتتاح ایڈہاک کمیٹی کے صدر سیتا رام ساہو اور پنجاب سوئمنگ ایسوسی ایشن کے سی ای او بلراج شرما نے کیا۔چیمپئن شپ کا انعقاد 7 جولائی تک جاری رہے گا۔ اس مقابلے میں 410 سے زائد لڑکے اور لڑکیاں حصہ لے رہے ہیں۔چیمپئن شپ کے پہلے دن 800 میٹر فری اسٹائل انڈر 17 مقابلے میں یووراج سنگھ نے 8 منٹ 42.54 سیکنڈ میں مقابلہ مکمل کر کے پہلا گولڈ میڈل جیتا، جبکہ وِنش دوسرے اور دھنش تیسرے نمبر پر رہے۔لڑکیوں میں اے راوت نے 9 منٹ 59.56 سیکنڈ میں تیراکی مکمل کر کے پہلا مقام حاصل کیا، تنیکشا راوت دوسرے اور پرکرتی تیسرے نمبر پر رہیں۔انڈر 14 لڑکوں میں رَشیت ٹوکَس نے 9 منٹ 55.48 سیکنڈ میں پہلا مقام حاصل کیا، وِشو موریا دوسرے اور مانو لاکر نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔لڑکیوں میں امیر اسنگل نے 10 منٹ 47.55 سیکنڈ میں پہلا مقام حاصل کیا، یادوی نیگی دوسرے اور پرانجل تیسرے نمبر پر رہیں۔

اے ایف سی خاتون ایشیا کپ آسٹریلیا 2026

جگہ بنانے کے لیے ہندوستان اور تھائی لینڈ آمنے سامنے

چیانگ مائی (تھائی لینڈ)، 04 جولائی (یواین آئی) ہندوستان اور تھائی لینڈ کی خواتین فٹ بال ٹیمیں ہفتہ کو اے ایف سی ویمن ایشیا کپ آسٹریلیا 2026 میں جگہ بنانے کے لیے مقابلہ کریں گی۔دو ماہ سے زائد مسلسل محنت اور گروپ میں تین جیت کے بعد ہندوستانی خواتین ٹیم کل چیانگ مائی اسٹیڈیم کی 700ویں سالگرہ پر شام چھ بجے اے ایف سی ویمن ایشیا کپ آسٹریلیا 2026 میں جگہ بنانے کے لیے تھائی لینڈ سے مقابلہ کرے گی۔ ہندوستانی ٹیم کے لیے یہ تاریخ کا ایک نیا باب لکھنے کا موقع ہوگا۔ ہندوستان اس سے پہلے کبھی کوالیفائر کے ذریعے اے ایف سی ویمن ایشیا کپ میں نہیں پہنچا۔ ہندوستانی ٹیم نے آخری بار 2003 میں براعظم کے اعلیٰ مرحلے میں جگہ بنائی تھی۔اس وقت کوئی کوالیفائر نہیں تھا۔ ہندوستان نے میزبان ملک کے طور پر اے ایف سی ویمن ایشیا کپ 2022 میں حصہ لیا تھا لیکن ٹیم میں کووڈ کے پھیلاؤ کی وجہ سے اسے ہٹنا پڑا۔ ہندوستانی ٹیم کے پاس تین سال پہلے کی گئی غلطیوں کو درست کرنے کا موقع ہوگا۔ ہندوستان کا بڑا خواب یقینی طور پر 2027 میں فیفا ویمن ورلڈ کپ کے لیے پہلی بار کوالیفکیشن حاصل کرنا ہے۔ برازیل کا راستہ آسٹریلیا سے ہو کر جاتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے کوچ کرسپن چھتری نے کہا،"اس وقت کوالیفکیشن ہندوستانی فٹ بال کے لیے بہت بڑا حوصلہ افزائی ہوگی۔ ہم اس وقت ایک چیلنجنگ دور سے گزر رہے ہیں اور خواتین ٹیم کا کوالیفائی کرنا حوصلہ افزا ہوگا۔ اس سے ہندوستان میں خواتین کے کھیل کو آگے بڑھنے میں بھی مدد ملے گی۔ زیادہ نوجوان کھلاڑی پیشہ ورانہ طور پر فٹ بال کھیلنے کے لیے متاثر ہوں گے۔ جو پہلے سے ہی قومی ٹیم میں ہیں، ان کے لیے یہ ایشیا اور ممکنہ طور پر دنیا کی بہترین ٹیموں کا سامنا کرنے کا موقع ہوگا۔ اس لیے ہر طرح سے میرا ماننا ہے کہ یہ ہندوستان میں فٹ بال کے لیے ایک بڑا قدم ہوگا۔"

تھائی لینڈ کی رینکنگ 46ویں ہے جو ہندوستان سے 24 درجے اوپر ہے، لیکن پوائنٹس کی بنیاد پر کوالیفائر میں اب تک کوئی فرق نہیں آیا۔ وہ ناقابل شکست رہے ہیں۔ ہندوستانی خواتین ٹیم نے منگولیا کو 13-0، تیمور لیستے کو 4-0 اور عراق کو 5-0 سے ہرایا، جبکہ چاباکیو نے انہی حریفوں کو بالترتیب 11-0، 4-0 اور 7-0 سے ہرایا۔ اس سے دونوں فریقوں کا گول فرق پلس 22 رہ جاتا ہے اور ہر لحاظ سے ناک آؤٹ مقابلے کی صورتحال بن جاتی ہے۔ صرف جیت ہی کافی ہوگی اور اگر 90 منٹ کے بعد بھی کوئی فرق باقی نہ رہا تو پنالٹی شوٹ آؤٹ کے ذریعے آسٹریلیا کا ٹکٹ ملے گا۔ چھتری نے کہا، میرے خیال میں ہمیں منگولیا کے میچ سے لے کر اب تک پورے ٹورنامنٹ میں وہی ذہنیت برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ ہم نے کسی بھی ٹیم کو ہلکے میں نہیں لیا، ہم نے ہر میچ کے لیے سخت محنت کی ہے۔ یہی بات تھائی لینڈ پر بھی نافذ ہوتی ہے۔ ہاں، وہ دوسروں کے مقابلے میں زیادہ مضبوط ٹیم ہے اور مکمل احترام کے مستحق ہیں۔"انہوں نے کہا کہ ہماری یہی ذہنیت ہوگی کہ ہم 90 منٹ میں میچ ختم کریں۔ ہم پنالٹی کے بارے میں سوچ کر نہیں کھیلیں گے۔ ہم باقاعدہ وقت میں جیتنے کی تیاری کر رہے ہیں اور شروع سے ہی اسی ارادے سے کھیلیں گے۔ ضرورت سے زیادہ دفاعی ہونا یا پنالٹی کا انتظار کرنا، ہم اس طرح میچ کھیلنے کا طریقہ نہیں چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ بعض اوقات، کوالیفائی کرنے یا چیمپئن بننے کے لیے، کلین شیٹ رکھنا گول کرنے جتنا ہی اہم ہوتا ہے۔ مجھے پتہ ہے کہ ہمارے پاس گول کرنے کی صلاحیت ہے۔

سب جونیئر خاتون نیشنل ہاکی: ہماچل، آسام، اتراکھنڈ منی پور، تمل ناڈو اور چھتیس گڑھ نے جیت درج کی

رانچی، 04جولائی (یواین آئی) 15ویں ہاکی انڈیا سب جونیئر خاتون نیشنل چیمپئن شپ 2025 کے دوسرے دن جمعہ کے روز ہماچل، آسام، اتراکھنڈ، منی پور، تمل ناڈو اور چھتیس گڑھ نے اپنے اپنے میچوں میں جیت درج کی۔ جبکہ تلنگانہ اور گوا کے درمیان کھیلا گیا میچ گول کے بغیر ڈرا رہا۔آج یہاں مارنگ گومکے جے پال سنگھ ایسٹرو ٹرف ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے گروپ سی کے میچ میں ہماچل نے پڈوچیری کو 9-0 سے شکست دی۔ ہماچل کے لیے سونم نے (35ویں، 37ویں، 45ویں) منٹ میں گول کر کے ہیٹ ٹرک بنائی، جبکہ کپتان نوینیت کور نے (32ویں، 44ویں) منٹ اور شانوی شرما نے (تیسرے، 33ویں) منٹ میں دو دو گول کیے۔تنیشا نے (پانچویں) منٹ اور کاشش چوہان نے (49ویں) منٹ میں گول کیے۔دوسرے میچ میں آسام نے جموں وکشمیر کو ایک قریبی مقابلے میں 3-2 سے ہرایا۔آسام کے لیے جیوتسنا ایکا نے (27ویں، 39ویں) منٹ اور کپتان روشنی بورچ نے (38ویں) منٹ میں گول کیے، جبکہ اکشرہ دتا نے (40ویں، 53ویں) منٹ میں جموں وکشمیر کے لیے گول داغے۔گروپ بی کے میچوں میں، اتراکھنڈ نے کرناٹک کو 2-0 سے ہرایا۔اتراکھنڈ کے لیے مکتا نے (11ویں) منٹ اور گنگن کٹاریا نے (23ویں) منٹ میں گول کیے۔دیگر میچ میں منی پور نے کیرالہ کو 6-0 سے ہرایا۔منی پور کے لیے جیرینا چھو نگتھم نے (13ویں، 14ویں) منٹ میں پہلے کوارٹر میں دو گول کیے۔

دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے ساتھ گھریلو میدان پر کھیلنے کے لیے پرجوش ہوں: نیرج چوپڑا

بنگلورو، 04جولائی (یواین آئی) ہندوستان کا پہلا بین الاقوامی جیولن مقابلہ"نیرج چوپڑا کلاسک 2025 ہفتہ 5 جولائی کو بنگلورو کے شری کانتی راوا اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔اس ایونٹ کو ورلڈ ایتھلیٹکس نے گولڈ لیول میٹ کے طور پر منظوری دی ہے اور اسے ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا(اے ایف آئی) کی حمایت بھی حاصل ہے۔ یہ مقابلہ ہندوستان کو عالمی ایتھلیٹکس نقشے پر ایک خاص مقام دلائے گا۔ایونٹ سے قبل پریس کانفرنس میں اولمپک گولڈ میڈلسٹ نیرج چوپڑا، ہندوستان کے نوجوان جیولن تھروور سچن یادو، جرمنی کے تھامس روہلر، اور کینیا کے جولیئس ییگو موجود تھے۔تمام ایتھلیٹس نے عالمی معیار کا مقابلہ پیش کرنے اور ہندوستان میں جیولن کو فروغ دینے پر زور دیا۔نیرج چوپڑا نے کہا،"یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ ایسا ایونٹ ہندوستان میں ہو رہا ہے اور دنیا کے بہترین کھلاڑی یہاں آ رہے ہیں۔ میں اس ایونٹ کو لے کر بہت پُرجوش ہوں۔ایک ساتھ منظم کرنا اور کھیلنا مشکل ہے۔ میں نے ہمیشہ کھیلنے پر توجہ مرکوز کی ہے لیکن اب مجھے ہر چیز کا خیال رکھنا ہے۔ لیکن مجھے اس میں مزہ آ رہا ہے۔ میں کرناٹک حکومت اور ہماری حمایت کرنے والے سبھی لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جے ایس ڈبلیو ٹیم کو ان کے تعاون کے لیے بہت بہت شکریہ وہ ہمارے ساتھ بہت محنت کر رہے ہیں۔ جرمن جیولن اسٹار تھامس روہلر نے کہا،"ہم یہاں آ کر بہت شکر گزار ہیں۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD.
ilac-MRA
NABL
ISO 9001:2015 CERTIFIED

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories
CERTIFICATE OF ACCREDITATION
SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
has been assessed and accredited in accordance with the standard
ISO/IEC 17025:2017
"General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories"
for its facilities at
KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA
in the field of
TESTING
Certificate Number: TC-9200
Issue Date: 06/01/2021 Valid Until: 05/01/2023
This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL.
(To see the scope of accreditation of this laboratory, you may also visit NABL website www.nabl-india.org)
Name of Legal Identity : SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
Signed for and on behalf of NABL
N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

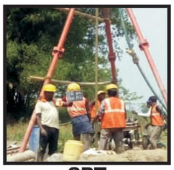
SPT

TOPOGRAPHICAL SURVEY
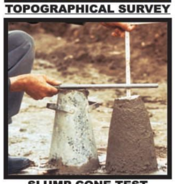
SLUMP CONE TEST

PILE LOAD TEST

CTM MACHINE

Consult for Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

Our Reputed Clients are :
- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

Contact No. : +91 9931688703, 0612 - 2379795
e-mail : soiltech.patna@gmail.com
NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.
Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

Glenmark

Dr S B Ahmad
आपके अपने महत्वपूर्ण नंबर जानना हमेशा अच्छा होता है !
इस
World Hypertension Day,
चलिये नीचे दिए गए तरीकों से प्रभावी 'उच्च-रक्तचाप प्रबंधन' का अभ्यास करें:
रक्तचाप की सटीक निगरानी करना सीखकर
रक्तचाप को नियंत्रित करके
एक स्वस्थ जीवन शैली को अपनाकर
A Glenmark intiative
To start A Powerful Remolution

DOCTOR
Dr. Bikas Sourabh
MBBS (Hons & Gold Medalist) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)
Visit By Prior Appointment on Given Phone Numbers
Phone No. 8507837914 / 7481971222
मरीज देखने का समय :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
(डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान)
OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh,Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care
स्पारक्लिंग स्माईल डेन्टल केयर
दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें।
Complete Solutions for your all Dental Problems
Avail 10% Discount on All Treatments
40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.
Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist
CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM
F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi